364

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 22۔ مئی 2014

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

مسودات قانون پر غور و خوض اور ان کی منظوری

1۔ مسودہ قانون لائیوسٹاک بریڈنگ پنجاب 2014 (مسودہ قانون نمبر 9 بابت 2014)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون لائیوسٹاک بریڈنگ پنجاب 2014، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فوری طور پر زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون لائیوسٹاک بریڈنگ پنجاب 2014 منظور کیا جائے۔

2۔ مسودہ قانون (ترمیم) سول سرونٹس پنجاب 2014 (مسودہ قانون نمبر 8 بابت 2014)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) سول سرونٹس پنجاب 2014، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فوری طور پر زیر غور لایا جائے۔

365

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)سول سرونٹس پنجاب 2014 منظور کیا جائے۔

3۔ مسودہ قانون (ترمیم) کارکردگی، نظم وضبط وجوابدہی ملازمین پنجاب 2014
(مسودہ قانون نمبر 7 بابت 2014)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) کارکردگی، نظم وضبط وجوابدہی ملازمین پنجاب 2014، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فوری طور پر زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) کارکردگی، نظم وضبط وجوابدہی ملازمین پنجاب 2014 منظور کیا جائے۔

366

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا آٹھواں اجلاس

جمعرات، 22۔ مئی 2014

(یوم الخمیس، 22۔ رجب المرجب 1435ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11 بج کر 21 منٹ پر زیر صدارت جناب قائم مقام سپیکر سردار شیر علی گورچانی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری نور احمد چشتی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ٚ وَاغْفِرْ لَنَا ٚ وَارْحَمْنَا ٚ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

سُوْرَةُ الْبَقَرَة آیت 286

اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا بُرے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار! اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما (286)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

یا مصطفیٰؐ خیرُالورٰی تیرے جیہا کوئی نئیں
کینوں کہواں تیرے جیہا تیرے جیہا کوئی نئیں
تیرے جیہا سوہناں نبیؐ لبھاں تے تاں جے ہووے کوئی
مینوں تے ہے ایناں پتا تیرے جیہا کوئی نئیں
جھولی وچ لے کے سرکارؐ نوں سوہنے مٹھن من ٹھارنوں
آکھے حلیمہ سعدیہ تیرے جیہا کوئی نئیں
اقصیٰ دے وچ آقا میرے پڑھ کے نماز پچھے تیرے
نبیاں نیں وی ایہو کہیا تیرے جیہا کوئی نئیں

جناب قائم مقام سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج کے ایجنڈا پر محکمہ جات ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

پوائنٹ آف آرڈر

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ میں ایک common بات کروں گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

پنجاب اسمبلی کے سامنے روزانہ کے احتجاج سے معزز ممبران اسمبلی کو مشکلات کا سامنا

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! باہر واسا والوں کا کوئی احتجاج ہو رہا ہے تو مجھے اور میرے ساتھ ایک ایم پی اے کو یہاں اسمبلی تک پہنچنے میں تقریباً 45 منٹ لگے ہیں اور ہم ریگل سینما سے پیدل آئے ہیں۔ میری request صرف اتنی ہے کہ اس طرح کے احتجاج شاید روز کا معمول ہیں لیکن اگر آپ کوئی instructions دے دیں کہ پچھلا دروازہ کھل جائے تاکہ ایم پی ایز کو اسمبلی ہال تک پہنچنے میں کوئی دقّت کا سامنا نہ ہو۔ میں اور درِیشک صاحب ریگل چوک سے پیدل آئے ہیں اور ڈرائیوروں کو وہاں سے واپس بھیج دیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: سردار صاحب! آپ کی بات بالکل ٹھیک ہے۔ پچھلے دنوں ہماری سکیورٹی کے حوالے سے جو میٹنگ ہوئی تھی اُس میں یہی decision ہوا تھا کیونکہ ہمیں اس چیز کا خدشہ تھا کہ جیسے روزانہ باہر احتجاج کرنے کے لئے لوگ آتے ہیں تو پھر ہم نے alternate پچھلا راستہ استعمال کرنے کے لئے کہا تھا۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! وہ بھی نہیں کھولا گیا اسی لئے تو بتا رہا ہوں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! تمام ممبران پیدل آ رہے ہیں۔ وہ دروازہ صرف اور صرف منسٹر مخلوق کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ پتا کریں کہ انہوں نے ہمیں کیوں نہیں بتایا لہٰذا اس کو فوراً دیکھیں۔ جب ایک decision ہو چکا ہے تو پھر اُس پر عمل کیوں نہیں کرایا گیا؟ موکل صاحب! اس کو ابھی دیکھتے ہیں بلکہ

میں اس کو خود ہی دیکھتا ہوں۔ جس نے بھی یہ زیادتی کی ہے کیونکہ جب ایک فیصلہ ہو چکا ہے تو اُس پر عملدرآمد کیوں نہیں کروایا؟

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! یہ ہمیں ایک آفیشل میمو دیں تاکہ پتا ہو کہ in case اگر باہر احتجاج ہو رہا ہو تو کون سے راستے سے ہم آئیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: آج فون کر کے تمام ایم پی ایز کو بتا دیں گے بلکہ اس کا باقاعدہ نقشہ بھی بتا دیں گے۔

سردار وقاص حسن موکل: بہت شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: ڈیوٹی فری شاپ والا راستہ استعمال کریں گے اور اس حوالے سے آپ کو بتا دیں گے۔

میاں محمد اسلم اقبال: شکریہ

سوالات

(محکمہ جات ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں۔ پہلا سوال جناب فیضان خالد ورک صاحب کا ہے۔

DR SYED WASEEM AKHTAR: On his behalf.

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب on his behalf ہیں۔ سوال نمبر بولیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! سوال نمبر 395 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے جناب فیضان خالد ورک کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

شیخوپورہ: واٹر سپلائی کے شروع کئے گئے منصوبہ جات کی تفصیلات

*395: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:—

(الف) حلقہ پی پی۔166 شیخوپورہ میں سال12۔2011اور13۔2012 کے دوران واٹر سپلائی کے کتنے منصوبہ جات شروع کئے گئے؟

(ب) متذکرہ سالوں کے دوران کتنی رقم ان منصوبہ جات پر خرچ ہوئی، منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل وغیرہ کی مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) اس وقت واٹر سپلائی کے کتنے منصوبہ جات پر کام مکمل ہو چکا ہے اور کتنے منصوبہ جات پر کام جاری ہے جن منصوبہ جات پر کام جاری ہے وہ کب تک مکمل ہو جائیں گے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں سال12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران حلقہ پی پی۔166 میں فراہمی آب کا کوئی منصوبہ شروع کیا ہے اور نہ ہی فراہمی آب کا کوئی منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں آیا ہے۔

(ب) محکمہ پبلک انجینئرنگ نے اس ضمن میں کوئی منصوبہ شروع کیا ہے اور نہ ہی اس مد میں کوئی رقم خرچ کی ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ پی پی۔166 میں اب تک مندرجہ ذیل فراہمی آپ کے منصوبے مکمل کئے گئے ہیں۔

نام سکیم	منصوبہ کی تکمیل	نام منصوبہ	منصوبہ کی تکمیل
I۔مرزا ورکاں	(1982۔83)	IV۔جنڈیالہ شیر خان	(1989-90)
II۔ساہوکی ملیاں	(1982-83)	V۔ملیاں کلاں	(1995-96)
III۔کالوکے	(1982-83)	VI۔جھبراں	(2006-07)

مذکورہ بالا یہ سکیمیں بوجہ اتارے جانے بجلی کے کنکشن و درکار مرمت مشینری وغیرہ بند ہیں۔اس وقت محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں کوئی منصوبہ زیر تکمیل نہ ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! جواب کے جز(ج) میں لکھا ہے کہ مذکورہ بالا سکیمیں بوجہ اتارے جانے بجلی کے کنکشن و درکار مرمت مشینری وغیرہ بند ہیں۔ مجھے یہ پوچھنا ہے کہ یہ کب سے کنکشن اتارے گئے ہیں اور اب تک اس میں کیا کارروائی ہوئی ہے؟ گزارش یہ ہے کہ سوال کرتے وقت تھوڑا سا reference دینا پڑتا ہے۔ میں آپ کی خدمت میں عرض کروں گا کہ ماضی میں سات آٹھ سال پہلے

Southern Punjab Basic Urban Support Programme کے تحت بہاولپور میں پانی کی سپلائی کا منصوبہ شروع ہوا اور 36 ٹیوب ویل وہاں پر لگے جن پر غریب عوام کا اربوں روپیہ خرچ ہو گیا جس کو پھر pay عوام نے کرنا ہے۔ اب ہوا یہ ہے کہ چھ جگہ سے ٹرانسفارمر چوری ہو گئے ہیں جس کے مقدمے درج ہو گئے ہیں۔ پندرہ دن پہلے میں نے ڈی سی او صاحب سے request کی کہ ایکسیئن پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور ٹی ایم او کو بھی بلائیں۔ ہم چاروں بیٹھے تھے مگر میں اور ڈی سی او صاحب سر پکڑ کر بیٹھے تھے کہ اتنے پیسے خرچ ہو گئے ہیں جبکہ وہ جھگڑ رہے ہیں کہ ہم نے تو مکمل کر دیا ہے لیکن وہ کہتے ہیں کہ آپ نے اس میں چوکیدار نہیں رکھے اور ٹیوب ویل آپریٹر بھی نہیں رکھے۔ یہ ٹھیک ہے کہ یہاں لوگ ائرکنڈیشنڈ گاڑیوں اور ٹھنڈے دفتروں میں بیٹھتے ہیں اور یہاں افسران اور وزراء کو mineral water بھی مل جاتا ہے لیکن وہاں پر بیٹھے کچی آبادی کے غریب لوگ mineral water afford نہیں کرتے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! اس کا منسٹر صاحب جواب دے دیتے ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں یہ گزارش کروں گا کہ منسٹر صاحب اس کا notice لیں جو میں بات کر رہا ہوں۔ دوسری بات میں نے پوچھی ہے کہ بجلی کے کنکشن کب سے کٹے ہیں اس کے بارے میں بھی بتادیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! سب سے پہلی بات جو معزز ممبر نے کی ہے یہ بالکل valid ہے کیونکہ ہماری بہت سی واٹر سپلائی سکیموں میں یہ وجہ common بنتی جا رہی ہے اور ٹرانسفارمر کی چوری بھی ایک common مسئلہ ہے جس کو ہم پولیس کے سامنے بھی اٹھاتے رہتے ہیں۔ ڈیپارٹمنٹ کی جو ذمہ داری بنتی ہے اس کے لئے ایف آئی آر بھی درج ہو جاتی ہے لیکن یہ ایک مسئلہ ہے جس کو دُور کرنے کی ضرورت ہے۔ جن functional چھ سکیموں کی انہوں نے بات کی ہے اگر میں ایک ایک سکیم کے متعلق بتاؤں تو رورل واٹر سپلائی سکیم مرزا ورکاں 1983 میں شروع ہوئی تھی جو 2005 میں non payment of WAPDA dues by the community بند ہو گئی۔ ایک مسئلہ واٹر سپلائی میں یہ بھی آ رہا ہے کہ بہت ساری ایسی communities ہیں بالخصوص sweet area zone میں جہاں پر واٹر سپلائی سکیمیں تو وہ بنوا لیتے ہیں لیکن بعد میں چونکہ اس کی ownership کمیونٹی کے پاس

چلی جاتی ہے تو وہ پھر relax ہو جاتے ہیں لہذا اکثریت میں واٹر سپلائی سکیمیں non payment of WAPDA dues کی وجہ سے بھی بند ہیں کیونکہ کمیونٹی کا interest کسی وقت بھی ختم ہو جاتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ payment ڈیپارٹمنٹ نے کرنی ہوتی ہے یا کمیونٹی کرتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! ڈیپارٹمنٹ نے بنا کر CBOs کے حوالے کر دینی ہوتی ہے جس کے بعد ان سکیموں کو چلانا کمیونٹی کا کام ہے۔ چونکہ شیخوپورہ بیلٹ ایک sweet water zone area ہے جس پر میں نے کافی analyze کیا ہے۔ یہاں پر کمیونٹی کی unwillingness کی وجہ سے بھی کافی واٹر سپلائی سکیمیں disconnect ہو گئی ہیں جس طرح یہ سکیم non payment of WAPDA dues کی وجہ سے 2005 میں بند ہو گئی تھی۔ اس کے علاوہ واٹر سپلائی سکیم ساہو کی ملیاں 1983 میں بنی تھی اور 2003 میں non functional ہو گئی، واٹر سپلائی سکیم کالوکے 1983 میں بنی جبکہ 2012 میں non payment of WAPDA dues کی وجہ سے بند ہو گئی، رورل واٹر سپلائی سکیم جنڈیالہ شیر خان 1990 میں بنی مگر 2001 میں non payment of WAPDA dues کی وجہ سے بند ہو گئی، رورل واٹر سپلائی سکیم ملیاں کلاں 1996 میں بنی جبکہ 2006 میں بند ہو گئی۔ اب یہ سکیم 2006 میں بند کیوں ہوئی کیونکہ یہ نئی سکیم تھی لیکن non payment of WAPDA dues بند ہو گئی کیونکہ کمیونٹی یا CBO ابھی بھی اس کو چلانے کے لئے willing نہیں ہیں جس کی میں نے information gather کی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جو آپ کسی کمیونٹی کو handover کر دیتے ہیں تو ڈیپارٹمنٹ اس کو واپس نہیں لے سکتا؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! یہ گورنمنٹ کا procedure ہے اور 2001 کے بعد یہ Rules بن گئے ہیں کہ واٹر سپلائی سکیمیں بنانی ہیں تو رورل سائیڈ پر CBOs کے حوالے کر دینی ہیں اور ٹاؤن میں TMAs کے حوالے کر دینی ہیں۔ شہروں میں ان کو چلانا TMOs کا اور دیہاتوں میں چلانا CBOs کا کام ہے۔ اکثریتی سکیمیں non payment of WAPDA dues کی وجہ سے بند ہیں۔ جیسے میں نے پہلے بتایا ہے اور highlight بھی کرتا رہتا ہوں کہ ٹرانسفارمر کی چوری بھی ایک بہت بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے اور جب بھی ایسا کوئی واقعہ ہوتا ہے تو ڈیپارٹمنٹ اس کی ایف آئی آر بھی درج کراتا ہے۔ چونکہ وہ ایک فیڈرل ڈیپارٹمنٹ ہے اس لئے

اس طرف سے ہمیں quick response نہیں آتا۔ اب واٹر سپلائی سکیمیں چونکہ کمیونٹی کے پاس چلی گئی ہیں تو جب ٹرانسفارمر چوری ہو جاتا ہے تو وہ ایک heavy amount کا ہوتا ہے لیکن کمیونٹی یا CBOs کی اتنی capacity نہیں ہوتی کہ وہ اپنی مدد آپ کے تحت change کر سکیں لہذا یہ بھی failure of the water supply schemes کی ایک big reason ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! انہوں نے بالکل درست بات کی ہے۔ گزارش یہ ہے کہ 1983 میں سکیم شروع ہوئی جو دس سال چلنے کے بعد بند ہو گئی۔ یہ سکیمیں جن کے اوپر کروڑوں اربوں روپیہ گورنمنٹ کا لگتا ہے یعنی ان پر غریب عوام کا ٹیکس لگتا ہے یا پھر باہر سے قرض لیتے ہیں جس کو ادا بھی عوام نے ہی کرنا ہے۔ گزارش یہ ہے کہ ایک منصوبہ بنتا ہے مگر وہ work نہیں کر رہا تو مسلسل نئے منصوبے بنائیں گے اور اس میں ہی شامل کر دیں گے تو پھر اس کا نتیجہ بھی وہی نکلے گا۔ جس طرح میں نے بہاولپور کی سکیم کا ذکر کیا ہے تو وہاں پر 36 ٹیوب ویل لگے ہیں جن میں سے چھ ٹیوب ویلوں کے ٹرانسفارمر چوری ہو گئے ہیں اور وہ لوگ اب ٹرانسفارمر چوری کے پرچوں کے پیچھے بھاگ رہے ہیں لیکن عوام کو تو کچھ نہیں ملا۔ ادھر ہم بڑے دعوے کر رہے ہیں کہ ہم لوگوں کو صاف پانی دیں گے۔ اس کے علاوہ بھی بہت ساری باتیں ہیں جن پر میں کوئی point scoring نہیں کرنا چاہتا۔ میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ اس ساری پالیسی کو review کرے۔ اربوں روپے لگا کر اگر سکیم operative نہیں ہوتی تو یہ کوئی قرآن و حدیث تو نہیں ہے کہ اس پر کچھ ہو نہیں سکتا لہذا اس کو یہ review کریں۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! اس کا آپ کے پاس کوئی plan ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! definitely اس پر review ہو رہا ہے اور بالخصوص پورے پنجاب میں جو سکیمیں dysfunctional ہیں ان کے متعلق ہم یہی study کر رہے ہیں کہ جو communities willing ہوں، اپنا کچھ percent share اس میں دیں، ان واٹر سپلائی سکیموں کو functional کرنے کے لئے ہم انشاء اللہ اگلے مالی سال میں ایک پروگرام لے کر آ رہے ہیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ as he has stated ڈاکٹر صاحب کے جواب میں کہ شہری علاقوں میں تو ٹی ایم ایز بل ادا کر دیتی ہیں اور دیہاتی علاقوں میں User Committees ہیں، ان User Committees کے پاس حکومت کی طرف سے فراہم کردہ کوئی فنڈ نہیں ہوتا تو کیا وہ چندہ اکٹھا کر کے ان کا بل ادا کرتی ہیں یا کوئی ایسی سکیم ان کے پاس ہے جبکہ ٹی ایم ایز کے پاس تو حکومت کا فنڈ ہوتا ہے دیہی علاقوں میں تو آپ کے پاس ایک بنیادی یونٹ یونین کونسل کی صورت میں ہے اور User Committees کا interaction یونین کونسل کے ساتھ تو ہے نہیں اور فنڈز بھی دستیاب نہیں تو اس لئے یہ سکیمیں وہاں پر بند ہو جاتی ہیں کہ دیہاتی لوگوں سے پیسے اور billing process کا institutionalized infrastructure نہیں ہے تو کیا institutionalized infrastructure بنانے کی طرف حکومت کا کوئی دھیان ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میں نے جس طرح عرض کیا ہے کہ اس پر کافی ہوم ورک ہو رہا ہے جس کے لئے dysfunctional schemes کے حوالے سے، باقی جو ٹی ایم ایز کی بات کی ہے تو وہاں پر صرف حکومتی فنڈ استعمال نہیں ہوتا بلکہ وہ لوگوں سے پیسا collect کرتے ہیں، ہاں کہیں شارٹ فال آ جائے تو چونکہ وہ حکومت کی ایک ایجنسی ہوتی ہے وہ اسے استعمال کر سکتی ہے لیکن definitely it is a problem ہم اسے study کر رہے ہیں اور اس کا کوئی مستقل حل بھی ہونا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ میرا بھی تجربہ ہے اور آپ میں سے بھی بہت سے لوگوں کو تجربہ ہو گا کہ جب تک ہم کمیونٹی میں awareness پیدا نہیں کریں گے، جب تک وہ اپنی چیزوں کی ownership نہیں لے گی تو اس وقت تک ہمارے مسائل کا حل نہیں ہو گا۔ میں ڈاکٹر صاحب کو ایک مثال دیتا ہوں کہ میں پچھلے دنوں ایک گاؤں کے visit پر تھا، مساجد میں اعلان ہو رہا ہے کہ اس گاؤں میں گلیاں بن رہی ہیں، کنکریٹ ڈالی جا رہی ہے تو مہربانی کر کے پانی بند کر دیں اور اپنے جانور اس گلی سے نہ گزاریں لیکن جونہی میں آگے گیا ہوں تو پانی بھی بہہ رہا تھا اور جانور بھی اسی گلی سے آ رہے تھے۔ مسئلہ یہ ہے کہ جب تک کمیونٹی میں awareness پیدا نہیں ہو گی کہ یہ کام ہماری بہتری کے لئے ہیں، تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے تو دونوں کام ہمیں parallel کرنے کی ضرورت ہے لیکن definitely it's a big issue of dysfunctional schemes تیزی سے بڑھ رہی ہیں تو اسے کنٹرول کرنے کے لئے انشاء اللہ محکمہ پوری کوشش کر رہا ہے اس لئے ہم وہ

سکیمیں پہلے take up کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جہاں پر کمیونٹی کا کچھ نہ کچھ share اس میں شامل ہو، چاہے وہ دو فیصد ہو، ایک فیصد یا اڑھائی فیصد ہو یعنی کچھ نہ کچھ ان کا share آ جائے تا کہ اس کی sense of ownership اس میں شامل ہو جائے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! جیسا کہ وزیر موصوف نے یہ بیان فرما دیا کہ شیخوپورہ sweet zone ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ sweet zone میں یہ واٹر سپلائی سکیمیں کیوں دی جاتی ہیں، کیا وزیر موصوف اس بات پر توجہ فرمائیں گے یا محکمہ اس بات پر توجہ فرمائے گا کہ brackish zone جہاں پر ایسی واٹر سپلائی سکیموں کی ضرورت ہے تو یہ sweet zone سے توجہ ہٹا کر brackish zone پر سوئی رکھ دیں یا توجہ رکھ دیں تا کہ brackish zone والوں کو بھی واٹر سپلائی یا صاف پانی پینے کو ملے۔ کیا یہ ایسی سکیموں پر آئندہ غور کریں گے ؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! یہ بات بالکل valid ہے اور brackish zones میں چونکہ کھارا پانی ہے اور آپ اس چیز سے اندازہ لگا لیں کہ اس حلقہ میں sweet zone کا تو میں نے لوگوں کے interest کے حوالے سے ذکر کیا لیکن need تو وہاں بھی ہوتی ہے اور اسی لئے اس حلقے میں کل چھ واٹر سپلائی سکیمیں ہیں اور شاید آپ کسی brackish zone میں چلے جائیں گے تو وہاں پر واٹر سپلائی سکیمیں آپ کو زیادہ ملیں گی۔ حکومت پنجاب اس مالی سال میں انشاء اللہ brackish zones کے حوالے سے فلٹریشن پلانٹس لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تا کہ brackish area کو پانی فلٹر کر کے مہیا کیا جا سکے اور brackish zones حکومت کے priority ایجنڈے میں شامل ہیں۔

رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خان: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خان: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال منسٹر صاحب سے ہے کہ ہم دیہاتوں میں کروڑوں روپے لگا کر واٹر سپلائی سکیم بناتے ہیں اور لوگوں کو facilitate کرتے ہیں لیکن

جس وقت ہماری واٹر سپلائی سکیم مکمل ہو جاتی ہے تو ہم اسے وہاں کی User Committee کے حوالے کر دیتے ہیں۔ وہ کمیٹی کتنی ذمہ دار ہے، یہ جب سے پاکستان بنا ہے آج تک ان کی ذمہ داریاں سامنے آ رہی ہیں کہ جب بھی ہاؤسنگ کے محکمہ کے سوال آتے ہیں تو یہی رونا رویا جاتا ہے کہ دیہاتوں میں پانی نہیں آ رہا، جو واٹر سپلائی سکیم بنائی گئی تھی وہ صحیح طور پر operational نہیں ہو رہی اور بنائی گئی User Committees اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہیں تو اس پر ہم نے کئی دفعہ اسمبلی میں تحریک التوائے کار بھی پیش کی کہ محکمہ operation and maintenance wing الگ سے بنائے جو ان واٹر سپلائی سکیموں کو چلائے کیونکہ User Committees حکومت کے کروڑوں روپے ضائع کر دیتی ہیں اور چھ ماہ یا سال بعد کروڑوں روپے کی واٹر سپلائی سکیم ختم ہو جاتی ہے اور damage ہو جاتی ہے تو کیا حکومت یا محکمہ کوئی ایسا ارادہ رکھتا ہے کہ operation and maintenance wing بنایا جائے تاکہ User Committee کی مداخلت ختم ہو اور یہ واٹر سپلائی سکیمیں صحیح طور پر کام کر سکیں اور لوگوں کو فائدہ پہنچے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! اس پر میں نے پہلے ہی عرض کر دیا ہے کہ اس پر کام ہو رہا ہے اور ایسی بات بھی نہیں ہے کہ ساری C.B.Os ہی بالکل خراب ہیں۔ ظاہری بات ہے کہ اگر آپ overall analysis کریں گے تو ہمارے پاس بہت ساری ایسی آئیڈیل C.B.Os بھی ہیں جو بہت اچھی واٹر سپلائی سکیمیں چلا رہی ہیں لیکن overall اس سسٹم کو review کیا جا رہا ہے اور اس پر بہت سارا speedy work ہو رہا ہے اور انشاء اللہ کوشش ہو گی کہ اس کا بہتر سے بہتر میکانزم لے کر آئیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! آپ اس پر واقعی توجہ دیں کیونکہ میرے علم میں بھی اس قسم کی بات ہے کہ راجن پور میں 80 فیصد سکیمیں اسی وجہ سے بند پڑی ہیں تو اس پر کوئی میکانزم بنایا جائے۔ اگلا سوال بھی جناب فیضان خالد ورک صاحب کا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! سوال نمبر 396 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے جناب فیضان خالد ورک کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

شیخوپورہ: سیوریج کے شروع کیے گئے منصوبہ جات کی تفصیلات

*396: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔166 شیخوپورہ میں سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران سیوریج کے کتنے منصوبہ جات شروع کیے گئے؟

(ب) متذکرہ سالوں کے دوران کتنی رقم ان منصوبہ جات پر خرچ ہوئی، منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل وغیرہ کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) اس وقت کتنے منصوبہ جات پر کام مکمل ہو چکا ہے اور کتنے منصوبہ جات پر کام جاری ہے، جن منصوبہ جات پر کام جاری ہے وہ کب تک مکمل ہو جائیں گے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران حلقہ پی پی۔166 میں نکاسی آب کا کوئی منصوبہ شروع کیا ہے اور نہ ہی نکاسی آب کا کوئی منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں آیا ہے۔

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے اس ضمن میں کوئی منصوبہ شروع کیا ہے اور نہ ہی اس مد میں کوئی رقم خرچ کی ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ پی پی۔166 میں اب تک نکاسی آب کا کوئی ترقیاتی منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں آیا ہے اور نہ ہی محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے شروع کیا ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! بزنس ایڈوائزری کمیٹی میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ جس پارٹی کا سوال ہو گا اسی پارٹی کے ممبر on his behalf سوال کر سکیں گے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! آپ ضمنی سوال کر لینا۔ جی، ڈاکٹر صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! ضمنی سوال بھی ہے اور ایک توجہ بھی ہے۔ گزارش یہ ہے کہ فیلڈ کے اندر ہم دیکھتے ہیں مثلاً میں بہاولپور کی بات کرتا ہوں کہ وہاں پر وزیراعلیٰ صاحب نے ایک منصوبے کے لئے 34 کروڑ روپے allow کئے ہیں جس پر میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اب بات یہ ہے کہ ایک لائن

پہلے بچھی ہوئی ہے اور ساتھ دوسری لائن بچھا رہے ہیں جس سے وسائل کا ضیاع ہوتا ہے۔ میں وزیر موصوف سے یہ بھی کہوں گا کہ اب ٹیکنالوجی بڑھ گئی ہے اور سیٹلائٹ سے بھی آپ سروے کر کے کچھ چیزیں کر لیتے ہیں تو کم از کم کچھ شہروں کا کوئی پائلٹ پراجیکٹ بنائیں جس میں آپ پورے شہر کا ماسٹر پلان بنائیں تاکہ کوئی بھی ترقیاتی منصوبہ کوئی ایم این اے یا ایم پی اے لے کر آتا ہے تو وہ اس کے اندر fit ہو، موقع پر stop gap arrangement کے طور پر تو منصوبہ بن جاتا ہے اور اس کے بعد کوئی بڑا منصوبہ آتا ہے تو وہ سارا lay off ہو جاتا ہے جس سے وسائل کا ضیاع ہوتا ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا اس قسم کا کوئی سروے یا کچھ شہروں کا ماسٹر پلان یا پائلٹ پراجیکٹ بنانے کے لئے حکومت تیار ہے تاکہ وسائل کا ضیاع نہ ہو؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! پچھلے سیشن میں بھی ڈاکٹر صاحب نے یہی بات کی تھی اور میں نے اس کا جواب دیا تھا کہ ان کی یہ بڑی valid suggestion ہے اور بالکل اب وہ وقت آ گیا ہے کہ ماسٹر پلاننگ بہت ضروری ہو گئی ہے اور بہت ساری جگہوں پر overlapping بھی ہو رہی ہے، کہیں پر پبلک ہیلتھ کام کر رہا ہے، کہیں پر لوکل گورنمنٹ کام کر جاتی ہے اور کہیں پر کوئی اور کر جاتی ہے تو اس کے لئے بڑے شہروں کے لئے ہم انشاء اللہ ماسٹر پلاننگ کروائیں گے اور بہت سارے شہروں میں کام کافی آگے تک بڑھ بھی گیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری صاحبہ!

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: شکریہ۔ جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ چونکہ یہ شیخوپورہ کا سوال ہے تو شیخوپورہ میں آخری دفعہ سیوریج کا کون سا منصوبہ کب مکمل کیا گیا تھا؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! یہ fresh question بنتا ہے چونکہ یہ سوال پی پی۔166 کا ہے تو انہوں نے سوال کر دیا ہے تو کچھ انفارمیشن میں نے overall شیخوپورہ کی رکھی ہوئی تھی جو میں بتا دیتا ہوں کہ 12-2011 اور 13-2012 پیریڈ mention ہوا ہے تو اس دوران میں ضلع شیخوپورہ میں واٹر سپلائی کی سکیموں کے متعلق بتا دیتا ہوں کہ 725 ملین روپے ان دو سالوں میں ضلع شیخوپورہ میں واٹر سپلائی کے حوالے سے

in the 8 constituencies اور ڈرینج اور سیوریج کے لئے 2610 ملین روپے ضلع شیخوپورہ میں پچھلے دو سالوں کے دوران invest ہو چکے ہیں۔ invest ہوئے ہیں

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! معذرت سے میں سمجھ نہیں سکی کہ منسٹر صاحب نے کیا فرمایا ہے؟ چونکہ میں بھی 166 حلقہ کے بارے میں بات کر رہی ہوں اور جو سوال ہے اسی سے متعلق ضمنی سوال کیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: انہوں نے total amount بتا دی ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! سیوریج کا مسئلہ شیخوپورہ میں بہت پرانا ہے اور سوال یہی کیا گیا تھا کہ 12-2011 اور 13-2012 میں کتنے منصوبے شروع کئے گئے لیکن اس کے جواب میں ہے کہ کوئی منصوبہ شروع کیا ہے اور نہ کوئی منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں آیا ہے تو میں یہی جاننا چاہتی ہوں کہ محکمہ جب ایسے پروگرامز بناتا ہے اور ADP میں ڈالتا ہے تو اس کا کیا criteria یا میرٹ کیا ہوتا ہے یعنی بہت سارے ایسے اضلاع ہیں جنہیں آپ تین تین، چار چار سال پوچھتے ہی نہیں ہیں اور کئی ایسے اضلاع ہیں جہاں پر کروڑوں روپے کے کام ہو جاتے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! پی پی۔166 کے حوالے سے آپ کے پاس کوئی جواب ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میرے خیال میں اسی چیز کا جواب دیا ہے چونکہ انہوں نے شیخوپورہ کی بات کی ہے تو پی پی۔166 کا تو یہاں واضح طور پر جواب دے دیا گیا ہے کہ اس پیریڈ میں یہاں پر کوئی کام شروع نہیں ہوا اور اسی کو analyze کرنے کے لئے میں نے پورے ضلع شیخوپورہ کا ایک جائزہ لیا ہے کہ کیوں اس جگہ کام نہیں ہوا، کیا دوسری جگہ بھی ہوئے ہیں یا نہیں، تو سارے حلقوں میں کام ہوئے ہیں اور صرف اس حلقہ میں نہیں ہوئے۔ اس کی وجوہات، وہاں سے demand کا نہ آنا، وہاں سے pursuance کا نہ ہونا جیسی چیزیں شامل ہیں ورنہ overall شیخوپورہ میں سیوریج کے حوالے سے 2.6 بلین روپے ان دو سالوں میں invest ہوئے apart from this Constituency

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! پی پی۔166 کی نشاندہی کر رہی ہیں تو منسٹر صاحب اسے پھر دیکھ لینا۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! اسی کو analyze کرنے کے لئے تو میں نے یہ بتایا ہے اور اس کو دیکھ رہا ہوں کہ why this

اب اس میں problem یہ ہو سکتا ہے کہ وہاں کے جو نمائندگان پہلے رہے ہیں یا ان Constituency کی activity کمزور رہی ہے یا عوام کی demand کمزور رہی ہے تو چونکہ overall اس میں 2.6 بلین روپے ایک بڑی investment ہے جو آس پاس شیخوپورہ میں ان دو سالوں کے دوران ہوئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! پھر آپ کو اس بارے میں جو بھی problem ہے وہ آپ بتا دیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میرا سوال یہی ہے کہ پی پی۔166 میں شیخوپورہ کا chunk ہے اور وہ ایریا ہے جہاں آبادی بھی بہت زیادہ ہے اور یہ وہ ایریا ہے جو بہت thickly populated ہے اور وہاں پر سیوریج کا اتنا problem ہے لیکن اس کے باوجود تین چار سال سے بلکہ پچھلے پانچ سال میں بھی اس علاقے میں سیوریج کا کوئی منصوبہ نہیں دیا گیا تو میری گزارش یہی ہے کہ محکمہ کو کم از کم یہ دیکھنا چاہئے کہ کون سے علاقے ہیں جہاں پر کروڑوں روپے کا فنڈ چلا جاتا ہے اور کئی ایسے علاقے ہیں جن کی بالکل باری نہیں آتی؟

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! آپ اس کو نوٹ کریں اور اس کا جو بھی problem ہے اس کو solve کریں۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ خادم حسین صاحبہ کا ہے سوال نمبر بولیں۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین: شکریہ۔ جناب سپیکر! سوال نمبر 408 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: پی پی۔144 میں سیوریج لائن ڈالنے کی تفصیلات

***408: محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی۔144 سنگھ پورہ موڑ لاہور براستہ بھوگیوال، شوالہ چوک تا بند روڈ تک سیوریج لائن کب، کتنی لاگت سے کتنی مدت میں ڈالی گئی تھی اور اس کا ٹھیکہ کس کو کب دیا گیا تھا؟

(ب) سیوریج کا یہ منصوبہ جن واسا ملازمین کی زیر نگرانی مکمل ہوا، ان کے نام، عہدہ و گریڈ اور موجودہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) حلقہ پی پی۔144 سنگھ پورہ موڑ لاہور براستہ بھوگیوال، شوالہ چوک تا بند روڈ تک سیوریج لائن جون 2009 میں دو سال تین ماہ کی مدت میں ڈالی گئی اور اس کا ٹھیکہ میسرز شیخ جاوید احمد گورنمنٹ کنٹریکٹر کو مارچ 2007 میں دیا گیا۔

(ب) سیوریج کا یہ منصوبہ جن واسا ملازمین کی زیر نگرانی مکمل ہوا ان کے نام، عہدہ و گریڈ اور موجودہ تعیناتی کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام	عہدہ	گریڈ	موجودہ تعیناتی
سہیل احمد چغتائی	سینئر کنسٹرکشن انجینئر	18	ریٹائرڈ
غفران احمد	جونیئر کنسٹرکشن انجینئر	17	ڈائریکٹر شالامار اینڈ عزیز بھٹی ٹاؤن
تحسین احمد	سب انجینئر	16	مرحوم

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! منسٹر صاحب سے میرا ضمنی سوال ہے کہ میں نے جز (الف) میں پوچھا تھا کہ اس پراجیکٹ پر کتنی لاگت آئی؟ ڈیپارٹمنٹ نے اس کا جواب نہیں دیا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، کوئی amount اس کے جز (الف) میں ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! سوال یہ ہے کہ سیوریج لائن کب اور کتنی مدت میں ڈالی گئی تھی اور اس کا ٹھیکہ کس کو کب دیا گیا تھا۔ انہوں نے مالیت نہیں پوچھی تھی لیکن اب انہوں نے پوچھ لی ہے تو میں بتا دیتا ہوں 176 ملین روپے اس پر لاگت آئی ہے اور یہ ایک بڑے پراجیکٹ کا حصہ تھا جس کی کل لاگت 240 ملین روپے تھی یہ جو حلقہ پی پی۔144 ہے اس کا scope of work آٹھ ہزار فٹ سیوریج پائپ "9 سے "72 انچ تک کے قطر کا لگایا گیا ہے جس کی 176 ملین روپے لاگت تھی۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! منسٹر صاحب کا جواب دینے کا شکریہ لیکن اُن کے knowledge کے لئے میں بتا دوں کہ جو میں نے سوال دیا تھا وہ سوال نامہ کے اندر موجود ہے کہ کتنی لاگت سے کتنی مدت میں ڈالی گئی اور اس کا ٹھیکہ کب اور کس کو دیا گیا؟

جناب قائم مقام سپیکر: amount تو انہوں نے بتا دی ہے 176 ملین روپے۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! وہ تو میں ان کی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے جواب دے دیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، مدت بھی بتادیں کہ کتنے عرصہ میں complete کی گئی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! جو میرے پاس سوال ہے شاید اس میں لاگت کا لفظ نہیں ہے اگر ان کے پاس ہے تو۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اس میں ہے کتنی لاگت سے کتنی مدت میں ڈالی گئی۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! جو مجھے دیا گیا ہے اس میں لاگت کا لفظ نہیں ہے لیکن پھر بھی میں نے لاگت بتادی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ٹھیک ہے آپ نے وہ بتادی ہے، اس کا tenure بھی بتا سکتے ہیں کہ کتنے عرصہ میں یہ complete ہوئی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! وہ تو لکھا ہے دو سال تین ماہ کی مدت میں۔

جناب قائم مقام سپیکر: دو سال تین ماہ میں یہ complete کی گئی۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! میرا اگلا ضمنی سوال معزز منسٹر صاحب سے ہے کہ اس contractor کو مارچ 2000 میں contract دیا گیا اور 2009 میں دو سال تین ماہ کی مدت میں یہ سیوریج ڈالی گئی مجھے یہ بتائیں کہ یہ جو tenure انہوں نے دو سال تین ماہ کا بتایا ہے یہ 2009 سے شروع ہو رہا ہے یا 2007 سے شروع ہو رہا ہے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! اس پراجیکٹ کی admin approval جو ہے وہ 2007-02-01 کو ہوئی اور اس کی commencement مورخہ 2007-03-22 ہے اور اس کی completion 21-06-2009 ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اگلا سوال سردار وقاص حسن مؤکل صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! ایک سوال میں پوچھتا ہوں؟

جناب قائم مقام سپیکر: آپ سوال نہیں کر سکتے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میں ویسے اس سوال کے متعلق ایوان کے knowledge میں لانا چاہتا ہوں کہ یہ سوال 2009 میں بھی آیا ہے، 2011 میں بھی آیا ہے اور 2012 میں بھی آیا ہے میں بھی سوچ رہا ہوں اس میں ایسی کیا چیز ہے جو ایوان جاننا چاہتا ہے، مجھے نہیں مل سکی، میرے knowledge میں اضافہ کیا جائے چونکہ یہ regular چار سال سے same سوال آرہا ہے۔

What is the actual cause of this question?

جناب قائم مقام سپیکر: اب نہیں آئے گا انشاء اللہ سردار وقاص حسن موکل سوال نمبر بولیں۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! سوال نمبر 492 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع قصور: واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*492: **سردار وقاص حسن موکل**: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں 09-2008 سے 13-2012 کے دوران پی پی۔180 قصور کے کتنے علاقوں کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولیات فراہم کی گئیں اور ان پر کتنے اخراجات ہوئے، سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) پی پی۔180 قصور کے جن علاقوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت نہ ہے، حکومت کب تک ان کو یہ سہولت فراہم کر دے گی؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) ضلع قصور حلقہ پی پی۔180 میں 09۔2008 سے 13۔2012 تک جن علاقوں کو فراہمی آب اور نکاسی آب کی سہولیات فراہم کی گئیں ان کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس ضمن میں حکومت پنجاب کی نئی ترجیحات سال 15۔2014 کے مطابق جن علاقوں میں زیر زمین پانی خراب ہے وہاں حکومت پنجاب ترجیحی بنیادوں پر اگلے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت مجوزہ اتھارٹی کی منظوری سے فراہمی آب کے منصوبے کا ارادہ رکھتی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میرا وزیر صاحب سے سوال ہے میں تھوڑی سی clarity چاہتا ہوں کہ فراہمی آب اور نکاسی آب کی schemes کیا inter linked ہوتی ہیں یا independent بنتی ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! دونوں صورتیں ہو سکتی ہیں independent schemes بھی launch کی جاتی ہیں demand کے حساب سے، resources کے حوالے سے اور funding کے حوالے سے الگ الگ بھی ہو سکتی ہیں یہ کوئی compulsion نہیں ہے کہ اکٹھی ہوں۔ (شور وغل)

MR ACTING SPEAKER: Order in the House.

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! یہ سوال میں نے اس لئے پوچھا تھا کہ جو میرا سوال تھا اُس کے اندر انہوں نے تین schemes highlight کی ہوئی ہیں تو سیع فراہمی آب سکیم کنگن پور، فراہمی آب سکیم ٹھینگ موڑ الٰہ آباد اور نکاسی آب تو سوال کرنے کا مقصد یہ تھا اگر ایک واٹر سپلائی کی سکیم لگ رہی ہے تو وہاں پر ظاہری بات ہے کہ ڈرینج کی ضرورت تو ہو گی تو میرے خیال میں یہ ہونا چاہئے۔ (شور وغل)

MR ACTING SPEAKER: Order in the House. Order in the House.

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! اگر فراہمی آب کی سکیم ہے تو وہاں پر نکاسی آب کی سکیم ہونی چاہئے۔ دوسری بات اس کے اندر میں یہ clarity چاہوں گا کہ دوسری سکیم میں انہوں نے لکھا ہے کہ فراہمی آب ٹھینگ موڑ الٰہ آباد سکیم 2013-14 میں unfunded ہو گئی تھی حکومت پنجاب سے بقایا فنڈ فراہم کرنے کی درخواست کی گئی ہے تاکہ یہ سکیم اس مالی سال میں مکمل ہو سکے، 2014 تو ختم ہو گیا کون سے مالی سال کی بات ہو رہی ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ کب تک complete کرنے کا ارادہ ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! معزز ممبر بھول گئے ہیں، یہ پہلے بھی سوال ہوا تھا، میں نے کہا تھا کہ میں انشاءاللہ کوشش کروں گا کہ اس مالی سال میں اس سکیم کو مکمل کروایا جائے اس کا تقریباً 1.23 ملین روپے باقی ہے جس میں سے 50 فیصد release ہو گیا ہے، ہماری ابھی بھی پوری کوشش ہے کہ 30-06-14 میں ایک مہینہ باقی ہے کہ اس سکیم کو اس financial year میں close کر دیا جائے اور اللہ کا حکم ہوا تو انشاءاللہ یہ سکیم اس سال

closeہو جائے گی۔ یہ میں نے آپ سے پچھلے سیشن میں اس بات کا اظہار کیا تھا اس لئے میں نے اس کوnoteکیا ہوا ہے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میں صرف clarityچاہتا ہوں۔ میں یہ کہنا نہیں چاہ رہا تھا کہ انہوں نے بالکل کہا تھا اور commitmentبھی کی تھی لیکن onground situationجو ہے پھر وہ point scoringکی طرف چلی جائے گی کہ وہاں کچھ نہیں ہوا۔

جناب قائم مقام سپیکر: معزز منسٹر صاحب آپ سے commitmentکر رہے ہیں۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! commitmentتو انہوں نے پہلے بھی کی تھی، اس کا کیا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! وہ بھی ٹھیک کہہ رہے ہیں، میں بھی ٹھیک کہہ رہا ہوں۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! یہی میں کہہ رہا ہوں کہ انہوں نے commitment کی تھی۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! on groundاس لئے نہیں ہوئی کہ approvalکا ایک processہوتا ہے چونکہ unfunded schemeتھی اس کی summaryبھیجی اور کچھ processکے بعد اس کے تقریباً ساڑھے پانچ چھ لاکھ روپیہ اسی ہفتہ releaseہو کر آگیا ہے انشاء اللہ اس پر اب کام شروع ہو جائے گا fundsمحکمہ کو receiveہو گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: ایک ماہ میں completeہو جائے گی؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میں تو کہہ رہا ہوں اللہ کا حکم ہوا تو انشاء اللہ 14-06-30 یہ سکیم ٹارگٹ ہے کہ اس کو closeکیا جائے۔ چونکہ میری معزز ممبر سے last sessionمیں یہ commitmentتھی اور انشاء اللہ میری یہ کوشش ہو گی کہ اس commitmentکو honourکیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال بھی سردار صاحب آپ کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! سوال نمبر 493 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: آشیانہ ہاؤسنگ سکیم میں زیر تعمیر اور زیر التواء گھروں کی تفصیلات

*493: **سردار وقاص حسن مؤکل:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کہاں کہاں پر کتنے کتنے رقبہ اور گھروں پر شروع کی گئی؟

(ب) ان میں سے کون کون سی سکیم و گھر مکمل ہو چکے ہیں؟

(ج) کس کس سکیم میں کتنے گھر زیر تعمیر ہیں اور یہ کب تک مکمل ہو جائیں گے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) لاہور میں دو آشیانہ ہاؤسنگ سکیمیں شروع کی گئی ہیں تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

نام سکیم/لوکیشن	رقبہ	ٹوٹل گھر	پلاٹ	مکمل گھر	زیر تعمیر گھر
آشیانہ قائد، اٹاری سروبہ	686 کنال	2537	کوئی نہیں	350	2187
آشیانہ اقبال، برکی روڈ	اس کا کل رقبہ 3100 کنال ہے، مزید تفصیلات ڈیزائن مکمل ہونے پر پیش کی جاسکے گی۔				

(ب) مکمل گھروں کی تفصیل اوپر بیان کر دی گئی ہے۔

(ج) زیر تعمیر گھروں کی تفصیل اوپر بیان کر دی گئی ہے ان کی تکمیل جون 2015 تک متوقع ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سردار وقاص حسن مؤکل: جناب سپیکر! اس کے اندر میرا پہلا ضمنی سوال یہ ہے کہ جو انہوں نے آشیانہ قائد اور اٹاری سروبہ میں مکمل گھر ساڑھے تین سو highlight کئے ہیں اس کی construction شروع کس سال میں ہوئی تھی؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، کب شروع کی گئی تھی؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! مئی 2011 میں عملی طور پر کام کا آغاز ہوا تھا۔

سردار وقاص حسن مؤکل: جناب سپیکر! دوسرا ضمنی سوال آشیانہ اقبال برکی روڈ سے related ہے کہ اس کا انہوں نے لکھا ہے کہ 3100 کنال اس کا ٹوٹل رقبہ ہے، مزید تفصیلات design مکمل ہونے پر پیش کی جاسکیں گی تو اس کا کیا مطلب ہے، یہ سمجھا جائے کہ یہ سکیم صرف on paper ہی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! اس سکیم کے سارے processes مکمل ہو گئے ہیں۔ On debt payment mod 3160 kanal جگہ acquire کر لی ہے۔ اس کا design حتمی approval کے لئے گیا ہوا ہے۔ انشاء اللہ اب جہاں تک design کی بات ہے تو اس کی ساری چیزیں final ہو گئی ہیں۔ اس میں جہاں جہاں سے جگہ acquire ہوئی تو on ground وہ سب کچھ ہو گیا ہے اور وہ designing stage پر ہیں انشاء اللہ وہ جلد launch ہو جائے گا۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے کہ اگر next time معزز منسٹر صاحب details بتا سکیں کہ ان دونوں سکیم کے اندر ڈسپنسری، سکولز، پارکس اور اس طرح کی جو facilities ہیں ان کی اس وقت کیا position ہے، کیا وہ جو 350 گھر مکمل ہو گئے ہیں ان کے ساتھ یہ مکمل ہو چکی ہیں یا ہوں گی تو اس کے بارے میں تھوڑا سا elaborate کر دیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر موصوف!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! بالکل وہاں پر جو سکولز ہیں وہ بن گئے ہیں، functional ہیں، کام کر رہے ہیں اور ساتھ ساتھ جوں جوں یہ گھر مکمل ہوتے جا رہے ہیں وہاں پر جو باقی facilities ہیں یعنی اس میں ہر چیز کی provision موجود ہے اور وہاں پر سکول باقاعدہ functional ہو چکا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! مجھے یہ پوچھنا ہے کہ ملتان، ڈی جی خان اور بہاولپور ڈویژن کے کن کن شہروں میں یہ آشیانہ سکیم شروع کی جائے گی اور اگر کی گئی ہے تو کن مراحل میں ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: کیا آپ کے پاس اس کا جواب ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! سوال تو fresh بنتا ہے لیکن ڈاکٹر صاحب بہت معزز ممبر ہیں ان کا جواب دینا ضروری ہے۔ انشاء اللہ بہاولپور میں 120 کنال لینڈ پر 158 تین مرلہ ایوان اور 123 پانچ مرلہ پلاٹ کا ماسٹر پلان approve ہو گیا ہے۔ اس کی سمری seed money کے لئے submit کر دی گئی ہے۔ انشاء اللہ hopefully جلد از جلد

بہاولپور میں اس کے کام کا عملی طور پر آغاز ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ میں ایوان کے knowledge کے لئے بتاتا ہوں کہ فیصل آباد اور ساہیوال میں 99 فیصد completion ہو چکی ہے اور صرف balloting رہ گئی ہے۔ اسی طرح ساہیوال فیز-II کی ماسٹر پلاننگ منظور ہو گئی۔ اسی طرح قصور اور چنیوٹ میں ہر چیز بالکل منظور ہوئی پڑی ہے اور ان جگہوں پر آشیانہ جلد از جلد practically launch ہو جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اگلا سوال ڈاکٹر مراد راس صاحب کی طرف سے ہے؟

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! وہ ٹریفک کی وجہ سے پھنس گئے ہیں لہذا ان کے سوال pending کر دیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! اگر آپ مجھے اجازت دیں تو میرا سب سے آخری سوال ہے میں اس کو کر لوں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، نہیں۔ ڈاکٹر صاحب! میں مراد راس صاحب کے سوال pending کر دوں؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! ان سوالوں کو pending کر دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اس کو میں pending کرتا ہوں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! sorry. جی، اگلا سوال بھی ڈاکٹر مراد راس صاحب کا ہے اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب ظہیر الدین خان علیزئی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی جناب ظہیر الدین خان علیزئی صاحب کا ہے۔۔۔ موجود ہیں نہیں ہیں لہذا یہ سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب جاوید اختر صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی جناب جاوید اختر صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا یہ سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ عائشہ جاوید صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان کا ہے۔ سوال نمبر بولئے گا۔

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: جناب سپیکر! سوال نمبر 805 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ: پی پی۔87 کے دیہاتوں میں صاف پانی مہیا کرنے کی تفصیلات

*805: لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا زیر زمین پانی کھارا ہے جو پینے کے بھی قابل نہیں ہے؟

(ب) حلقہ پی پی۔87 جو تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا دیہی علاقہ ہے اس کے کتنے دیہاتوں میں ابھی تک زیر زمین پانی کھارا ہے اور کتنے دیہاتوں میں واٹر سپلائی سکیم کے تحت صاف پانی مہیا نہیں کیا گیا دیہات وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو حکومت کب تک واٹر سپلائی سکیم کے تحت صاف پانی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) درست ہے۔

(ب) حلقہ پی پی۔87، 63 دیہات پر مشتمل ہے۔ ان میں سے 20 چکوک کو ابھی تک واٹر سپلائی مہیا نہیں کی گئی ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان 20 دیہات میں سے جن چھ دیہات میں واٹر سپلائی سکیموں کی ضرورت ہے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ صاف پانی کی فراہمی حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔ مرحلہ وار حکومت کی منظوری سے ان دیہات کو صاف پانی مہیا کر دیا جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جز(ج) میں انہوں نے لکھا ہے کہ بیس دیہات میرے حلقہ کے ایسے ہیں جن میں نیچے کا پانی کھارا ہے اور ان میں واٹر سپلائی نہیں ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ چھ دیہاتوں میں واٹر سپلائی کی سخت ضرورت ہے۔ محکمہ یہ بتائے کہ محکمہ نے اس پر کیا کام کیا ہے؟ کیا ان چھ دیہات کی feasibility report بنائی

ہے ؟اور وہ کون سے چھ دیہات ہیں کیونکہ ایوان کی میز پر ان چھ دیہات کی تفصیل نہیں ہے اور میں منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ وہ کون سے چھ دیہات ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب! فرمائیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! کون سے چھ دیہات کیونکہ سوال میں تو چھ دیہات کا ذکر نہیں ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: کرنل صاحب! آپ نے کون سے جز کا پوچھا ہے؟

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: جناب سپیکر! یہ جز (ج) میں لکھا ہوا ہے اور میری منسٹر صاحب سے گزارش ہو گی کہ جز (ج) کا جواب پڑھ دیا جائے کیونکہ یہ پڑھیں گے تو پھر ان کو پتا چلے گا کہ کون سے جز میں ہے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! جن گاؤں میں واٹر سپلائی کی ضرورت ہے ان کے تخمینہ جات لف ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں، ہمارے پاس اور ہے۔ ان بیس دیہات میں سے جن چھ دیہات میں واٹر سپلائی سکیموں کی ضرورت ہے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ ہمارے پاس جواب ہے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میرے پاس جواب ہے کہ جن گاؤں میں واٹر سپلائی سکیموں کی ضرورت ہے کیونکہ یہ ایک ہی بات ہے مگر تخمینہ جات لف ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: وہ ان کی detail مانگ رہے ہیں۔ آپ کے پاس چھ دیہاتوں کی detail ہے؟

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ میرے حلقہ میں 70 گاؤں ہیں اور 70 گاؤں میں سے بیس گاؤں میں واٹر سپلائی نہیں ہے۔ بات یہ ہے کہ ڈسٹرکٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ کا نیچے کا پانی کھارا ہے اور انہوں نے خود اس بات کو تسلیم کیا ہے تو آپ یہ دیکھ لیں کہ one third of the population of my area/constituency صاف پانی سے محروم ہے تو کیا محکمہ اس بارے میں کچھ کر رہا ہے اگر محکمہ نے جو چھ دیہات choose کئے ہیں تو ان چھ دیہات کی تفصیل بتا دی جائے اور ان چھ دیہاتوں میں کیا کام کیا ہے، کیا اس میں واٹر سپلائی کا منصوبہ بنایا ہے اور اگر

بنایا ہے تو اس کی تفصیل بتا دیں کہ انہوں نے گورنمنٹ کو بھیجا ہے تو کیا گورنمنٹ فنڈز دے رہی ہے یا نہیں دے رہی یا یہ کب بنانا چاہتے ہیں یہ تفصیل بتا دیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! تھوڑا سا سوال جواب میں کچھ ہے لیکن overall اگر ہم پی پی۔87 کی بات کریں اور ہم جو ابھی on functional schemes کے حوالے سے بات کر رہے تھے تو جہاں پر چالیس سکیمیں functional ہیں اور وہاں پر دو سکیم non functional ہیں۔ باقی بیس چک ایسے ہیں لیکن چھ دیہات کی مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ جہاں پر واٹر سپلائی سکیم کی ضرورت ہے، ان کے تخمینہ جات بنے ہوئے ہیں بات resources کی ہے ہمیں جوں جوں resources ملیں گے انشاء اللہ ان سکیموں کو مرحلہ وار take up کرتے رہیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کرنل صاحب! آپ بھی اس میں تھوڑی سی کوشش کریں۔

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: جناب سپیکر! محکمہ اپنی طرف سے تھوڑی سی کوشش کرے اور اس کا کوئی تخمینہ بنا کر حکومت کو بھیجے کہ نیچے کا پانی کھارا ہے اور ان چھ دیہات میں اشد ضرورت ہے تو شاید چھ دیہات میں سے کسی ایک دیہات میں اگلے مالی سال میں کام ہو جائے تو میری منسٹر صاحب سے یہی گزارش ہے کہ محکمہ کوئی تخمینہ بھیجے اور مجھے بتایا جائے کہ اگلے مالی سال میں چھ دیہات میں سے کسی ایک دیہات میں واٹر سپلائی دینے کا ارادہ رکھتے ہیں یا نہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! انشاء اللہ سیشن کے بعد ہم بیٹھ جاتے ہیں اور ان کی جو priorities ہیں وہ لے لیتے ہیں۔ ہم کوشش کریں گے لیکن بات resources کی ہے اور جتنا بھی زیادہ سے زیادہ accommodate ہو سکے انشاء اللہ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے پوری کوشش ہو گی کہ ان کو oblige کریں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، کرنل صاحب کے ساتھ پورا تعاون کریں۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، میاں صاحب! فرمائیں۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! کرنل (ریٹائرڈ) سردار ایوب خان صاحب کے سوال کے حوالے سے بات کروں گا کہ نہ صرف تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ بلکہ پی پی۔87 میں بھی زیر زمین پانی کھارا ہے بلکہ تحصیل

ٹوبہ ٹیک سنگھ ساری کی ساری brackish zone ہے اور کھارے پانی کی تحصیل ہے، یہ ٹیل ہیڈ پر واقع ہیں اور نہری پانی کی بھی acute shortage ہے کیا وزیر موصوف اور پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ ان حالات میں تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کو priority دینے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، انہوں نے commitment کی ہے کہ ہم کوشش کر رہے ہیں۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! انہوں نے commitment صرف کرنل (ریٹائرڈ) سردار ایوب خان کے چھ دیہات کے لئے کی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! آپ میاں محمد رفیق صاحب کو بھی ساتھ بٹھا لینا۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ جس میں پی پی۔87، پی پی۔86 اور پی پی۔90 یہ تین ایم پی ایز کے حلقے ہیں، ان میں سارا پانی کھارا ہے اور وہاں پر نہری پانی بھی میسر نہیں ہے تو کیا وہاں پر یہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور وزیر موصوف تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کو priority دینے پر رضامند ہیں یا صرف ان چھ دیہاتوں کو پانی دینے پر رضامند ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! کوئی commitment دیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میرا بس چلے تو میں پورے پنجاب کے ایک ایک کونے کو priority دوں جہاں پر پانی ایک ایسا مسئلہ ہے جو بنیادی ضرورت ہے۔ باقی ٹوبہ ٹیک سنگھ as district کی بات کر لیں تو % 100 its not totally brackish water وہاں پر sweet area zone بھی ہے اور brackish area بھی ہے۔ انشاءاللہ میں نے پہلے بھی اس بات کا اظہار کیا ہے کہ حکومت کی priority ہے کہ سب سے پہلے brackish areas کو cater کیا جائے۔ اگر میں ٹوبہ ٹیک سنگھ کی overall بات کروں تو یہاں پر پورے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 192 سکیمیں چل رہی ہیں اور جس کا % 41 coverage ہے۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ کا 40 فیصد ایسا ایریا بھی ہے جو sweet area zone ہے اور وہاں کی populations کافی حد تک مستفید ہو رہی ہے۔ باقی population کا 19 فیصد ایریا رہ گیا ہے جن کو واٹر سپلائی کی واقعی ضرورت ہے۔ جس طرح میں نے پہلے بھی اظہار کیا ہے کہ resources کا اضافہ ہو جائے تو ہماری priority brackish areas ہیں لہذا انشاءاللہ ہم کوشش کریں گے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے as district جتنے پانی کے حوالے سے مسائل ہیں ان میں کمی لا سکیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔ان کے دو سوال ہیں اور ان کی طرف سے request تھی لہذا ان کو pending کیا جاتا ہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! انہوں نے commitment کر دی ہے۔اب آپ please تشریف رکھیں، ابھی کافی سوالات باقی ہیں۔اگلا سوال محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ کا ہے۔جی، سوال نمبر بولئے گا۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! سوال نمبر 1097 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: ریور پارک بنانے کا منصوبہ و دیگر تفصیلات

*1097: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دریائے راوی کے ساتھ ساتھ لاہور ضلع کی حدود میں ریور ویو پارک بنانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے؟

(ب) اس منصوبہ کے لئے کتنے ایکڑ زمین حاصل کی جائے گی، کیا یہ اراضی سرکاری ہے یا پرائیویٹ افراد سے حاصل کی جائے گی؟

(ج) اس اراضی کے مالکان کو ان کی اراضی کی قیمت کب اور کس طریق کار کے تحت دی جائے گی؟

(د) اس کی قیمت کا تعین کیسے کیا جائے گا؟

(ہ) اس پارک کی تعمیر کہاں سے شروع ہو گی اور کہاں تک جائے گی؟

(و) یہ منصوبہ کب تک مکمل ہو گا؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) محکمہ ایل ڈی اے نے وزیر اعظم پاکستان کے ویژن کی روشنی میں حکومت پنجاب کے تعاون سے "ریور راوی زون اربن ڈویلپمنٹ پراجیکٹ" کا منصوبہ بنایا ہے۔ 36 کلو میٹر لمبا یہ پراجیکٹ دریائے راوی کے دونوں کناروں پر واہگہ بارڈر سے 8 کلو میٹر سے شروع ہو کر موضع سندر پر اختتام پذیر ہو گا۔اس منصوبے کا بنیادی مقصد دریائے راوی کی آبی حیثیت کو

بحال کرنا اور اس کے کناروں کے دونوں اطراف واقع زمین کی اصلاح کر کے اس کو اربن ڈویلپمنٹ کے قابل بنانا ہے۔

(ب) یہ منصوبہ شمال میں ڈوگراں ویلج سے کالا شاہ کاکو کو M2 موٹروے انٹر چینج، جنوب مغرب میں M2 انٹر چینج سے شرقپور روڈ سے کوٹ محمود فیض پور ملتان روڈ پر سندر کے مقام پر ملتا ہے۔ جنوب میں ملتان روڈ پر سندر سے شروع ہو کر بابو صابو، نیازی اڈا سے محمود بوٹی بند سے جی ٹی روڈ پر بارڈر پر 8 کلو میٹر دور رہتا ہے۔ مشرق انڈین بارڈر سے 8 کلو میٹر دور رہتے ہوئے، ڈوگراں ویلج سے جا ملتا ہے۔ اس منصوبے کے لئے ضلع لاہور کا رقبہ 379899 کنال 14 مرلے (47488 ایکڑ) اور ضلع شیخوپورہ کا رقبہ 709626 کنال (88703 ایکڑ) کے نوٹیفکیشن بالترتیب مورخہ 2013۔11۔04 اور 2014۔04۔08 کو ہو چکے ہیں جو کہ پرائیویٹ ملکیتی رقبہ ہے۔

(ج) اس پراجیکٹ کی Feasibility, Pre-Feasibility اور Details Design & DEV of کے بارے میں Study کی جارہی ہے۔ جس میں

(1) Institutional arrangements

(2) Strategic Development Plan

(3) Financial Model

(4) Socio Economics

(5) Environmental Availability

جیسے کاموں کے بارے میں studies کی جارہی ہیں۔ تاہم زمین کے حصول کے لئے جو سفارشات مرتب کی جائیں گی اس کی روشنی میں حصول اراضی اور معاوضہ کی ادائیگی کا طریق کار طے کیا جائے گا۔

(د) جز (ج) میں تفصیلاً جواب دیا گیا ہے۔

(ہ) جز (ب) میں جواب ملاحظہ فرمائیں۔

(و) یہ منصوبہ ابھی pre feasibility رپورٹ کے مرحلے پر ہے۔ اس کی تکمیل کے بارے میں feasibility رپورٹ کی روشنی میں فیصلہ کیا جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گی کہ یہ جو پراجیکٹ ہے، ظاہر ہے حکومت کے مختلف پراجیکٹس ہوتے ہیں اور حکومت کچھ سوچ کر عوام کی welfare کے لئے وہ پراجیکٹس شروع کرتی ہے یا اس کے پیچھے جو بھی سوچ ہوتی ہے۔ چونکہ میرا تعلق لاہور سے ہے تو میں سمجھتی ہوں کہ لاہور کے ارد گرد کی یہ جو اراضی ہے جس کا ذکر اس سوال میں کیا گیا ہے وہ تمام کی تمام زرعی اراضی ہے۔ میرا وزیر موصوف سے ضمنی سوال ہے کہ اس زرعی اراضی کو ختم کر کے وہاں پر خوب صورت، دلکش پارک بنانے کی کیا تک بنتی ہے جبکہ لاہور جیسے بڑے شہر کو سبزیوں اور دیگر اجناس کی تمام سپلائی اسی زرعی اراضی سے ہوتی ہے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! محترمہ نے پارک کا لفظ استعمال کیا ہے۔۔۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! یہ غالباً کسی ہاؤسنگ سکیم کا پراجیکٹ ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میرے خیال میں River View Park بنانے کا جو منصوبہ شروع کیا گیا ہے آپ اس کی بات کر رہی ہیں؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جی، ہاں۔

جناب قائم مقام سپیکر: وزیر موصوف!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): میں نے عرض کیا ہے کہ Its not only park یہ ایک بڑا concept ہے اور ابھی اس کی recently pre-feasibility stage مکمل ہوئی ہے feasibility study پر ابھی اس کا کام شروع ہوا ہے۔ پہلے اس کے exact خدو خال سامنے آ جائیں تو پھر اُس وقت ان باتوں کا decision ہوگا۔ Feasibility study کرنے کے بعد انہوں نے جن خدشات کا ذکر کیا ہے اس وقت دیکھیں گے کہ یہ خدشات valid ہیں یا نہیں، اس کے علاوہ plus and minus points اس پراجیکٹ کے کیا ہیں؟ یہ ایک بڑا پراجیکٹ ہے لیکن ابھی یہ بہت early stage پر ہے اس لئے اس کو ابھی discuss کرنا مناسب نہیں ہے۔ اس کی feasibility study اگلے اٹھارہ ہفتوں کے اندر ہونی ہے جس میں سے کچھ ٹائم گزر گیا ہے، اس کے بعد اس کی بہتر طریقے سے judgement ہو سکے گی۔

میاں محمد اسلم اقبال:جناب سپیکر!وزیر موصوف یہ فرما رہے ہیں کہ یہاں ابھی ہم pre-feasibility stage پر ہیں پھر اس پر سفارشات محکمہ کو دی جائیں گی۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہاں پر بہت سے لوگوں کی زمینیں acquire کی جاچکی ہیں، میں یہ سمجھتا ہوں کہ حکومت کے اپنے چھ کنسلٹنٹ جن کی فرمیں رجسٹرڈ ہوئی ہیں، جو اسمبلی فورم پر already discuss ہو چکے ہیں۔ان کے ذریعے غریب عوام کے حقوق پر ڈاکا ڈالا جارہا ہے، زرعی زمینیں ختم کی جارہی ہیں۔ وہاں پر پلاٹ مافیا جو کہ حکومت کا اپنا تیار کردہ ہے وہ لوگوں کی زرعی زمینیں acquire کررہا ہے حالانکہ پوری دنیا کے اندر زرعی زمینوں کو protect کیا جاتا ہے کیونکہ وہاں سے اجناس آتی ہیں۔[******]

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب!نہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال:ان غریب لوگوں کی زمینیں acquire کررہے ہیں،انہیں سڑکوں پر بٹھایا جارہا ہے---

جناب قائم مقام سپیکر: وہ فرمارہے ہیں کہ زمینیں خریدی جاچکی ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال:جناب سپیکر!وزیر موصوف میرے ساتھ چلیں، سیکرٹری صاحب!آپ پلیز بیٹھ جائیں،آپ لقمہ بعد میں دیجئے گا۔

جناب سپیکر!میری گزارش یہ ہے کہ میں آپ سے یہ عرض کرنا چاہ رہا ہوں کہ حکومت منصوبے ضرور بنائے[******]

جناب قائم مقام سپیکر: یہ الفاظ کارروائی سے حذف کئے جائیں۔

میاں محمد اسلم اقبال:جناب سپیکر!انہوں نے جو چھ فرمیں بنائی ہیں،ان چھ فرموں کے ذریعے غریبوں کا استحصال ہو رہا ہے، کسانوں کا استحصال ہو رہا ہے اور اس میں حکومت خود شامل ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

میاں محمد اسلم اقبال:جناب سپیکر!میں آپ کو اس کے ثبوت دے سکتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

---

* بحکم جناب قائم مقام سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

میاں محمد اسلم اقبال: میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ فرما رہے ہیں کہ ابھی feasibility تیار ہو رہی ہے، میں کہہ رہا ہوں کہ وہاں پر زمینیں acquire ہو چکی ہیں، لوگوں کو فائلیں دی جا رہی ہیں، یہ مجھے اس کا جواب دیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: وزیر موصوف!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میں نے بڑی وضاحت کے ساتھ بتا دیا ہے اور اس سوال کے جواب میں بھی لکھا ہے کہ جو پراجیکٹ ابھی pre-feasibility stage پر ہو اس پر اس طرح سے بات نہیں ہو سکتی۔ میرے خیال میں میاں صاحب کسی اور پراجیکٹ سے mistaken ہیں، ہو سکتا ہے وہاں پر ایل ڈی اے کی کوئی اور سکیم چل رہی ہو جس کو یہ relate کر رہے ہیں اس سکیم کے حوالے سے ابھی تک on ground کچھ نہیں ہوا ایسی کوئی forcefully acquisition میرے علم میں نہیں ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! وزیر موصوف کی بات یہیں contradict کر جاتی ہے کہ یہ فرما رہے ہیں کہ سارا منصوبہ تیار ہونے کے بعد feasibility report آتی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: وہ کہہ رہے ہیں کہ یہ شاید کسی اور سکیم کے ساتھ mix کر رہے ہیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں یہ سمجھتی ہوں کہ جو red zone ہوتا ہے، دریا کے ارد گرد کے ایریا کو red zone کہتے ہیں اور وہاں پر اجناس اسی لئے اگائی جاتی ہیں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! ابھی تو اس پر کوئی عمل ہی نہیں ہوا۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! اس پر عمل ہو چکا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ابھی اس پر عمل نہیں ہوا، وزیر موصوف آپ کے سامنے بات کر رہے ہیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: کمپنیوں کو ٹھیکے بھی دے دیئے گئے ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ پچھلے دنوں جب آپ نے ایل ڈی اے کا Land Acquisition Act پاس کیا اس کے اندر آپ نے لاہور کی jurisdiction بڑھا کر شیخوپورہ، سانگلہ ہل

اور قصور تک کر دی، جناب یہ اسی کے ثمرات ہیں کہ وہ لوگ جن کی ایک، دو یا تین ایکڑ زمین تھی وہ آج کھلے آسمان کے نیچے پڑے ہوئے ہیں[******]

جناب قائم مقام سپیکر: یہ الفاظ کارروائی سے حذف کئے جائیں۔ میاں صاحب! اب اس پر آپ تقریر نہ کریں، مجھے کارروائی کو آگے بڑھانے دیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! اس طرح الفاظ expunge کرنے سے، الفاظ ختم کرنے سے [****] ختم نہیں ہو جائے گی۔ گزارش یہ ہے کہ ۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: وزیر موصوف! اس کا جواب دیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! یہ اپنے جواب میں بتائیں کہ ادھر جو زمینیں acquire ہو رہی ہیں وہ کون کر رہا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: وہ اس پراجیکٹ کے بارے میں بتا رہے ہیں، زمینوں کے بارے میں وہ کیا جواب دیں گے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! زمین ہو گی تو پراجیکٹ بھی ہو گا۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے عرض کرتا ہوں کہ میاں صاحب ہمارے معزز دوست بھی ہیں۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس ایریا کا کوئی ایک بندہ بھی کورٹ میں گیا ہے، یہاں پر میڈیا بھی بیٹھا ہوا ہے کیا اس پراجیکٹ سے related کوئی activity ہوئی ہے؟

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید صاحب یہاں بیٹھے ہیں لوگوں نے آ کر ان سے میٹنگیں کی ہیں آپ ان سے پوچھ لیں۔

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! یہ وقفہ سوالات ہے، یہ ضمنی سوال کریں انہوں نے تو یہاں لمبی لمبی تقریریں شروع کر دی ہیں۔ میری یہ گزارش ہو گی کہ آپ اگلے سوال کی طرف چلیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): میاں اسلم اقبال صاحب! آپ ایل ڈی اے سٹی کے حوالے سے confuse ہو رہے ہیں۔

---

* بحکم جناب قائم مقام سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! لوگوں کو جو تکالیف ہیں میں وہ بیان کر رہا ہوں اس فورم کو میں ذاتی مسئلہ کے لئے استعمال نہیں کر رہا۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میں اس پر وضاحت کر دیتا ہوں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! وزیر موصوف وضاحت کرنا چاہ رہے ہیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): میاں صاحب! جن چھ فرموں کی بات کر رہے ہیں، میں بار بار عرض کر رہا ہوں کہ یہ اس سارے معاملے کو کسی اور پراجیکٹ سے mingle کر رہے ہیں، یہ غالباً ایل ڈی اے سٹی فیروز پور روڈ سکیم کی بات کر رہے ہیں جس کا اس پراجیکٹ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ کا ہے۔ (قطع کلامیاں)

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میں ان چھ فرموں کی بات کر رہا ہوں۔ اس کی وضاحت نہیں آئی۔

جناب قائم مقام سپیکر: وضاحت کی بات کر رہے ہیں، آپ نے ان کی بات سنی ہے؟

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! وہ غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ نے ان کی بات سنی ہے؟

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! لیڈر آف دی اپوزیشن کے پاس شاہدرہ، شیخوپورہ سے لوگ آئے تھے، ہمارے ساتھ انہوں نے میٹنگ کی اور میاں صاحب اس بارے میں آپ کو بتا دیں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! میرا تعلق بھی ضلع شیخوپورہ سے ہے ہمارے پاس تو کوئی نہیں آیا بلکہ وہ لوگ تو خوش ہیں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: رانا صاحب! قائد حزب اختلاف کھڑے ہیں پہلے ان کی بات سن لیں۔ آپ تشریف رکھیں۔ (قطع کلامیاں)

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میرا وزیر موصوف سے ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ لاکھوں ایکڑ اراضی جو acquisition کے process میں ہے اگر وہاں کے لاکھوں لوگ سراپا احتجاج ہو جائیں، سڑکوں پر آ جائیں تو کیا حکومت یہ ارادہ رکھتی ہے کہ اس طرح کے پراجیکٹ کو جس کی وجہ سے

یہاں کی تمام زرعی زمینیں تباہ و برباد ہو جائیں گی، حکومت اس منصوبے کو ترک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یا نہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: وزیر موصوف! اس کی وضاحت کر دیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میں نے ابھی عرض کی ہے کہ ابھی اس پراجیکٹ کا pre-feasibility process مکمل ہوا ہے ابھی اس کی feasibility study ہونی ہے۔ پہلے ہم اس point کو تو سمجھیں ہو سکتا ہے اس پراجیکٹ کا انجام بھی اسی طرح سے ہو۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں اسلم اقبال صاحب! آپ ان کی بات سنیں، تشریف رکھیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! جب یہ پراجیکٹ منظر عام پر آئے گا، جب یہ پراجیکٹ final stage پر آئے گا تو اس وقت جن کی جگہ کا مسئلہ ہے تو پھر ان سے بات کی جائے گی۔ اپوزیشن آج جس پراجیکٹ کو negate کر رہی ہے کل یہی اپوزیشن میٹرو بس پر بھی بہت ساری باتیں کرتی تھی لیکن آج الحمد للہ میٹرو بس پراجیکٹ ایک ایسا منصوبہ بن گیا ہے جس کی مثال دوسرے صوبے والے بھی دیتے ہیں اور اس کو replicate کرنے کا ارادہ بھی رکھتے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! وزیر موصوف نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا، میں یہ کہہ رہا ہوں کہ اگر لاکھوں لوگ سڑکوں پر آ جائیں اور وہ احتجاج کریں کہ ہماری قیمتی زرعی زمین۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: ایک چیز ابھی شروع ہی نہیں ہوئی۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! زرعی زمین جس کی وجہ سے لاہور شہر میں سبزیاں آتی ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ ان کے متعلقہ نہیں ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: وزیر موصوف یہاں پر غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں، لوگ سڑکوں پر آ گئے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ ان کے متعلقہ نہیں ہے۔ اگلا سوال محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ کی طرف سے ہے۔ آپ سوال نمبر بولیں۔ No cross talk.(قطع کلامیاں)

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! بڑے افسوس کے ساتھ مجھے آج یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ پچھلے کئی اجلاسوں سے ہمیں یہ کہتے ہوئے اور روتے ہوئے گزر گئے ہیں کہ ہم بڑی محنت کر کے اپنے علاقوں کے لئے یا شہر کے لئے کوئی سوال یہاں پر جمع کرواتے ہیں اور جس طرح سے یہ وزیران سوالوں کے جھوٹے جواب یہاں آکر دیتے ہیں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! نہیں یہ بات آپ نہ کریں۔۔۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! مسلسل چار اجلاس ہو گئے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! آپ tease نہ کریں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! مسلسل چار اجلاس ہو گئے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! آپ نے اس پر بات کرنی ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! [*********]

جناب قائم مقام سپیکر: یہ الفاظ کارروائی سے حذف کئے جائیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جوابات کے حساب سے محکموں کا جو روّیہ ہے ہم اس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! اس میں کون سی ایسی بات ہے جو آپ نے حذف کرائی ہے۔ میں نے پوچھا تھا کہ سمن آباد کے اندر تھانہ بنا رہے ہیں لیکن اس پر متعلقہ وزیر نے غلط جواب دیا تھا۔

جناب قائم مقام سپیکر: ابھی اس پر رہیں۔ محترمہ! اس کے متعلق کوئی سوال ہے تو بتائیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! جب اس کا جواب بھی غلط ہے تو میں کیا کر سکتی ہوں۔ ہر جواب غلط ہوتا ہے ہر جواب جھوٹ پر مبنی ہوتا ہے۔ ایجوکیشن سے related میرا سوال تھا۔۔۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! آپ صرف ان کے سپیکر نہیں بلکہ سب کے سپیکر ہیں اور آپ Custodian of the House ہیں۔

---

* بحکم جناب قائم مقام سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! اس میں maximum میری ذمہ داری ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! جو غلط جواب دے رہے ہیں آپ ان کی پردہ پوشی نہ کریں بلکہ آپ اس کی انکوائری کرائیں تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو۔ حکومت غریبوں کی چھت چھیننا چاہتی ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: ملک احمد خان صاحب! میں آپ کو موقع دیتا ہوں۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ میں نے کون سی بات غلط کی ہے۔ میں نے جو باتیں کی ہیں وہ میں own کر رہا ہوں۔ کیا اب میں زبردستی، دھونس اور دھاندلی سے ماننا شروع کر دوں۔ جب میں عرض کر رہا ہوں کہ میاں صاحب جن چھ پارٹیوں یا فرموں کی کوئی بات کر رہے ہیں وہ ایل ڈی اے سٹی سکیم ہے جس کا اس پراجیکٹ سے کوئی تعلق نہیں ہے تو میں زبردستی کس طرح own کر لوں کہ منسٹر جواب نہیں دیتے یا own نہیں کرتے۔ ابھی تک کون سا ایسا جواب ہے جو میں نے complete information کے ساتھ نہیں دیا لیکن صرف میڈیا کو ایک news دینے کے لئے ایک unnecessary بات کر دی جائے تو میں اس کے خلاف protest کرتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ کا ہے۔ ڈاکٹر صاحب! پلیز آپ تشریف رکھیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں point of personal explanation پر بات کرنا چاہتی ہوں منسٹر صاحب نے کہا کہ میڈیا کو use کرنے یا news دینے کے لئے میں بات کر رہی ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! اگر آپ سوال نہیں کرنا چاہتیں تو پھر میں آگے چلوں۔ محترمہ! میں آگے چلوں؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: میں اس اسمبلی کا وہ حصہ ہوں کہ جس نے کبھی بھی میڈیا میں news دینے کے لئے بات نہیں کی۔

جناب قائم مقام سپیکر: انہوں نے میاں صاحب کی بات کی ہے آپ کی نہیں کی۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں احتجاجاً اپنے سوالات کو نہیں پڑھنا چاہوں گی چونکہ میرے سوالات کے جوابات غلط ہوتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: چلیں! یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ لبنیٰ ریحان صاحبہ کا ہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میں ایک شعر عرض کرنا چاہتا ہوں۔ (شور وغل)

MR ACTING SPEKAER: No, no, order in the House, order in the House.

میاں صاحب! آپ تشریف رکھیں اس کے end میں آپ کا شعر سنوں گا۔

محترمہ تحسین فواد: جناب سپیکر! سوال نمبر 1288 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے محترمہ لبنیٰ ریحان کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راولپنڈی: سیوریج کی سکیموں کے لئے فراہم کئے گئے فنڈز و دیگر تفصیلات

*1288: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) راولپنڈی میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران سیوریج کی کتنی سکیموں کے لئے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ سکیموں میں کتنی مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی ابھی تک زیر تکمیل ہیں اور کیوں؟

(ج) یہ سکیمیں شہر کے کن کن علاقوں میں شروع کی گئیں تھیں؟

(د) شہر کے کتنے علاقے ایسے ہیں جہاں پر سیوریج سسٹم بالکل نہ ہے، وہاں حکومت کب تک کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف)	سال 2009	0
	سال 2010	0

سال2011	محمودآباد17 UC	2.146ملین
	UC 19 7th Road	1.194ملین
	کمرشل مارکیٹ20 UC	0.574ملین
	پنڈورUC-18	0.293ملین
	ٹوٹل	4.207ملین
سال2012	PP-12	2.40ملین
	PP-14	1.36ملین
	PP-12	2.401ملین
	کنڈانCNG UC 19	3.27ملین
	UC 24 (NA-56)	6.050ملین
	مسجداعجاز(NA-56)	3.016ملین
	گلبرگ ٹاؤن43 UC	1.994ملین
	مبارک ہوٹل18 UC	0.491ملین
	منشی ولی داد44 UC	0.541ملین
	ڈگری کالج19 UC	2.074ملین
	عباسیCNG UC 17	3.071ملین
	سرفراز عالم21 UC	0.628ملین
	رشید کالونی	1.109ملین
	خٹک پلازہ	1.793ملین
	مشینری	1.600ملین
	رحمان آباد24 UC	2.762ملین
	موتی مسجد46 UC	0.411ملین
	بے نظیر ہسپتال	6.700ملین
	فوارہ چوک46 UC	0.693ملین
	اصغر مال سکیمUC-20	1.006ملین
	مدرسہ ضیاء العلوم19 UC	1.255ملین
	PP-14	0.424ملین
	کمرشل مارکیٹ14 PP	1.000ملین
	کنڈانCNG	4.022ملین
	6th Road چوک	12.110ملین
	ڈھوک حکمداد31 UC	4.290ملین
	ٹوٹل	66.478ملین
سال2013	مدنی کالونی37 UC	0.361ملین
	UC 12 KSS	0.262ملین
	آریہ محلہ45 UC	1.569ملین

ظہور آباد UC 9	0.071ملین
گرلز کالج UC-12	0.673ملین
محلہ راجہ سلطان UC-15	1.287ملین
محلہ راجہ سلطان UC-15	0.862ملین
موتی بازار UC-46	0.625ملین
مہر کالونی مشتاق اعوان	0.760ملین
سن رائز CNG، سٹریٹ	
Uc-46 06	1.217ملین
مرغ منڈی UC-37	0.330ملین
رام باغ اصغر مال UC-16	0.827ملین
نیشنل مارکیٹ اصغر مال سکیم	0.235ملین
رام باغ اصغر مال کالج	0.808ملین
ڈھوک نجو KSS UC-12	0.646ملین
الصدیق پبلک سکول UC-11	0.327ملین
مسجد چودھریاں UC-11	0.208ملین
ٹوٹل	11.070ملین

(ب) تمام سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں۔

(ج) پی پی۔12، پی پی۔13، پی پی۔14 میں کام ہوا ہے۔

(د) شہر کے مختلف حصوں میں 35 فیصد سیوریج موجود ہے اور 65 فیصد فیصد آبادی میں سیوریج موجود نہ ہے۔ ڈھوک کالا خان، شمس آباد، صادق آباد، بنی، خرم کالونی، چراہ روڈ، سروس روڈ، ڈھوک حسو، ڈھوک منگٹال، ہزارہ کالونی، ڈھوک کشمیریاں، اقبال کالونی، آفندی کالونی، چمن زار کالونی میں سیوریج کی سہولیات میسر نہ ہیں۔

جن علاقوں میں سیوریج کی سہولت میسر نہ ہے ان میں سیوریج سسٹم مہیا کرنے کے لئے خطیر رقم کی ضرورت ہے۔ واسا اپنے فنڈز سے سیوریج سسٹم کی تنصیب کرنے سے قاصر ہے۔ حکومت جب فنڈز مہیا کرئے گی تو باقی ماندہ علاقوں میں سیوریج سسٹم نصب کر دیا جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ تحسین فواد: جناب سپیکر! جز (د) میں پوچھا گیا تھا کہ سیوریج سسٹم کب تک مکمل ہو گا اور فنڈز کب ملیں گے چونکہ راولپنڈی میں پانی کا بہت زیادہ مسئلہ ہے لہذا وزیر صاحب بتائیں کہ اس سکیم کے لئے کب تک فنڈز ملیں گے؟

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! محترمہ لبنیٰ ریحان صاحبہ کے سوال نمبر 1288 کے بارے میں محترمہ! پوچھ رہی ہیں کہ یہ منصوبہ کب تک complete ہو جائے گا؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! محترمہ ذرا سوال repeat کر دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! ذرا سوال repeat کر دیں۔

محترمہ تحسین فواد: جناب سپیکر! جز(د) میں پوچھا گیا تھا کہ شہر کے کتنے علاقے ایسے ہیں جہاں پر سیوریج سسٹم بالکل نہ ہے، وہاں حکومت کب تک کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، آگاہ کریں۔ انہوں نے جواب دیا ہے کہ جب فنڈ ملے گا تب اس پر کام کیا جائے گا۔ At least ہمیں یہ بتایا جائے کہ فنڈز کب تک ملیں گے چونکہ راولپنڈی میں پانی کا بہت بڑا مسئلہ ہے اسے جلد از جلد حل کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! فنڈز ملنے کا کب تک کوئی chance ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! محترمہ ٹھیک کہہ رہی ہیں راولپنڈی کا ابھی کافی percent area ہے جو سیوریج کی facility سے مستفید نہیں ہو رہا۔ اس 65 فیصد ایریا کو کم کرنے کے لئے اگلے مالی سال میں بھی جتنے وسائل میسر ہو سکے انشاء اللہ اسے مزید کم کرنے کی پوری کوشش کریں گے اور سیوریج facility بڑھانے کی کوشش کریں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال بھی محترمہ لبنیٰ ریحان صاحبہ کا ہے۔

محترمہ تحسین فواد: جناب سپیکر! سوال نمبر 1289 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے محترمہ لبنیٰ ریحان کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راولپنڈی: واٹر سپلائی کے لئے لگائے گئے ٹیوب ویلز و اخراجات کی تفصیلات

*1289: **محترمہ لبنیٰ ریحان:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) راولپنڈی میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران واٹر سپلائی کے کتنے ٹیوب ویلز کس جگہ لگائے گئے اور ان پر کل کتنے اخراجات ہوئے، سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) اس وقت ان میں سے کتنے ٹیوب ویلز چالو حالت میں ہیں اور کتنے خراب و بند پڑے ہیں؟
(ج) اس ضلع کی آبادی کے لئے روزانہ کتنے گیلن پانی کی ضرورت ہے؟
(د) ان ٹیوب ویلز سے روزانہ کتنے گیلن پانی مذکورہ شہر کو فراہم کیا جاتا ہے؟
(ہ) کیا حکومت اس شہر میں مزید ٹیوب ویلز برائے واٹر سپلائی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف)

(i) واسا راولپنڈی: راولپنڈی میں گزشتہ پانچ سالوں میں 71 ٹیوب ویلز راول ٹاؤن میں لگائے گئے اور ان پر مجموعی طور پر 243.339 ملین روپے اخراجات ہوئے۔ سال وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)

(i) واسا راولپنڈی: یہ سب ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں۔
(ii) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، راولپنڈی

گزشتہ پانچ سالوں میں لگائے گئے دیہی آبادی کے تمام ٹیوب ویلز چالو حالت میں ہیں۔

(ج)

(i) واسا جس علاقے کو سپلائی کرتا ہے وہ راول ٹاؤن پر مشتمل ہے اور اس کو روزانہ 50 ملین گیلن پانی کی ضرورت ہے۔
(ii) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، راولپنڈی

اس ضلع کی دیہی آبادی کو روزانہ 19.300 ملین گیلن پانی درکار ہے۔

(د)

(i) واسا راولپنڈی: ان ٹیوب ویلز سے روزانہ 5.5 ملین گیلن پانی مذکورہ شہر کو فراہم کیا جاتا ہے۔
(ii) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، راولپنڈی

دیہی علاقوں میں یہ ٹیوب ویلز روزانہ اوسط 2.039 ملین گیلن پانی فراہم کرتے ہیں۔

(ہ)

(i) واسا راولپنڈی: اس شہر میں مزید ٹیوب ویلز برائے واٹر سپلائی لگانے کی بجائے چراہ ڈیم سے پانی لانے کے منصوبوں پر عملدرآمد کیا جائے گا۔
(ii) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، راولپنڈی

حکومت راولپنڈی کے نواح میں مندرجہ ذیل مقامات پر 23 عدد نئے ٹیوب ویلز لگانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے ترقیاتی بجٹ 14۔2013 میں مندرجہ ذیل رقم مہیا کی گئی ہے۔

1	ڈھوک چودھریاں، مور کوٹھ کلاں وغیرہ	16 عدد	50.000 ملین روپے
2	دھمیال	06 عدد	31.881 ملین روپے
3	رزاق ٹاؤن	01 عدد	6.500 ملین روپے
	ٹوٹل	23	88.381 ملین روپے

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ تحسین فواد: جناب سپیکر! میں منسٹر صاحب سے صرف یہ پوچھنا چاہ رہی ہوں کہ کیا راولپنڈی کینٹ میں واٹر سپلائی منصوبے کو بہتر بنانے کے لئے کام کر رہے ہیں اگر کر رہے ہیں تو کب تک مکمل ہو جائے گا چونکہ کینٹ میں بھی پانی کا بہت بڑا مسئلہ ہے؟ راولپنڈی کینٹ بھی راولپنڈی کا ہی حصہ ہے باقی سب UCs کا ذکر ہے لیکن اس کا کوئی ذکر نہیں ہے لہذا کینٹ کے متعلق بتایا جائے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! کینٹ کا ایریا ہمارے preview میں نہیں آتا۔ ان کا اپنا الگ نظام ہوتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: وہ کنٹونمنٹ بورڈ والوں کا ہے ان کا نہیں ہے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ تمام ٹیوب ویلز چالو حالت میں ہیں، یہ جواب بالکل غلط ہے۔ صرف پی پی۔13 میں پانچ ٹیوب ویل جن میں جدید قبرستان کا ٹیوب ویل، ملت کالونی، گلاس فیکٹری، ڈھوک کھبہ اور چاہ سلطان کے ٹیوب ویل شامل ہیں پچھلے کئی مہینوں سے خراب ہیں لیکن اس جواب میں کہہ رہے ہیں کہ سارے ٹیوب ویل ٹھیک ہیں۔ کیا آپ اس پر کوئی action لیں گے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! آپ نے جو نشاندہی کی ہے میں اس کو بالکل چیک کرا لیتا ہوں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! آپ ابھی ٹیلیفون کر کے وہاں کوئی بندہ بھیجیں میں نے جن علاقوں کے ٹیوب ویلوں کی نشاندہی کی ہے وہ آج سے نہیں بلکہ پچھلے کئی ماہ سے خراب پڑے ہیں اور ٹھیک نہیں ہو رہے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میں نے پہلے اجلاس میں یہ بتایا ہوا ہے کہ غلط information دینا is not acceptable by the department اگر آپ یہ کہہ رہے ہیں تو میں اس کو explore کرتا ہوں اور اگر واقعی آپ کی بات ٹھیک لگی تو میں action لوں گا۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! جدید قبرستان کے پاس جو ٹیوب ویل ہے اس کے لئے میں خود چھ دفعہ واسا کے پاس گیا ہوں وہاں ٹیوب ویل ہے لیکن چل نہیں رہا۔ ملت کالونی میں ٹیوب ویل ہے لیکن نہیں چل رہا۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: عباسی صاحب! وقفہ سوالات کے بعد منسٹر صاحب کے ساتھ بیٹھ جائیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): عباسی صاحب! ذرا آپ اس سوال پر دوبارہ غور فرمائیے گا۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! جواب میں ہے کہ راولپنڈی واسا کے سب ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ واسا۔۔۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! ایک منٹ، یہ سب وہ چالو حالت میں ہیں جو سوال سے concerning ہیں جو پچھلے پانچ سال میں لگے ہیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! جو ٹیوب ویل جدید قبرستان والا ہے یہ دو سال پہلے لگا ہے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): ٹھیک ہے۔

جناب محمد عارف عباسی: اس کے ساتھ واٹر فلٹر پلانٹ ہے وہ بھی نہیں چلا۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! پانچ سال میں واسا نے 71 ٹیوب ویل لگائے ہیں اس میں سے کتنے خراب ہیں ان کی نشاندہی کریں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! لگائے ہوں گے میں تو صرف پی پی۔13 کی بات کر رہا ہوں اگر پورے راولپنڈی سٹی کے چار PPs کی بات کی جائے تو شاید 30/25 فیصد ٹیوب ویل خراب ہوں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: عباسی صاحب! جو 71 ٹیوب ویل لگائے گئے ہیں آپ ان کی بات کر رہے ہیں؟ وقفہ سوالات کے بعد آپ منسٹر صاحب کے ساتھ بیٹھ کر یہ clear کریں۔ جی، آصف صاحب!

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! ابھی منسٹر صاحب نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود ہماری jurisdiction میں نہیں آتی۔ میں پنجاب اسمبلی کا ممبر ہوں اور میرا حلقہ انتخاب بھی کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود میں آتا ہے۔ کیا حکومت پنجاب کے پاس کوئی ایسا میکنزم موجود ہے کہ اگر کنٹونمنٹ بورڈ ہمیں excuse دیتی ہے کہ ہمارے پاس limited resources ہیں جبکہ وہ عوام پنجاب کی حدود کے اندر رہ رہے ہیں تو پنجاب گورنمنٹ ان کو help out کرنے کے لئے کوئی فنڈز جاری کر سکتی ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: آصف صاحب! وہ تو انہوں نے جواب دے دیا ہے۔ منسٹر صاحب! آپ کنٹونمنٹ بورڈ میں کوئی کام کر سکتے ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! یہ policy matter ہے اسے explore کر لیں گے لیکن میرے خیال میں کوئی ایسا قانون نہیں ہوگا جس سے وہ الگ handle ہو رہے ہیں۔ اگر قانون میں کوئی گنجائش ہوئی تو یہ explore کرنے والی بات ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ملک محمد احمد خان صاحب! آخری ضمنی سوال؟

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! جو بات اس floor پر کی جائے اس کی بڑی sanctity ہوتی ہے عباسی صاحب معزز ممبر ہیں انہوں نے کھڑے ہو کر کہا کہ محکمے کا جواب غلط ہے بڑی عجیب بات ہے۔ میاں اسلم اقبال صاحب معزز ممبر ہیں without even knowing کہ جو ایل ڈی اے کا ایکٹ ہے جسے آپ نے ابھی پاس کیا ہے جس میں قصور شیخوپورہ ننکانہ کو include کیا گیا ہے لاہور اس کا حصہ ہے۔ اس ایکٹ کے اندر preserving the green belt ایک کلاز ہے یعنی جو گرین ایریا ہے اسے preserve کیا جائے گا اور اس پر کوئی ٹاؤن develop نہیں کیا جائے گا۔ اس اسمبلی نے پاس کیا اور اس پر آپ نے خود اپوزیشن کی cut motions دیکھیں۔ اب آپ سے میری یہ درخواست ہے کہ عباسی صاحب نے جو کہا ہے اگر یہ صحیح ثابت ہو کہ غلط information دی گئی ہے تو The officer giving

the wrong information should be taken to taskاور بلز کو تھوڑا سا پڑھنے کے بعد پچھلی والی سکیم totally different schemeہے اس سے گرین بیلٹ effectنہیں ہو گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: انہوں نے وضاحت کر دی تھی۔ اگلا سوال میاں محمود الرشید صاحب کا ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! سوال نمبر 1310 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: پی پی۔151 میں سیوریج کی مد میں خرچ کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*1310: میاں محمود الرشید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دسمبر 2008 تا فروری 2013 تک سے حلقہ پی پی۔151 لاہور میں سیوریج کی مد پر کتنی رقم کن کن منصوبوں پر خرچ کی گئی، ان منصوبوں کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔151 میں ہر سال لاکھوں روپے سیوریج سسٹم کی بہتری کے لئے خرچ کر رہی ہے مگر اس حلقے میں سیوریج سسٹم دن بدن ناکام ہوتا جا رہا ہے، اکثر آبادیوں میں گندہ پانی کھڑا رہتا ہے جس کی وجہ سے وبائی امراض پیدا ہو رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس کے ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) دسمبر 2008 تا فروری 2013 تک حلقہ پی پی۔151 لاہور میں سیوریج کی مد میں کل 187.266 ملین روپے سات سیوریج منصوبوں کی تکمیل پر خرچ ہوئے۔ ان منصوبوں کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی پی۔151 میں اقبال ٹاؤن کے راوی بلاک، رچنا بلاک، چناب بلاک، نیلم بلاک، آصف بلاک، کالج بلاک اور کشمیر بلاک میں سیوریج پرانا ہونے کی وجہ سے سیوریج بندش کی

شکایات زیادہ ہو گئی تھیں اور بعض مقامات پر سیوریج کا بالائی حصہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکا تھا جن کی تبدیلی انتہائی ناگزیر تھی مذکورہ سالوں کے دوران حکومت پنجاب نے خصوصی توجہ دیتے ہوئے ان علاقوں میں سیوریج لائنوں کی تبدیلی اور سیوریج کے نظام کی بہتری کے لئے فنڈز مہیا کئے۔ ان کاموں کی تکمیل سے مذکورہ علاقوں میں سیوریج کے نظام میں بہتری ہوئی ہے اور سیوریج کے متعلقہ شکایات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ اس وقت پی پی۔151 کے کسی بھی علاقہ میں سیوریج کی شدید نوعیت کی بندش نہ ہے۔ تاہم اگر کہیں سے سیوریج بند ہونے کی شکایت موصول ہوتی ہے تو فوراً عملہ بھجوا کر شکایت رفع کرا دی جاتی ہے۔ بوقت ضرورت سیوریج سے گار نکالنے والی گاڑیوں (Suction Machine) اور سیوریج بندش کھولنے والی گاڑیوں (Jetting Machines) کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ یوں سیوریج نظام کی بہتری کے لئے تمام ممکنہ اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

(ج)　سیوریج بچھائی کے مذکورہ کام احسن طریقے سے مکمل کئے گئے ہیں اور متعلقہ افسران کی جانب سے کوئی کوتاہی نہ پائی گئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! اس کے جز (ب) پر میرا ضمنی سوال ہے کہ انہوں نے جو جواب دیا ہے اس میں پی پی۔151 کا تھوڑا سا حصہ لے لیا اور جہاں پر problem ہے جن میں شاہ دی کھوئی، جوہر ٹاؤن، دھنا سنگھ والا، کلفٹن کالونی، غوثیہ کالونی یہ علاقے جوہڑ کی شکل اختیار کر چکے ہیں لیکن ان کے بارے میں کوئی نہیں بتایا۔ ان کے ساتھ ہی ملحقہ پی پی۔151 کے اس ایریا کے اندر سے ایک برساتی نالہ تھا جس میں سیوریج کا گندہ پانی چھوڑ دیا گیا ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا محکمہ اس کو دوبارہ برساتی نالہ بحال کرنے کا کوئی ارادہ رکھتا ہے یا نہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! پہلے میں یہ بتا دوں کہ اس سکیم سے کون سی آبادیاں مستفید ہو رہی ہیں۔ اقبال ٹاؤن میں راوی بلاک، رچنا بلاک، چناب بلاک، نیلم بلاک، آصف بلاک، کالج بلاک اور کشمیر بلاک جبکہ جوہر ٹاؤن میں ڈی۔II بلاک، بٹ چوک اور کالج روڈ کے گرد و نواح کی آبادیاں اس سے مستفید ہو رہی ہیں۔ میاں محمود الرشید صاحب جن آبادیوں کی بابت کہہ رہے ہیں ان میں سے اگر کوئی رہ گئی ہے تو میں اسے further explore کر لیتا ہوں۔ یہ سکیم مکمل ہو گئی ہے لیکن لاہور کی بہتری کے لئے، سیوریج کے نظام کو بہتر

کرنے اور پائپوں کو replace کرنے کے لئے ایک اور سکیم منظور ہوئی ہے۔ پچھلے دس سالوں میں لاہور میں 705 کلومیٹر سیوریج کی پائپ لائن تبدیل ہوئی ہے۔ اب ایک نیا منصوبہ منظور ہوا ہے اس کے تحت مزید 500 کلومیٹر سیوریج لائن کو replace کرنا ہے۔ میں اس کو دیکھ لوں گا اور اگر کوئی آبادی رہ گئی ہے تو ہم اس نئے منصوبے میں اس کو accommodate کر لیں گے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میرا سوال یہ تھا کہ پی پی۔151 کے درمیان سے ایک برساتی ڈرین گزرتی ہے جس کے اندر اچھرہ، رحمٰن پورہ اور دوسری بے شمار آبادیوں کے سیوریج کا گندہ پانی چھوڑ دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے آلودگی بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ اس نالے کے آس پاس لاکھوں کی آبادی ہے ان کے گھروں کے ائر کنڈیشنرز اور فریج ہر ایک ماہ کے بعد جواب دے جاتے ہیں۔ محکمہ کو کئی مرتبہ اس بارے میں لکھا جا چکا ہے اور بات کی جا چکی ہے لیکن اس کا تدارک نہیں ہو سکا۔ کیا وزیر موصوف کوئی ایسا پروگرام یا ارادہ رکھتے ہیں کہ اس برساتی نالے کی original حالت کو بحال کیا جائے اور اس میں شامل ہونے والا سیوریج کا گندہ پانی سیوریج کے پائپ میں shift کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! اس specific نالے کے بارے میں تو میرے پاس refined information نہیں ہے۔ میں اس حوالے سے information لے لیتا ہوں کیونکہ مجھے اس برساتی نالے کے بارے میں ابھی تک پوری understanding نہیں ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): ابھی آپ کے پاس پرچی آ گئی ہے اس کو پڑھ کر بتا دیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): میں پرچیاں نہیں پڑھتا۔ میں آپ سے مل کر اس برساتی نالے کے حوالے سے information لے لیتا ہوں۔ محکمہ کی طرف سے اس میں اگر کوئی بہتری لائی جا سکتی ہے تو انشاء اللہ ہم وہ ضرور لائیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ میاں محمود الرشید صاحب کے ساتھ بیٹھ کر یہ معاملہ دیکھ لیں اور اس مسئلہ کو حل کریں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جی، بہتر ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال شیخ علاؤالدین صاحب کا ہے۔ وہ باہر ہیں اس لئے اس کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب احمد شاہ کھگہ صاحب کا ہے۔ جی، کھگہ صاحب! سوال نمبر بولیں۔

جناب احمد شاہ کھگہ: جناب سپیکر! سوال نمبر 1364 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پاکپتن: پی پی۔229 کے 20 سے زائد چکوک کے زیر زمین مضر صحت پانی کی تفصیلات

*1364: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔229 پاکپتن میں 20 سے زائد چکوک میں زیر زمین پانی پینے کے بھی قابل نہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ جن چکوک میں زیر زمین پانی مضر صحت ہے، ان چکوک میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتا ہے، نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔229 پاکپتن میں 20 سے زائد چکوک میں زیر زمین پانی پینے کے بھی قابل نہ ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب کے جن علاقوں میں زیر زمین پانی مضر صحت ہے وہاں پنجاب گورنمنٹ مرحلہ وار واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب احمد شاہ کھگہ: جناب سپیکر! جواب کے جز (الف) میں بتایا گیا ہے کہ "حلقہ پی پی۔229 پاکپتن میں 20 سے زائد چکوک میں زیر زمین پانی پینے کے قابل نہ ہے۔" میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا حکومت نئے مالی سال کے بجٹ میں ان 20 چکوک میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! یہ بھی brackish district ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جن چکوک کا معزز ممبر ذکر کر رہے ہیں وہاں T.D.S level بہت زیادہ ہے۔ پنجاب کے عوام کو صاف پانی پہنچانا وزیر اعلیٰ پنجاب اور حکومت پنجاب کے priority agenda میں شامل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آنے والے بجٹ میں اس حوالے سے ایک بہت بڑا project launch کیا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کے تحت بالخصوص ایسے علاقے کہ جہاں زیر

زمین پانی brackish ہے وہاں پر واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے جائیں گے تاکہ یہ آبادیاں صاف پانی سے مستفید ہو سکیں۔انشاء اللہ ہماری پوری کوشش ہو گی کہ معزز ممبر نے جن آبادیوں کی نشاندہی کی ہے ان میں سے بھی کچھ کو لازماً take up کیا جائے اور وہاں کے لوگوں کو صاف پانی مہیا کیا جائے۔

جناب احمد شاہ کھگہ:جناب سپیکر!چونکہ میرا تعلق حکومتی پارٹی سے نہیں اس لئے میں وزیر موصوف سے یقین دہانی چاہتا ہوں کہ کیا نئے مالی سال کے بجٹ میں میرے حلقے کے ان 20 چکوک میں کہ جہاں پر brackish water ہے واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے جائیں گے؟ مجھے یہ خدشہ ہے کہ کہیں پہلے کی طرح اس حلقے کو ignore ہی نہ کر دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر:منسٹر صاحب!شاہ صاحب کے حلقے پر خصوصی توجہ دی جائے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):جناب سپیکر!لوگوں تک پینے کا صاف پانی پہنچانے کا معاملہ کسی پارٹی سے وابستہ نہیں ہونا چاہئے۔جب بطور وزیر میں اپنے حلقہ میں کوئی واٹر سپلائی سکیم launch کرتا ہوں تو حزب اختلاف کے آدمی کو اس کا انچارج بناتا ہوں اور ان سے رائے لیتا ہوں۔ہر وہ کام جس سے عام لوگوں کی بہتری ہو سکتی ہے بلا تفریق کیا جائے گا۔ پی پی۔229 کے 20 چکوک کا T.D.S level بتا رہا ہے کہ واقعی وہاں پر problem ہے۔انشاء اللہ اس problem کو دُور کرنے کی ہم بلا تفریق کوشش کریں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر:اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):جناب سپیکر!میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر:بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

ضلع ملتان: فنڈز کی فراہمی و دیگر متعلقہ تفصیلات

*528: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ ضلع ملتان کو سال 11-2010 اور 12-2011 کے دوران کتنی رقم کس کس مد کے لئے موصول ہوئی؟

(ب) مذکورہ سالوں کے دوران کتنی رقم کن کن سکیموں پر خرچ ہوئی، سکیموں کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ان میں سے کون کون سی کتنی سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی سکیمیں زیر تکمیل ہیں؟

(د) ان سکیموں کے مکمل ہونے کی تاریخ و سال سے آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) سالانہ ترقیاتی کاموں کی مد میں مالی سال 11۔2010 میں 138.999 ملین رقم موصول ہوئی۔ مالی سال 12۔2011 میں 71.732 ملین رقم موصول ہوئی۔

سالانہ غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں مالی سال 11۔2010 میں 16.731 ملین رقم موصول ہوئی۔ مالی سال 12۔2011 میں 14.274 ملین رقم موصول ہوئی۔

(ب) مذکورہ تفصیل کے لئے فہرست Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)

(i) مالی سال 11۔2010 کے دوران مکمل شدہ =53 سکیمیں (Annex-B) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) مالی سال 12۔2011 کے دوران مکمل شدہ =4 سکیمیں (Annex-C) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(iii) مالی سال 13۔2012 کے دوران مکمل شدہ =5 سکیمیں (Annex-D) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ باقی چھ سکیموں میں سے تین سکیمیں زیر تعمیر ہیں اور تین سکیمیں unfunded ہیں۔ تفصیل Annex-E ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) چھ سکیموں میں سے تین سکیمیں زیر تکمیل ہیں جون 2014 میں مکمل ہو جائیں گی اور جو تین سکیمیں unfunded ہیں ان واٹر سپلائی سکیموں کے فنڈز کی فراہمی کے سلسلہ میں گورنمنٹ سے درخواست کی ہے جیسے ہی فنڈز فراہم ہوں گے کام مکمل کر دیا جائے گا۔

ضلع ملتان: سیوریج کی سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*529: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ملتان کے کتنے ایسے علاقے ہیں جن میں گزشتہ پانچ سال کے دوران نیا سیوریج نہیں ڈالا گیا۔ اس کی وجوہات بیان کریں؟

(ب) حکومت ان علاقوں میں کب تک نیا سیوریج ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن ملتان کے زیر انتظام ملتان شہر واسا کی حدود کو چھوڑ کر تمام دیہی و شہری آبادی ہے۔ ضلع ملتان میں کل 527 گاؤں ہیں جن میں 235 بڑے گاؤں / آبادیاں ہیں ان میں 143 بڑی آبادیوں میں سیوریج اور ڈرینج کی سہولت موجود ہے باقی 92 بڑی آبادی والے گاؤں میں سے 10 گاؤں میں گزشتہ پانچ سال میں سیوریج ڈال دیا گیا ہے۔ باقی بڑی آبادیاں سیوریج سے ابھی تک محروم ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب گورنمنٹ دیہی آبادی کے لئے جو سکیمیں سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کرتی ہے اور ان کے لئے فنڈز مہیا کرتی ہے۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن ملتان اپنے زیر انتظام ان منصوبہ جات کو مکمل کر دیتا ہے۔

(ii) واسا ملتان

ملتان شہر میں واسا کے زیر انتظام علاقے شالامار کالونی، زکریا ٹاؤن، طارق آباد، قاسم بیلہ، بودلہ ٹاؤن، بواپور، ممتاز آباد، قاسم پور کالونی، نوید کالونی اور نواب پور روڈ کے Extended Area میں گزشتہ پانچ سال میں سیوریج نہ ڈالا گیا ہے۔

(ب) سالانہ ترقیاتی بجٹ برائے سال 15۔2014 میں پنجاب گورنمنٹ نے صوبہ پنجاب کے دیہی نکاسی آب کے لئے کافی رقم مختص کر رہی ہے اور یہ رقم اسی سال نکاسی آب کے منصوبہ جات پر خرچ کی جائے گی۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن ملتان کے زیر انتظام محروم شدہ دیہی آبادیاں جن میں اب تک نیا سیوریج / ڈرینج کا نظام نہیں ہے میں مرحلہ وار فنڈ فراہم ہونے پر ان علاقوں میں سیوریج وڈرینج کی سہولت میسر کر دی جائے گی۔

(ii) واسا ملتان

آبادی بڑھنے کے ساتھ ساتھ ان علاقوں میں سیوریج کی سہولت فراہم کر دی جائے گی۔

ملتان: پی پی۔195 سیوریج اور واٹر سپلائی کے لئے رکھے گئے فنڈز و دیگر تفصیلات

*530: جناب جاوید اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پی پی۔195 ملتان کے کتنے ایسے علاقے ہیں جن میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کے لئے 14-2013 کے بجٹ میں فنڈز رکھے گئے ہیں، اگر نہیں رکھے گئے تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

پی پی۔195 ملتان میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کے لئے 14۔2013 کے بجٹ میں کوئی فنڈ نہ رکھے گئے ہیں کیونکہ حلقہ کے زیادہ تر علاقے اس سہولت سے پہلے ہی مستفید ہو رہے ہیں۔

ملتان: لگائے گئے ٹیوب ویلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*531: جناب جاوید اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان شہر میں 13-2012 کے دوران واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویلز کس کس جگہ لگائے گئے ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ٹیوب ویلز چالو حالت میں اور کتنے خراب ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس شہر میں مزید ٹیوب ویل برائے واٹر سپلائی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) ملتان شہر میں 13۔2012 کے دوران واٹر سپلائی کے لئے کوئی ٹیوب ویل نہیں لگایا گیا ہے۔

(ب) 13۔2012 میں کوئی ٹیوب ویل نہ لگا ہے۔

(ج) ملتان میں Prime Minister Southern Punjab Development Package(PSDP) کے تحت 17 ٹیوب ویل شمالی زون اور 10 ٹیوب ویل جنوبی زون میں لگانے کا منصوبہ ہے۔ دونوں سکیموں کے CDWPPC-1 حکومت پاکستان سے منظور شدہ ہیں اور ان کی ترمیمی منظوری درکار ہے جس کے بعد فنڈز مہیا ہونے پر یہ مزید ٹیوب ویل لگائے جائیں گے۔

لاہور: پینے کے پانی میں سیوریج کا گندہ پانی مکس ہونے کے حوالہ سے شکایات کی درخواستوں کی تعداد و سدباب کی تفصیلات

*607: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم مارچ 2013 سے اب تک لاہور میں عوام الناس کی جانب سے محکمہ واسا کو پینے کے پانی میں سیوریج کا گندہ پانی مکس ہونے کے حوالے سے کس کس علاقے سے کتنی درخواستیں موصول ہوئی ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) ان درخواستوں پر محکمہ نے عوام الناس کی شکایت کا کیا سدباب کیا ہے، کتنی درخواستوں پر کام کیا اور کتنی درخواستوں پر کام کرنا باقی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کے اہلکار عوام کی جانب سے شکایت موصول ہونے پر صرف عارضی کام کرتے جاتے ہیں، واٹر لائن تبدیل کرنا ضروری بھی ہو تو نہیں کرتے اور مستقل بنیادوں پر اس کا کوئی حل نہیں کیا جاتا؟

(د) حکومت کب تک عوام الناس کی جانب سے موصول ہونے والی شکایتوں کا مستقل بنیادوں پر حل تلاش کر لے گی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یکم مارچ 2013 تا 31۔ جولائی 2013 تک واسا لاہور میں صارفین کی جانب سے پینے کے پانی میں آلودگی کے حوالے سے درج ذیل علاقوں سے کل 23 درخواستیں موصول ہوئیں۔
نیلم و ستلج بلاک اقبال ٹاؤن، نیو مسلم ٹاؤن، سمن آباد، بکر منڈی شیرا کوٹ، عاقل پورہ ملتان روڈ، سبزہ زار، گرین ٹاؤن، ٹاؤن شپ، گارڈن ٹاؤن، لیاقت آباد، موتی بازار، مستی گیٹ راوی ٹاؤن، غریب نگر، شاہدرہ، چاہ موتیہ داتا نگر، علی پورہ رنگ روڈ، کریم پارک چاہ میراں اور مدینہ کالونی بھگت پورہ۔
مذکورہ درخواستوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران واسا لاہور میں پانی میں آلودگی کے حوالے سے موصول درخواستوں کے حل کے لئے فوری اقدامات اٹھائے گئے اور تمام درخواستوں پر عمل کرتے ہوئے ان میں درج تمام شکایات کو رفع کر دیا گیا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ کے اہلکار عوام کی جانب سے شکایت موصول ہونے پر صرف عارضی کام کر کے جاتے ہیں۔ واسا کا عملہ کسی بھی شکایت کو عارضی بنیادوں پر حل نہیں کرتا۔ تمام شکایات کو ان کی نوعیت کے مطابق حل کیا جاتا ہے اگر کسی شکایت کے مستقبل حل کے لئے واٹر سپلائی پائپ کی تبدیلی ضروری ہو تو نیا پائپ ڈال کر اسے مستقل بنیادوں پر حل کیا جاتا ہے۔

(د) عوام الناس کی جانب سے موصول ہونے والی شکایتوں کو ان کی نوعیت کے مطابق مستقل بنیادوں پر حل کیا جاتا ہے۔

ملتان: گندہ نالہ چونگی نمبر 4 کی لمبائی ودیگر تفصیلات

*1116: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گندہ نالہ چونگی نمبر چار ملتان شہر کی لمبائی کتنی ہے اور کہاں سے شروع ہوتا ہے اور کہاں ختم ہوتا ہے؟

(ب) اس نالہ کی تعمیر پر سال 11۔2010، 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ نالہ سے اکثر پانی باہر نکل کر لوگوں کے گھروں میں داخل ہو جاتا ہے جس بناء پر لوگوں کو شدید مشکلات سے دوچار ہونا پڑتا ہے؟

(د) کیا حکومت اس نالہ کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) گندہ نالہ لودھی کالونی چوک سے شروع ہوتا ہے اور اعوان چوک، موضع بستی نو، ناردرن بائی پاس پر ختم ہوتا ہے اور اس کی لمبائی 3900 میٹر ہے۔

(ب) اس نالہ کی تعمیر پر سال 11-2010 اور 13-2012 کے دوران کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(ج) اس نالہ کی وجہ سے لوگوں کے گھروں میں پانی داخل ہونے کی بابت کوئی شکایت نہ ہے۔ جبکہ نالہ کے ساتھ نواب پور ڈسٹری بیوٹری میں علاقہ کے زمیندار خود گندہ پانی چھوڑ کر اپنی فصلوں کو سیراب کرتے ہیں تاکہ ٹیوب ویل کے پانی کے خرچ سے بچا جاسکے۔ نواب پور ڈسٹری بیوٹری چھ ماہ کے لئے پانی فراہم کرتی ہے اور وہ محکمہ انہار کے زیر سایہ بہہ رہی ہے۔ ایک دفعہ یہ نہر رات کو rat holes کی وجہ سے ٹوٹ گئی جو کہ واسا ملتان نے بحکم ڈی سی او ملتان اسی وقت مرمت کر دی کیونکہ یہ reach واسا کی حدود کے اندر تھی۔

(د) یہ نالہ مکمل طور پر پختہ تعمیر شدہ ہے۔

لاہور: جون 2013 میں ایل ڈی اے پلازہ میں آتشزدگی کے واقعات کی تفصیلات

*1241: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ایجرٹن روڈ پر واقع ایل ڈی اے پلازہ ماہ جون 2013 میں ایک سے زائد مرتبہ آتشزدگی سے تباہ ہوا؟

(ب) کیا اس واقعہ کی کوئی انکوائری کروائی گئی؟

(ج) کیا حکومت اس واقعہ کی انکوائری رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) ایل ڈی اے پلازہ لاہور میں 2013-05-09 کو ساتویں منزل پر آگ لگی جس نے ساتویں، آٹھویں اور نویں منازل کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس سانحہ میں کل 23 افراد

جاں بحق ہوئے۔ماہ جون 2013 میں جب ایل ڈی اے پلازہ کی مسماری کا کام جاری تھا دوبارہ آگ بھڑک اٹھی لیکن اس سے کوئی جانی ومالی نقصان نہ ہوا۔

(ب) ایل ڈی اے پلازہ میں آتش زدگی کی وجہ معلوم کرنے کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات (C&W) کی سربراہی میں مندرجہ ذیل کمیٹی بنائی گئی۔

(i) سیکرٹری C&W، گورنمنٹ آف پنجاب
(ii) نیئر علی دادا، ممبر سول سوسائٹی
(iii) ممبر ٹیکنیکل، CMIT
(iv) ڈائریکٹر سول ڈیفنس، پنجاب
(v) پروفیسر آف سول انجینئرنگ، UET، لاہور
(vi) پروفیسر آف سٹرکچرل انجینئرنگ، UET، لاہور
(vii) ایڈیشنل کمشنر لاہور۔

درج بالا کمیٹی کی تجویز وزیر اعلیٰ معائنہ (CMIT) کو انکوائری سونپی گئی۔ کمیٹی کے ممبران مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) طاہر یوسف، ممبر جنرل I۔CMIT
(ii) محمد اعظم اعوان جنرل IV۔CMIT
(iii) انسپکٹر جنرل آف پولیس، پنجاب کا نامزد کردہ رکن اس کمیٹی کی رپورٹ میں LDA اور LOS کے چند افسران / ملازمین کے خلاف مجرمانہ غفلت پر کارروائی اور چند ایک افسران / ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کی ہدایت کی گئی ہے جو زیر عمل ہے تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) انکوائری رپورٹ تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پاکپتن شہر کی گلیوں اور سڑکوں کے گٹروں پر جالی لگانے کی تفصیلات

*1367: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاکپتن شہر میں جب بارش ہوتی ہے تو پلاسٹک بیگز کی وجہ سے گٹروں میں مناسب طریقے سے پانی نہیں جاتا اور رکاوٹ آجاتی ہے جس کی وجہ سے بارش کا پانی کئی کئی دنوں کھڑا رہتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہر کی سڑکوں اور گلیوں میں موجود تمام گٹروں میں کوئی جالی وغیرہ نہیں لگائی گئی؟

(ج) اگر درج بالا جز کے جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت گٹروں میں جالی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو حکومت اس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ پلاسٹک بیگز کی وجہ سے گٹر بند نہ ہو سکیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے اربن سیوریج سکیم پاکپتن کے تحت ایک سکیم مکمل کی ہے جس کے تمام In-lets پر Gully Gratings لگائے گئے ہیں تاکہ سیورز میں صرف اور صرف پانی ہی داخل ہو سکے اور پلاسٹک بیگز سیورز میں داخل نہ ہو سکیں۔ یہ سکیم ٹی ایم اے پاکپتن کے حوالے کر دی گئی ہے اور اب سکیم کی دیکھ بھال ٹی ایم اے کی ذمہ داری ہے۔

(ب) PHED کی سکیم کے تمام In-lets پر جالیاں لگی ہوئی ہیں۔

(ج) ۔ایضاً۔

لاہور: ایل ڈی اے پلازہ میں آگ لگنے کی تفصیلات

*1392: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے پلازہ لاہور میں آگ جان بوجھ کر لگائی گئی اور لگانے کا اصل مقصد کرپشن کو چھپانا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی انکوائری رپورٹ میں آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی گئی ہے؟

(ج) ایل ڈی اے پلازہ میں آگ لگنے کی وجہ سے جن لوگوں کی فائلیں جل گئی ہیں حکومت ان کو ریلیف دینے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) جی نہیں! ایسا بالکل نہیں ہے۔ یہ آگ حادثاتی طور پر بجلی کے شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ ہے۔

(ج) اس سانحے میں جو ریکارڈ جلا تھا اس میں ملازمین اور افسران کی ذاتی فائلیں شامل تھیں جن میں سے اکثریت کو از سر نو مرتب کر لیا گیا ہے جبکہ بقایا کو مرتب کیا جا رہا ہے۔

لاہور: پی ایچ اے کے ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات

*1393: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی ایچ اے نے سال 2013 میں لاہور شہر میں کل کتنے اور کون کون سے ترقیاتی منصوبے مکمل کئے؟

(ب) پی ایچ اے نے سال 2013 میں پونچھ ہاؤس لاہور اور چوبرجی گارڈن اسٹیٹ لاہور میں کون کون سے کام کروائے اور ان پر کل کتنی رقم خرچ کی؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) پی ایچ اے نے سال 2013 میں مندرجہ ذیل ترقیاتی منصوبے مکمل کئے جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

1۔ پارک دائی آنگہ جی ٹی روڈ
2۔ نواز شریف لیڈیز پارک گجرپورہ
3۔ نواز شریف سپورٹس کمپلیکس گجرپورہ
4۔ ڈوم گراؤنڈ پارک گجرپورہ
5۔ جم خانہ گراؤنڈ شاہدرہ
6۔ MBS کے پلوں کے نیچے گرین بیلٹ اور Triangle
7۔ برکت ٹاؤن گرین بیلٹ شاہدرہ
8۔ گرین بیلٹ فرح آباد تا بیگم کوٹ
9۔ گرین بیلٹ راوی ٹول پلازہ تا شاہدرہ موڑ
10۔ گرین بیلٹ امامیہ کالونی
11۔ سپورٹس کمپلیکس نیازی انٹرچینج
12۔ F بلاک لیڈیز پارک سبزہ زار

(ب) پونچھ ہاؤس اور چوبرجی گارڈن اسٹیٹ پی ایچ اے کی حدود میں نہیں آتے۔ چنانچہ پی ایچ اے نے ان دونوں علاقوں میں کوئی کام نہیں کروایا۔

سیالکوٹ: ڈسکہ شہر میں ہاؤسنگ سکیم بنانے کی تفصیلات

*1441: جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسکہ شہر ضلع سیالکوٹ میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ و ہاؤسنگ کی طرف سے کوئی سرکاری سطح پر ہاؤسنگ سکیم ڈویلپ کی ہے تو اس کا نام، رقبہ اور ان میں پلاٹوں کی تفصیل سائز وار بتائیں؟

(ب) کیا اس شہر میں کوئی low انکم ہاؤسنگ سکیم بنائی گئی تھی تو کب اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی اور ضرورت کے تحت کوئی سرکاری ہاؤسنگ سکیم ڈویلپ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) تاہم ہاؤسنگ سکیم نہ بنائی ہے۔

(ب) ایجنسی ہذا نے مورخہ 1977-02-21 کو 319 کنال پر محیط رقبہ پر کم آمدنی والے لوگوں کے لئے ہاؤسنگ سکیم کا منصوبہ تجویز کیا۔ جو عدالت عالیہ کے حکم پر اصل مالکان کو ان کی اراضی واپس کر دی گئی اور منصوبہ ہذا پایۂ تکمیل تک نہ پہنچ سکا۔

(ج) مناسب فنڈز مہیا ہونے پر مجوزہ شہر میں ہاؤسنگ سکیم کے منصوبے کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔

ضلع لیہ: چوبارہ شہر میں سیوریج بچھانے کی تفصیلات

*1643: سردار قیصر عباس خان مگسی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لیہ کے کتنے دیہات ایسے ہیں جن میں سیوریج سکیم بچھائی گئی ہے جبکہ چوبارہ شہر جو کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہے اس میں سیوریج نہ بچھائی گئی ہے۔یہاں پر سیوریج نہ بچھانے کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) کیا حکومت چوبارہ شہر میں سیوریج بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) ضلع لیہ کے چار ایسے دیہات ہیں جن میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے سیوریج کا کام کیا ہے جن کی تفصیل Annex A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ چوبارہ شہر 1982 میں تحصیل ہیڈ کوارٹر کا درجہ دیا گیا۔ اس شہر میں سیوریج کا کوئی جامع منصوبہ محکمہ ہذا کی طرف سے نہیں بنایا گیا۔ تاہم مالی سال 10-2009 میں اس شہر کے کچھ حصہ کے لئے مین سیور لائن بچھا کر پہلے سے ٹی ایم اے کی طرف سے تعمیر کردہ ڈسپوزل سٹیشن کے ساتھ ملا دیا گیا۔ محکمہ ہذا کی طرف سے لگائی گئی اس سیور لائن کی لاگت 5.00 ملین روپے تھی۔ تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ وقتاًفوقتاًچوبارہ شہر کی سیوریج سکیم کے لئے تخمینہ لاگت بناتا رہا۔ تاہم منظوری نہ ہونے کی وجہ سے کام شروع نہ ہو سکا۔

(ب) وزیراعلیٰ پنجاب کی طرف سے مورخہ 2012۔05۔05 کی ہدایات کی روشنی میں محکمہ ہذا کی طرف سے تیار کردہ feasibility report کے مطابق شہر کے سیوریج منصوبہ کی تعمیر کے لئے 90.703 ملین روپے درکار ہیں۔ تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس ضمن میں حکومت پنجاب نے مالی سال 14۔2013 کے ترقیاتی پروگرام کے تحت صوبہ بھر کے لئے سیوریج سکیم کی مد میں 700 ملین روپے مختص کئے ہیں۔ حکومت پنجاب کی طرف سے فنڈز کی منظوری اور فراہمی پر چوبارہ شہر میں سیوریج کا کام مرحلہ وار پروگرام کے تحت کیا جا سکے گا۔

ضلع لیہ: چوک اعظم شہر کے سیوریج کے کام کو روکنے کی وجوہات و دیگر تفصیلات

*1644: **سردار قیصر عباس خان مگسی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چوک اعظم شہر ضلع لیہ کی سیوریج سکیم کا کام کیوں روک دیا گیا ہے جبکہ پورے شہر میں کھدائی ہو چکی ہے اور لوگوں کا گھروں میں آنا جانا مشکل ہو چکا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سکیم کو مکمل کرانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک یہ سکیم مکمل کرائی جائے گی؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) چوک اعظم شہر کی نکاسی آب کی سکیم 10.09.2007 کو منظور ہوئی جس کا تخمینہ لاگت 56.078 ملین روپے تھا۔ تاہم مالی سال 08-2007 کے دوران فنڈز جاری ہو سکے اور نہ ہی کام شروع ہو سکا۔ بعدازاں مالی سال 09۔2008 میں ریٹس کی تبدیلی کی وجہ سے مورخہ 21.08.2008 کو نکاسی آب کی سکیم کی دوبارہ منظوری ہوئی جس کا تخمینہ لاگت 74.367 ملین روپے ہو گیا۔ اس کے بعد مالی سال 10۔2009 میں نئی آبادیاں شامل کرنے کی وجہ سے اس کی ترمیمی انتظامی منظوری مورخہ 10.03.2010 کو ہوئی جس میں اس سکیم کا

تخمینہ لاگت بڑھ کر 124.023 ملین روپے ہو گیا۔ اس سکیم کے منظور شدہ سکوپ کا 87 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس کی موجودہ صورتحال یہ ہے کہ مالی سال 14-2013 کے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں اس سکیم کے فنڈز جاری نہ ہو سکے ۔ تاہم محکمہ ہذا کی طرف سے فنڈز جاری کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو سمری بھجوادی گئی ہے۔ موجودہ مالی سال میں فنڈز جاری نہ ہونے کی وجہ سے کنٹریکٹرز نے اس سکیم کا کام روک دیا جس کی وجہ سے شہریوں کو آمدورفت میں مشکل پیش آ رہی ہے۔

مذکورہ سیوریج سکیم کا جتنا کام مکمل ہو چکا ہے عرصہ ڈیڑھ سال سے تسلی بخش طور پر چل رہا ہے اور اُس وقت سے ٹی ایم اے بجلی کے بل ادا کر رہا ہے۔

(ب) مطلوبہ فنڈز کی فراہمی کے بعد سکیم کا کام مکمل کیا جا سکے گا۔

لاہور: اہلیان فتح گڑھ کی طرف سے کی گئی شکایت کا ازالہ نہ کرنے کی تفصیلات

*1647: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اہلیان علاقہ میاں غلام نبی پارک مسلم آباد فتح گڑھ لاہور نے ماہ جولائی 2013 میں ڈائریکٹر واسا شاہ جمال کو بذریعہ ٹیلیفون اور تحریری مطلع کیا تھا کہ اس علاقہ میں مسجد سید نا صدیق اکبر کے بالمقابل خالی پلاٹوں میں بارشوں کا پانی کافی دنوں سے جمع ہے جو کہ اس علاقہ کے گٹروں کے اوور فلو ہونے سے جمع ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈائریکٹر مذکورہ نے اس پانی کے نکاس کے لئے موقع پر اہلکاروں کو پیٹر انجن دے کر ارسال کیا اور فوری طور پر پانی کے نکاس کے لئے کہا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ اہلکاران پیٹر انجن وہاں رکھ کر چلے گئے جو کہ وہاں پر 15/10 دن پڑا رہا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان اہلکاروں نے ایک گھنٹہ کے لئے بھی پیٹر انجن برائے نکاس گندہ پانی نہ چلایا؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ پانی خود بخود خشک ہوا؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بابت بھی اہل علاقہ نے ڈائریکٹر واسا شاہ جمال اور ایم ڈی واسا لاہور کو تحریری طور پر مطلع کیا تھا اور ان سے اس بابت انکوائری کروانے کی درخواست کی گئی تھی؟

(ز) کیا مذکورہ ڈائریکٹر نے اس بارے میں کوئی انکوائری کروائی ہے تو اس کی مفصل رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ درست ہے کہ کہ اہلیان علاقہ میاں غلام نبی پارک مسلم آباد فتح گڑھ لاہور نے ماہ جولائی 2013 میں ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن واسا، شاہ جمال کو بذریعہ ٹیلیفون اور تحریری مطلع کیا تھا کہ اس علاقہ میں مسجد سید ناصدیق اکبر کے بالمقابل خالی پلاٹوں میں بارشوں کا پانی کافی دنوں سے جمع ہے۔ پرائیویٹ کھلے پلاٹ روڈ لیول سے گہرا ہونے کی وجہ سے بارش کے پانی سے بھر جاتے تھے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ڈائریکٹر واسا شالامار اینڈ عزیز بھٹی ٹاؤن نے اس پانی کے نکاس کے لئے اہلکاروں کو پیٹر انجن دے کر موقع پر بھیجا اور فوری طور پر پانی کے نکاس کی ہدایت کی۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ پیٹر انجن چلا کر مذکورہ پلاٹوں سے بارشی پانی کا نکاس کیا جاتا رہا۔ تاہم مسلسل بارشیں ہونے کی وجہ سے کھلے گہرے پلاٹ بارشی پانی سے بھر جاتے تھے ان کو بار بار پیٹر انجن چلا کر خالی کیا جاتا رہا۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ واسا اہلکاروں نے متواتر پیٹر انجن چلا کر پانی کو خشک کیا۔

(ہ) یہ درست نہ ہے۔ واسا نے پیٹر انجن چلا کر موقع پر لوگوں کے کھلے اور گہرے پلاٹوں کو خشک کیا۔

(و) یہ درست ہے۔

(ز) اس دوران لگاتار بارش ہونے سے جو پلاٹ انجن چلا کر خشک کئے جاتے تھے وہ دوبارہ بھر جاتے تھے جس کی رپورٹ ڈائریکٹر واسا شاہ جمال کو موقع سے بارشی پانی نکال کر کر دی گئی تھی کہ اس وقت موقع پر کوئی پانی نہ ہے۔ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گوجرانوالہ: سیوریج سسٹم کو ٹھیک کروانے کا معاملہ

*1757: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نیو حمزہ ٹاؤن رتہ باجوہ گوجرانوالہ کے علاقہ کا سیوریج سسٹم انتہائی ناقص ہو چکا ہے جس کی وجہ سے سیوریج کا گندہ پانی ہر وقت گلیوں اور سڑکوں پر کھڑا رہتا ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ بالا مسئلہ کے حل کے لئے کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) نیو حمزہ ٹاؤن دو گلیوں پر مشتمل آبادی ہے جس کا سیوریج سسٹم درست کام کر رہا ہے موقع کا معائنہ کیا گیا کسی گلی یا مین سڑک پر کسی قسم کا گندہ پانی نظر نہیں آیا۔

تاہم شکایات کی وصولی اور ان کے ازالہ کے لئے ایک سیل سہولت مرکز میں قائم کیا گیا جس میں حسب ذیل اہلکار تعینات ہے۔

1۔ کمپلینٹ کلرک

2۔ حمزہ ٹاؤن میں سیوریج کی خرابی کے بارے میں کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی تاہم حسب ذیل ٹیم نے موقع ملاحظہ کیا ہے جس کے مطابق کوئی خرابی نہیں پائی گئی ہے۔

1۔ مینجنگ ڈائریکٹر

2۔ ڈپٹی ڈائریکٹر انجینئرنگ

3۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر انجینئرنگ

(ب) موقع پر سیوریج کا کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں ہے جب کبھی کوئی مسئلہ پیدا ہوا تو مناسب اقدامات کئے جائیں گے۔

ضلع میانوالی: ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1780: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ کے کتنے ملازمین ڈیلی ویجز/کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) اگر حکومت ان ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف)

I) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میانوالی میں ڈیلی ویجز پر کوئی ملازم نہ ہے جبکہ کنٹریکٹ پر ملازمین کی تعداد 39 ہے۔ Annex A ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

II) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ کا ضلع میانوالی میں 3 مرلہ ہاؤسنگ سکیم میں صرف ایک ورک چارج ملازم بطور چوکیدار کام کر رہا ہے۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میانوالی میں 39 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔ سیکرٹری HUD & PHED کے مراسلہ نمبری SO(E-II)10-2/2/2012 مورخہ 09۔01۔2014 (مراسلہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کے مطابق ان کنٹریکٹ ملازمین کو گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق اشتہار دے کر بھرتی کیا جائے گا اور جو ملازمین معیار پر پورا اتریں گے انہیں ریگولر کر دیا جائے گا۔ Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

ضلع ساہیوال: سیوریج سسٹم کی تکمیل کے بعد توڑی گئی سڑکوں کی مرمت کی تفصیلات

*1819: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال کو ڈویژن کا درجہ دینے کے بعد ساہیوال شہر کو میگا ڈویلپمنٹ پروگرام دیا گیا جس میں اس کو ملین روپے ترقیاتی گرانٹ دی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس گرانٹ کے تحت فرید ٹاؤن کے سیوریج سسٹم کو شہر سے باہر آر۔89/6 تک منتقل کیا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سسٹم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مین محمد پور روڈ کو جگہ جگہ سے توڑ کر سیوریج لائنز بچھائی جا رہی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان لائنوں کے بچھانے کے بعد سڑک کی مرمت نہ کی جا رہی ہے جس سے اہل علاقہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ہ) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ سیوریج سسٹم کی تکمیل کے بعد محمد پور روڈ کی مرمت کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک، ایوان کو آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) ضلع ساہیوال کو ڈویژن کا درجہ ملنے کے بعد حکومت پنجاب نے اکتوبر 2012 میں میگا پراجیکٹ کے تحت ساہیوال شہر کے لئے سیوریج کا منصوبہ دیا جس کی لاگت 193.181 ملین روپے ہے جس پر اب تک 70 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہاں! یہ درست ہے کہ اس منصوبہ کے تحت فرید ٹاؤن کے صرف شمالی علاقے کے سیوریج سسٹم جو کہ کافی پرانا اور اپنی مدت زندگی مکمل کر چکا ہے کو شہر سے باہر R-6/89 ڈسپوزل ورکس کے ساتھ منسلک کیا جا رہا ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ محمد پور روڈ کو صرف تین جگہوں سے کٹ کیا گیا ہے۔

(د) لائنوں کو بچھانے کے بعد جن تین جگہوں سے سڑک کو کٹ کیا گیا تھا اُن پر پتھر اور لک ڈال کر ٹھیک کر دیا گیا ہے اور ٹریفک بحال کر دی گئی ہے۔ اس طرح اب اہل علاقہ کو کوئی مشکل پیش نہ آ رہی ہے۔

(ہ) ہاں! محکمہ نے محمد پور روڈ کی مرمت کا کام بجری اور لک ڈال کر اپریل 2014 کے آخری ہفتے میں مکمل کر دیا ہے۔

لاہور: پی پی۔148 رانجھا روڈ کے سیوریج کی خرابی کی تفصیلات

*1861: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی۔148 لاہور رانجھا روڈ پر سیوریج پچھلے پانچ سال سے زائد عرصہ سے خراب ہے یہ ٹھیک کیوں نہیں ہو رہا؟

(ب) مذکورہ مسئلہ کب تک حل ہو جائے گا؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ درست ہے کہ رانجھا روڈ سمن آباد لاہور میں نکاسی آب کے مسائل ہیں اس کی وجہ سیوریج سسٹم کا پرانا ہونا اور آبادی میں اضافہ کے بعد سائز میں کم پڑ جانا ہے تاہم واسا کا عملہ ان تھک محنت کر کے سیوریج کو چالو رکھے ہوئے ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کی ہدایت پر واسا لاہور نے پونچھ روڈ، غزالی روڈ، محمود روڈ اور سمن آباد کی ملحقہ آبادیوں کے سیوریج نظام کی بہتری کے لئے 144 ملین روپے لاگت کا ایک جامع منصوبہ تیار کیا ہے جو کہ منظوری کے مراحل میں ہے اس منصوبہ کی منظوری اور فنڈز کی دستیابی ہوتے ہی کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔اس منصوبہ کی تکمیل سے مذکورہ علاقوں کے ساتھ ساتھ رانجھا روڈ کے نکاسی آب کا مسئلہ بھی مستقل بنیادوں پر حل ہو جائے گا۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! آپ کیا کہنا چاہتی ہیں؟

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ باہر واسا کے ملازمین سڑکوں پر کھڑے ہیں اور سراپا احتجاج ہیں۔ہر دوسرے دن کوئی نہ کوئی بندہ یہاں پر سراپا احتجاج ہوتا ہے۔اس حکومت نے لوگوں سے ووٹ روزگار مہیا کرنے کے وعدے پر لئے تھے نہ کہ روٹی چھیننے کے لئے ووٹ حاصل کئے تھے۔ایک طرف تو Youth Festival کا ڈرامہ رچایا گیا اور دوسری طرف نوجوان ملازمین کو بے روزگار کیا جا رہا۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! آپ پوائنٹ آف آرڈر پر بات کر رہی ہیں اس لئے اپنی بات کو مختصر کر لیں۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میری آپ سے گزارش ہے کہ باہر واسا والے احتجاج کر رہے ہیں اور ان لوگوں کے کچھ تحفظات ہیں۔تقریباً آٹھ یا نو ہزار ملازمین کا روزگار چھینا جا رہا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! آپ نے محترمہ کی بات سُنی ہے۔باہر واسا کے ملازمین احتجاج کر رہے ہیں۔آپ ان کے نمائندوں کو بُلا کر ان کے ساتھ میٹنگ کریں۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 1781 انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور وقت ختم ہونے کی وجہ سے یہ take up نہیں ہو سکا لہذا میری گزارش ہے کہ اس کو pending فرما دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: احمد خان بھچر صاحب کے سوال نمبر 1781 کو pending کیا جاتا ہے۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میں ایک اور گزارش کرنا چاہتی ہوں۔

رپورٹ

(جو پیش ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! ابھی تشریف رکھیں۔ پہلے رپورٹ پیش ہو جائے تو پھر میں آپ کو موقع دیتا ہوں۔ اب چودھری محمد اکرم صاحب مجلس قائمہ برائے تعلیم کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹ پیش کریں۔

مسودہ قانون خواجہ غلام فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، رحیم یار خان 2014 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے تعلیم کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

چودھری محمد اکرم: میں یہ رپورٹ پیش کرتا ہوں کہ:

"Khwaja Fareed University of Engineering and Information Technology, Rahim Yar Khan Bill 2014. (Bill No.17 of 2014)"

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے تعلیم کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

(رپورٹ پیش ہوئی)

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب قائم مقام سپیکر: رپورٹ پیش کر دی گئی۔ اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس لیتے ہیں۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میری دوسری گزارش یہ ہے کہ صوبائی بہبود فنڈ کے اہلکاران اور افسران نے منسٹر صاحب سے ملنا تھا کیونکہ انہوں نے اپنے سارے کوائف پورے کر دیئے ہیں۔ ان کا

دوسرے شہروں سے تعلق ہے۔ان کو اتنا وظیفہ نہیں ملتا جتنے چکر لگا لگا کر یہ اخراجات کر لیتے ہیں۔ان کا سارا وظیفہ کرایوں کی مد میں خرچ ہو جاتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میں نے منسٹر صاحب کو کہہ دیا ہے وہ ان کے ساتھ بیٹھ کر مذاکرات کرتے ہیں۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میں specifically دو نام بتانا چاہتی ہوں۔یہ دونوں لوگ باہر آ کر کھڑے ہوئے ہیں۔ایک کا نام سید سلطان حیدر ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! آپ تشریف رکھیں۔ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 567 ہے۔

باغبانپورہ لاہور میں بیس لاکھ روپے کی ڈکیتی سے متعلقہ تفصیلات

567: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "نوائے وقت" مورخہ 13-05-2014 کی خبر کے مطابق باغبانپورہ لاہور کے علاقے مومن پورہ میں واقع رحمت علی کی فیکٹری سے تین ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر 20 لاکھ 35 ہزار روپے نقدی لوٹ لئے اور فرار ہو گئے؟

(ب) ڈکیتی کا مقدمہ کس تھانہ میں درج ہوا، تھانہ کا نام اور ایف آئی آر کی کاپی فراہم کی جائے اور اس واقعہ میں اب تک ہونے والی کارروائی کی مکمل تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ / قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں آپ کی اجازت سے جواب پڑھ دیتا ہوں۔

(الف) درست ہے۔

(ب) مقدمہ مندرجہ بالا تھانہ باغبانپورہ میں درج رجسٹر ہو کر تفتیش مقدمہ محمد اشرف سب انسپکٹر، انوسٹی گیشن کے سپرد ہوئی اور دریافت کا عمل شروع کیا گیا ہے۔اس فیکٹری میں کام کرنے والے 59 ملازمین کے موبائل نمبرز حاصل کر کے ان کی CDRs حاصل کی گئی ہیں۔ان پر ورک کیا جا رہا ہے کہ کتنے ملازمین کے موبائل فون نمبرز پر وقوعہ کے وقت calls ہو رہی تھیں اور وقت وقوعہ فیکٹری ملازمین کا کسی ملزم سے کوئی رابطہ تو نہ تھا۔اس واردات میں جو موبائل فون چوری ہوئے ہیں ان کا بھی data حاصل کیا جا رہا ہے اور امید ہے کہ نامعلوم

ملزمان کا clue مل جائے گا۔انشاء اللہ جلد ملزمان کو گرفتار کر کے اس کا چالان عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

تحاریک التوائے کار

جناب قائم مقام سپیکر: اب ہم تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔کوئی تحریک استحقاق نہیں ہے۔اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ تحریک التوائے کار نمبر 474/14 محترمہ نبیلہ حاکم علی خان، محترمہ راحیلہ انور، محترمہ شُنیلا رُوت صاحبہ کی طرف سے ہے۔جی، محترمہ!

لاہور میں مقبرہ ملکہ نور جہاں محکمہ آثار قدیمہ کی عدم دلچسپی کی وجہ سے کھنڈرات میں تبدیل

محترمہ شُنیلا رُوت: میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "نئی بات" مورخہ 31۔مارچ 2014 کی خبر کے مطابق لاہور محکمہ آثار قدیمہ کی طرف سے مغل ملکہ نور جہاں کے 369 سال سے زائد پرانے مقبرہ کی بحالی کے لئے اقدامات نہ کئے جانے کی بناء پر عمارت کی صرف دو بیرونی دیواریں اپنی حالت میں برقرار ہیں جبکہ باقی پورا حصہ کھنڈرات میں تبدیل ہو چکا ہے۔مقبرہ کی عمارت کی ٹوٹ پھوٹ کے علاوہ اراضی پر گندگی کے ڈھیر بھی موجود ہیں۔ اپریل 2011 میں اٹھارہویں ترمیم کے بعد 9 ایکڑ اراضی پر محیط یہ مقبرہ پنجاب حکومت کی زیر نگرانی آ چکا ہے لیکن تاحال اس کی بحالی کے لئے کوئی اقدام نہیں اٹھایا گیا جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے۔موجودہ دور میں نور جہاں کے مقبرہ کی صرف دو بیرونی دیواروں کے علاوہ باقی پوری عمارت بری طرح ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور خستہ حال ہو چکی ہے۔دیواروں میں جگہ جگہ دراڑیں اور سوراخ ہونے کے ساتھ ساتھ چھت اور فرش میں گڑھے پڑ چکے ہیں اور عمارت کا رنگ بھی اتر چکا ہے اور ایک تاریخی عمارت کو جان بوجھ کر زیادہ سے زیادہ بدنما بنایا جا رہا ہے اور پنجاب کی ثقافت کو تباہی کی طرف لے جایا جا رہا ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر صاحب!

وزیر انسانی حقوق واقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! یہ تحریک آج ہی پڑھی گئی ہے تو اس میں میری humble submission ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو next week تک pending فرمایا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کو next week تک pending کیا جاتا ہے۔ اب اگلی تحریک التوائے کار نمبر 14/526 ڈاکٹر مراد راس، جناب احمد خان بھچر صاحب!

لاہور میں سلنڈر گیس کی منتقلی کے غیر قانونی کاروبار کو روکنے میں ضلعی انتظامیہ بُری طرح ناکام

جناب احمد خان بھچر: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "نوائے وقت" مورخہ 3۔اپریل 2014 کی خبر کے مطابق ضلعی انتظامیہ لاہور میں بڑے گیس سلنڈر سے چھوٹے سلنڈروں میں گیس کی غیر قانونی منتقلی کا سلسلہ نہ روک سکی۔ شہر کی چھوٹی بڑی سڑکوں پر چند فٹ چوڑی دکانوں میں یہ خطرناک کام جاری ہے اور کسی بھی وقت کسی حادثے کی صورت میں قیمتی جانیں ضائع ہو سکتی ہیں۔ لاہور میں مصری شاہ، چاہ میراں، فتح شیر روڈ، حمید نظامی روڈ، مزنگ روڈ، راوی روڈ سمیت شہر بھر میں 100 سے 200 مربع فٹ کی دکانوں میں سلنڈرز غیر قانونی طور پر جمع کئے جاتے ہیں اور پھر ان سلنڈروں سے چھوٹے سلنڈروں میں گیس منتقلی کا کام کیا جاتا ہے۔ گیس سلنڈرز کو کسی جگہ ذخیرہ کرنے کا طے شدہ طریق کار ہے جس کے تحت سلنڈرز صرف کسی ہوادار جگہ پر جو دوسری عمارتوں سے علیحدہ ہو ذخیرہ کر سکتے ہیں مگر پورے لاہور میں سلنڈرز بھرے مصروف بازاروں کی چھوٹی چھوٹی دکانوں میں رکھے جاتے ہیں۔ لاہور میں سلنڈر پھٹنے کا بدترین واقعہ سے اقبال ٹاؤن سبزی منڈی کی عمارت زمین بوس ہو گئی تھی۔ سلنڈر یکے بعد دیگرے پھٹتے رہے اور سات افراد پر مشتمل خاندان سمیت انتیس افراد اسی حادثے کی نذر ہوئے تھے۔ سبزی منڈی کی تین منزلہ عمارت میں یہ سلنڈر گودام کیسے بنا اسی پر بہت شور تھا مگر بدقسمتی سے کسی بھی ذمہ دار کو سزا نہ ملی۔ تین منزلہ عمارت کے اندر برسوں سے ایل پی جی ڈسٹری بیوشن کا کام جاری تھا۔ اس حادثے کے بعد شہر میں بہت شور اٹھا مگر اس واقعہ کو گزرے 9 سال ہو چکے ہیں شہر میں آج بھی ایل پی جی سلنڈروں کا غیر قانونی کاروبار جاری ہے۔ سلنڈروں کے غیر مناسب جگہوں پر رکھنے اور غیر قانونی منتقلی کا کاروبار دھڑلے سے جاری ہے اور جاری

رہے گا۔ ضلعی انتظامیہ بیان بازی کرتی رہے گی مگر قیمتی انسانی جانیں بچانے کے لئے حفاظتی اقدامات ماضی میں ہوئے اور نہ اب کئے جائیں گے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر صاحب!

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کو next week تک pending فرمادیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: وزیر صاحب! یہ تحریک التوائے کار 10۔اپریل کو آپ کو بھجوائی گئی ہے اور دیکھ لیں کہ آج بھی اس کا جواب نہیں آیا۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! مجھے صرف تین دن اور دے دیں اس کا جواب آ جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: میں اس تحریک التوائے کار کو next week تک pending کرتا ہوں لیکن آئندہ کسی تحریک کا جواب اتنی دیر سے نہیں آنا چاہئے۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جی، ٹھیک ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلی تحریک التوائے کار نمبر 531/14 محترمہ شُنیلا رُوت، محترمہ سعدیہ سہیل رانا کی طرف سے ہے۔ جی، محترمہ!

صوبائی دارالحکومت لاہور میں لگائے گئے اتوار بازار ضلعی انتظامیہ کی عدم توجہ کے باعث غیر فعال صورتحال کا شکار

محترمہ شُنیلا رُوت: میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "خبریں" مورخہ 7۔اپریل 2014 کی خبر کے مطابق لاہور ضلعی انتظامیہ کی عدم توجہ کے باعث صوبائی دارالحکومت میں لگائے گئے اتوار بازار غیر فعال صورتحال کا شکار ہو کر رہ گئے۔ ایک کروڑ سے زائد آبادی والے شہر میں صرف 8 اتوار بازار لگائے جاتے ہیں جبکہ دوسری جانب بیس لاکھ سے زائد آبادی والے علاقے اندرون شہر میں ایک بھی اتوار بازار نہ ہونے کی وجہ سے مذکورہ علاقے کے

شہریوں میں نفرت کا جذبہ پیدا کیا جارہا ہے۔ پہلے لاہور کے تمام چھوٹے بڑے علاقوں میں بیس سے زائد اتوار بازار لگائے جاتے تھے۔ عام انتخابات کے بعد جن کی تعداد سکڑ کر آٹھ رہ گئی ہے۔ ان میں بھی صرف چند بازار ہی حکومتی اور انتظامیہ توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر صاحب!

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کو بھی Monday تک pending فرمادیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو Monday تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اب اگلی تحریک التوائے کار محترمہ نبیلہ حاکم علی خان صاحبہ کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں تو اس تحریک التوائے کار کو Monday تک pending کیا جاتا ہے۔ اب اگلی تحریک التوائے کار شیخ علاؤالدین صاحب کی ہے۔۔۔ وہ بھی موجود نہیں ہیں تو اس تحریک التوائے کار کو بھی Monday تک pending کیا جاتا ہے۔ اب اگلی تحریک التوائے کار نمبر 560/14 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب!

سرگودھا شہر میں ذخیرہ اندوزی کی وجہ سے آٹے کی قلت کا خدشہ

چودھری عامر سلطان چیمہ: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "دُنیا" (سرگودھا) مورخہ 4۔ اپریل 2014 کی خبر کے مطابق آٹے کی قلت پر قابو پانے کے لئے محکمہ خوراک کی طرف سے سرگودھا شہر میں سیل سنٹرز تو قائم کر دیئے گئے ہیں جہاں مقررہ قیمت پر آٹے کی فروخت جاری ہے مگر افسران نے ذخیرہ اندوزی کے حوالے سے چپ سادھ رکھی ہے۔ ذرائع کے مطابق ذخیرہ اندوزوں نے کھلی مارکیٹ میں آٹے کی فراہمی کی مقدار میں کمی کر دی ہے اور تاجروں اور دکانداروں کو ڈیمانڈ سے کم آٹا فراہم کر رہے ہیں۔ اسسٹنٹ کمشنر حضرات کو مؤثر حکمت عملی اختیار کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں مگر کھلی مارکیٹ میں آٹے کی قلت بڑھنے کا اندیشہ ہے۔ دوسری طرف دکانداروں نے مرضی کے ریٹ لگا رکھے ہیں جس سے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہری حلقوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا ہے کہ ذخیرہ اندوزوں کے خلاف

کارروائی کے سلسلے میں کوئی پیشرفت نہیں ہو رہی لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر صاحب!

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کو بھی Monday تک کے لئے pending کر دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کو Monday تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اب اگلی تحریک التوائے کار نمبر 14/587 ڈاکٹر صلاح الدین خان صاحب کی ہے۔

ضلع میانوالی کے حاضر سروس اور مرحوم سرکاری ملازمین کو محکمہ بہبود فنڈ کی جانب سے جہیز فنڈز کی درخواستیں التواء میں رکھنے سے پریشانی کا سامنا

ڈاکٹر صلاح الدین خان: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ اس معزز ایوان کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ فیکٹری ملازمین کی تنخواہوں سے ایک مخصوص شرح سے ہر ماہ بینوولینٹ فنڈ (بہبود فنڈ) کٹوتی کی جاتی ہے۔ اس فنڈ سے سرکاری ملازمین کے بچوں کے تعلیمی وظائف، جہیز فنڈ اور تدفین کے لئے گرانٹ فراہم کی جاتی ہے لیکن ضلع میانوالی میں بینوولینٹ فنڈ (بہبود فنڈ) سے حاضر سروس اور مرحوم سرکاری ملازمین کی سینکڑوں جہیز فنڈ کی درخواستیں 2010 سے زیر التواء ہیں اور ان پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ تمام متاثرہ سائلین کا مطالبہ ہے کہ ان زیر التواء درخواستوں پر کارروائی کر کے تمام مستحق افراد کو وظائف اور جہیز فنڈ کی گرانٹ جاری کی جائیں لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر صاحب!

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! میری التماس ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو بھی Monday تک کے لئے pending فرما دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی،اس تحریک التوائے کار کو Monday تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اب اگلی تحریک التوائے کار نمبر 14/ 589 سردار شہاب الدین خان، خواجہ محمد نظام المحمود، قاضی احمد سعید صاحب کی طرف سے ہے۔ جی، سردار صاحب!

لاہور میں ایل ای ڈی لائٹس کے ٹھیکوں میں گھپلوں کا انکشاف

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ لاہور میں ایل ای ڈی لائٹس میں گھپلے، مرکزی کردار میاں مدثر سیٹ پر براجمان۔ روزنامہ "جناح" مورخہ 14۔اپریل 2014 کے مطابق لاہور میں ایل ای ڈی لائٹس میں بڑے پیمانے پر گھپلوں کا انکشاف ہوا ہے۔ علامہ اقبال ٹاؤن میں ایل ای ڈی لائٹس کے ٹھیکوں میں گھپلوں کے مرکزی کردار کے خلاف انکوائری کے باوجود سیٹ پر براجمان ہے۔ میاں مدثر اس سے قبل داتا گنج بخش ٹاؤن اور سمن آباد ٹاؤن میں تعینات رہ چکے ہیں اور وائٹ کالر کرائم کے ماہر سمجھے جاتے ہیں۔ فرضی ترقیاتی سکیمیں تیار کر کے دہاڑیاں لگانے کے ہنر میں اس قدر ماہر ہیں کہ پکڑے ہی نہیں جاتے۔ اپنے ہی کارندوں کو ترقیاتی سکیموں کے ٹھیکے دے کر عرصہ دراز سے انتظامیہ کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کو بھی next week کے لئے pending فرما دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ تحریک التوائے کار next week تک pending کی جاتی ہے۔ اب اگلی تحریک التوائے کار نمبر 14/ 590 قاضی احمد سعید صاحب، سردار شہاب الدین خان صاحب اور خواجہ محمد نظام المحمود صاحب کی ہے۔ جی، سردار صاحب! آپ اپنی تحریک التوائے کار پڑھیں۔

وحدت روڈ لاہور کے اتوار بازار میں پنجاب فوڈ اتھارٹی اور مانیٹرنگ ٹیموں کی موجودگی میں جعلی اشیاء کی سر عام فروخت

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ وحدت روڈ اتوار بازار میں جعلی اشیاء کی سر عام فروخت۔ روزنامہ "نئی بات" مورخہ 14۔اپریل 2014 کی خبر کے مطابق وحدت روڈ لاہور اتوار بازار میں جعلی اشیاء کی سر عام فروخت کی جاتی ہے۔ چھاپہ مار ٹیمیں کارروائی سے گریز کرتی ہیں۔ سٹالوں پر مختلف برانڈز کا نام دے کر جعلی سرف، صابن، گھی، کوکنگ آئل اور بوتلیں فروخت کی جاتی رہیں۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے بھی کوئی کارروائی نہیں کی جاتی۔ علاوہ ازیں ملاوٹ شدہ مرچیں، نمک اور ہلدی کی خرید و فروخت کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ مانیٹرنگ ٹیموں کی جانب سے خاطر خواہ کارروائی نہ ہونے کے باعث صارفین غیر معیاری اشیاء خریدنے پر مجبور ہیں۔ اس وجہ سے عوام میں شدید غم و غصہ اور تشویش پائی جاتی ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کو بھی next week کے لئے pending فرما دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ تحریک التوائے کار بھی next week تک pending کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 628/14 محترمہ راحیلہ انور صاحبہ، ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ اور محترمہ نبیلہ حاکم علی خان صاحبہ کی ہے۔ جی، ڈاکٹر صاحبہ! آپ اپنی تحریک التوائے کار پڑھیں۔

پنجاب میں حکومتی عدم دلچسپی اور سیاسی مداخلت کی وجہ سے لوکل زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل میں تاخیر

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "ایکسپریس" مورخہ 18۔اپریل 2014 کی خبر کے مطابق پنجاب حکومت کی عدم دلچسپی اور سستی کے باعث چار ماہ گزرنے کے باوجود لوکل زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل نہ ہو سکی جس کے باعث

صوبائی دارالحکومت لاہور سمیت صوبہ بھر کے 36اضلاع میں مستحقین میں زکوٰۃ کی تقسیم کا کام رک گیا۔ پنجاب میں دسمبر 2013 میں لوکل زکوٰۃ کمیٹیوں کی مدت میعاد ختم ہو چکی ہے جس کے بعد سے اب تک پنجاب حکومت کمیٹیاں بنانے میں کامیاب نہیں ہو سکی جس کی وجہ سے ہر قسم کی زکوٰۃ کی تقسیم کا کام رک گیا ہے وہ مستحقین جن کا بسر اوقات زکوٰۃ الاؤنس پر ہوتا ہے شدید پریشان ہیں اور محکمہ کے دفتر کے چکر لگا رہے ہیں کیونکہ محکمہ کی طرف سے گزارہ الاؤنس، شادی الاؤنس، تعلیمی وظائف سمیت زکوٰۃ کی تقسیم کا تمام کام لوکل کمیٹیوں کے ذریعے ہوتا ہے جب تک یہ کمیٹیاں مکمل نہیں ہوں گی زکوٰۃ کی تقسیم نہیں ہو سکتی۔ لوکل سطح پر لاہور سمیت پنجاب بھر میں ساڑھے 24ہزار کمیٹیاں بنائی جائیں گی۔ ذرائع کے مطابق لوکل سطح پر سیاسی مداخلت کی وجہ سے بھی کمیٹیاں بننے میں مشکل پیش آ رہی ہے کیونکہ مقامی ممبران قومی اور صوبائی اسمبلی کمیٹیوں میں اپنے لوگوں کو accommodate کرانا چاہتے ہیں اس وجہ سے یہ کام تاخیر کا شکار ہو رہا ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کو بھی next week کے لئے pending فرما دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ تحریک التوائے کار next week تک pending کی جاتی ہے۔ اب اگلی تحریک التوائے کار نمبر 14/632 محترمہ نگہت شیخ صاحبہ کی ہے۔ جی، محترمہ!

محکمہ تحفظ ماحول آلودگی پھیلانے والے کارخانوں اور گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکام

محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ایک مؤقر اخبار روزنامہ "اوصاف" کی خبر کے مطابق "محکمہ تحفظ ماحول غیر مؤثر ڈینگی و رہائشی علاقوں میں فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کی آڑ میں دفتری امور ٹھپ" فضائی آلودگی پھیلانے والی گاڑیوں، غیر معیاری کالے شاپنگ بیگز کے خلاف کارروائی عملی طور پر بند، کبھی کبھار کارروائی سے فائلوں کا پیٹ بھرا گیا۔ ہسپتالوں کی ملک ویسٹ کی نامناسب تلفی، لاہور کینال کے ساتھ ڈرین سسٹم میں زہریلا پانی ڈالنے کا سلسلہ جاری، کارروائی نوٹسز تک محدود۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ تحفظ ماحول پنجاب 2013

میں آلودگی پھیلانے والوں کے خلاف کارروائی میں کچھوے کی چال چلتا رہا۔ آلودگی کے خلاف عوامی شکایات سنی ان سنی کر دی گئیں۔ ڈینگی کے خلاف مہم میں محکمہ تحفظ ماحول کا عملہ پھرتیاں دکھاتا رہا مگر ڈینگی لاروا جگہ جگہ ملتا رہا۔ امسال ڈینگی مہم کی آڑ میں آلودگی پھیلانے والوں کے خلاف کارروائی عملاً بند ہی رہی اور محکمہ تحفظ ماحول لاہور سمیت دیگر بڑے شہروں تک ہی محدود رہا جبکہ آلودگی پھیلانے والوں کے خلاف ٹریبونل کو بھجوائے گئے مقدمات عملہ کی ماحولیاتی قوانین سے لاعلمی کے سبب خارج ہوئے، اسی طرح سیکرٹری تحفظ ماحول انور رشید کی جانب سے آلودگی پھیلانے والوں کے خلاف کارروائی کی روزانہ کی رپورٹ نے ماتحت عملہ کو مصروف رکھا۔ ہسپتالوں کی مہلک ویسٹ کی نامناسب تلفی اور خرید وفروخت کے خلاف محکمہ تحفظ ماحول کی کارکردگی مایوس کن رہی۔ محکمہ تحفظ ماحول کی جانب سے نہ تو ہسپتالوں میں مہلک ویسٹ کے حوالے سے ماہانہ میٹنگز کو یقینی بنانے کے لئے کوئی اقدامات ہو سکے۔ لاہور جیسے بڑے شہر میں جہاں ہزاروں کی تعداد میں سرکاری و نجی ہسپتال، لیبارٹریز، کلینکس، بلڈ بنک اور کولیکشن سنٹرز کی چیکنگ کے لئے صرف ایک تحفظ ماحول انسپکٹر فرضی کارروائی ڈالتا رہا جس کو بعد میں ڈینگی مہم میں لگا دیا گیا۔ سیکرٹری تحفظ ماحول کا کہنا ہے کہ چند انسپکٹرز کے ساتھ تمام آلودگی پھیلانے والوں کے خلاف کارروائی مشکل ہے۔ اسی طرح کالا اور غیر معیاری شاپنگ بیگ بنانے اور فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی ہمت ہی نہ کی گئی۔ رہائشی علاقوں میں کئی بار فیکٹریوں کا سروے کیا گیا جبکہ لاہور کینال کے ساتھ ڈرین سسٹم میں فیکٹریوں، کارخانوں، ہسپتالوں کا زہریلا پانی ڈالنے کا سلسلہ جاری رہا جس کے خلاف کارروائی نوٹسز سے آگے نہ بڑھ سکی۔ آلودگی کے حوالے سے صوبائی دارالحکومت سمیت پنجاب کے صنعتی شہروں میں آلودگی پھیلانے والا مافیا آزاد رہا جبکہ صرف لاہور میں ناکارہ ٹائر جلانے والوں کے خلاف عوام کے شدید احتجاج پر چند ایک سٹیل فرنس ملوں کو بند کیا گیا جن میں سے چند ایک نے ائرپولیشن کنٹرول ڈیوائس نصب کئے باقی مزے لوٹ رہے ہیں اور زہریلا دھواں خارج کر رہے ہیں۔ ماہرین ماحول کے مطابق آلودگی کنٹرول کرنے کے ذمہ داروں کی کارکردگی کا یہی حال رہا تو مستقبل قریب میں ماحولیاتی اور فضائی آلودگی ایک سنگین مسئلہ بن جائے گا۔ محکمہ تحفظ ماحول کا فضائی آلودگی پیدا کرنے والے صنعتی اداروں، ناقص ایندھن جلانے والوں اور مہلک ویسٹ کی مناسب تلفی نہ کروانے کی وجہ سے صوبہ بھر کی عوام میں شدید بے چینی اور اضطراب پایا جا رہا ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر! جواب سے پہلے میری اس میں ایک گزارش ہو گی۔ اگر آپ سن لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں۔ پہلے اس کا جواب تو سن لیں۔ جی، وزیر صاحب!

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کو بھی next week کے لئے pending فرمادیں اس کا تفصیلی جواب آ جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! اس کا جب جواب آئے گا تو آپ اس کے متعلق گزارش کر لیجئے گا۔ یہ تحریک التوائے کار next week تک pending کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 638/14 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب کی ہے۔ جی، چیمہ صاحب! آپ اپنی تحریک پڑھیں۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! میرا خیال ہے کہ جواب نہیں آیا۔

جناب قائم مقام سپیکر: چیمہ صاحب! آپ پڑھ دیں۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! جواب تو آنا نہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ جواز تو نہیں رہے گا کہ یہ تحریک التوائے کار پڑھی نہیں گئی اس لئے آپ اسے پڑھ دیں۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! میں تو یہ سوچ رہا تھا کہ withdraw ہی کر لوں کیونکہ جواب تو آتا کوئی نہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: چیمہ صاحب! آپ پڑھ دیں۔

کرول گھاٹی بند روڈ لاہور کی فیکٹریوں میں ٹائروں اور پاؤڈر کوئلہ کو جلانے سے آلودگی میں خطرناک حد تک اضافہ

چودھری عامر سلطان چیمہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "جناح" مورخہ 12۔اپریل 2014 کی خبر کے مطابق کرول گھاٹی بند روڈ لاہور فیکٹریوں میں ٹائروں اور پاؤڈر کوئلہ کو ایندھن کے طور پر استعمال کرنے سے ماحولیاتی آلودگی کے تناسب میں خطرناک حد تک اضافہ ہو گیا۔ اہل علاقہ سانس کی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ محکمہ تحفظ ماحول کے اہلکاروں کی مجرمانہ غفلت انسانی جانوں کے ضیاع کا سبب بننے لگی۔ تفصیلات کے مطابق ٹائروں اور پاؤڈر کوئلہ کے استعمال سے انسانی جانوں کے لئے انتہائی خطرناک

گیس خارج ہوتی ہے جس سے فضا آلودہ ہو جاتی ہے اور ماحول میں سانس لینے سے انسانی جانوں کو سنگین خطرات لاحق ہو جاتے ہیں۔ اس علاقے میں پرانی بیٹریوں سے سکہ نکال کر پگھلانے والے پلانٹ لگے ہوئے ہیں جو کہ انتہائی خطرناک گیسوں کے اخراج کا باعث بنتے ہیں اور ان کے اثرات سے انسان پاگل ہو جاتے ہیں۔ پرانی بیٹریوں کو جلانے سے تیزاب کے خطرناک بخارات خارج ہوتے ہیں۔ کرول گھاٹی بند روڈ کے علاقے میں لاتعداد فیکٹریوں میں محکمہ تحفظ ماحول کے اہلکاروں کی سرپرستی کی وجہ سے فیکٹری مالکان پاؤڈر کوئلہ اور پرانے ٹائروں کو بطور ایندھن استعمال کر رہے ہیں۔ اہل علاقہ کے کئی بار احتجاج کے باوجود ان فیکٹریوں کے خلاف کوئی مؤثر کارروائی نہیں کی گئی۔ صرف کارروائی کے طور پر چند فیکٹریوں کو کچھ روز کے لئے سیل کر کے پھر کھول دیا جاتا ہے۔ بلند و بانگ دعوؤں کے برعکس محکمہ تحفظ ماحول کی کارکردگی غیر تسلی بخش ہے۔ علاقہ میں انسان تو انسان مویشی بھی آلودگی سے متاثر ہو رہے ہیں لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! پہلی گزارش تو یہ ہے کہ جواب تو تحریک پڑھنے کے بعد ہی ایوان میں آتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کے پاس جواب ہونا چاہیئے تھا۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! یہ تحریک التوائے کار آج پڑھی گئی ہے، اس کا جواب آ جائے گا لہٰذا اس کو next week کے لئے pending فرما دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ تحریک التوائے کار pending کی جاتی ہے۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! یہ کس تاریخ کو بھیجی گئی تھی؟

جناب قائم مقام سپیکر: ہم نے یہ 8۔ مئی 2014 کو بھیجی ہے۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! یہ محکموں کو چلی جاتی ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو Monday تک pending کیا جاتا ہے۔ تحاریک التوائے کار کا وقت ختم ہوتا ہے۔

سردار علی رضا خان دریشک: جناب سپیکر! میں ایک تحریک پیش کرنا چاہتا ہوں آپ مجھے out of turn یہ تحریک پیش کرنے کی اجازت دے دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: سردار صاحب! آپ یہ تحریک جمع کروادیں۔

سردار علی رضا خان دریشک: جناب سپیکر! یہ عوامی مفاد کی تحریک ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: سردار صاحب! ساری تحاریک عوامی مفاد کی ہی ہوتی ہیں۔

سردار علی رضا خان دریشک: جناب سپیکر! میں نے یہ تحریک پہلے جمع کروائی ہوئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: سردار صاحب! یہ ابھی میرے پاس نہیں آئی۔

سردار علی رضا خان دریشک: جناب سپیکر! آپ مجھے یہ تحریک التوائے کار out of turn پڑھنے کی اجازت دے دیں۔

سرکاری کارروائی

مسودات قانون

(جو زیر غور لائے گئے)

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں۔ سردار صاحب! میں اس کو ایسے نہیں لے سکتا۔ اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈا پر درج ذیل سرکاری کارروائی ہے۔۔۔(قطع کلامیاں)

سردار علی رضا خان دریشک: جناب سپیکر! یہ بہت اہم تحریک ہے۔ یہ تحریک آپ کے خلاف ہے اور اسے آپ سن ہی نہیں سکتے۔ آپ پینل آف چیئرمین میں سے کسی کو بٹھائیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: سردار صاحب! اس پر ایک بات کر لیتے ہیں۔ آپ ویسے بھی سپیکر کے خلاف بات نہیں کر سکتے۔ ایک کام کر لیتے ہیں، آپ اور میں اجلاس ختم ہونے کے بعد بات کر لیتے ہیں۔ میری بات سن لیں۔

سردار علی رضا خان دریشک: جناب سپیکر! آپ پینل آف چیئرمین میں سے کسی کو بلائیں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: سردار صاحب! نہیں۔ نہیں۔ آپ بات سنیں۔ یہ تحریک سپیکر کے خلاف نہیں ہو سکتی۔ آپ اس کے بعد میڈیا کے سامنے چلے چلیں اور میں بھی آپ کے ساتھ چلنے کے لئے تیار ہوں۔ آپ نے کسی کمیٹی میں بیٹھ کر میرے ساتھ فیصلہ کرنا ہے۔ میں آپ کے لئے چلنے کو تیار ہوں۔ ابھی آپ اس پر سپیکر کے خلاف بات نہیں کر سکتے۔(قطع کلامیاں)

مسودہ قانون لائیوسٹاک بریڈنگ پنجاب 2014

MR ACTING SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Livestock Breeding Bill 2014. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT AND COMMUNITY DEVELOPMENT/LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Livestock Breeding Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Livestock and Dairy Development, be taken into consideration at once."

MR ACTING SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Livestock Breeding Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Livestock and Dairy Development, be taken into consideration at once."

There is an amendment in it. The amendment is from Mian Mehmood-ur-Rasheed, Mr Muhammad Siddique Khan, Malik Taimoor Masood, Mr Asif Mehmood, Raja Rashid Hafeez, Mr Ijaz Khan, Mr Muhammad Arif Abbasi, Mr Ejaz Hussain Bukhari, Dr Salah-ud-Din Khan, Mr Ahmed Khan Bhacher, Mr Muhammad Sibtain Khan, Mr Khurram Shahzad, Mian Muhammad Aslam Iqbal, Dr Murad Raas, Mr Masood Shafqat, Mr Zaheer-Ud-Din Khan Alizai, Mr Javed Akhtar, Mr Waheed Asghar Dogar, Mr Khan Muhammad Jahanzaib Khan Khichi, Mr Ahmad Ali Khan Dreshak, Sardar Ali Raza Khan Dreshak, Mr Abdul Majeed Khan Niazi, Mian Mumtaz Ahmad Maharwi, Mrs Saadia Sohail Rana, Dr Nausheen Hamid, Mrs Raheela Anwar, Ms Nabila Hakim Ali Khan, Mrs Naheed Naeem, Ms Shunila Ruth, Qazi Ahmad Saeed, Sardar Shahab-ud-Din Khan, Makhdoom Syed Murtaza Mehmood, Mian Khurram Jahangir Wattoo, Khawaja Muhammad Nizam-ul-Mehmood, Rais Ibrahim Khalil Ahmed,

Makhdoom Syed Ali Akbar, Mrs Faiza Ahmed Malik and Dr Syed Waseem Akhtar. Any mover may move it? Since no one wants to move it, the same is disposed of.

سردار علی رضا خان دریشک: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: سردار صاحب! میں اس کے بعد آپ کے ساتھ press میں جانے کے لئے تیار ہوں۔ ابھی آپ چیئر پر بات نہیں کر سکتے۔ یہ میں نے آپ سے بات کر لی، وہی باہر چل کر بات کریں گے اور پریس کے سامنے بات کریں گے۔ میں میڈیا میں آپ کے ساتھ چلوں گا۔ یہ اب آپ میں سے کوئی بھی move نہیں کرنا چاہتا؟۔۔۔

Now, the motion moved and the question is:

"That the Punjab Livestock Breeding Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Livestock and Dairy Development, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"ظلم کے یہ ضابطے، ہم نہیں مانتے" کی نعرہ بازی)

CLAUSE 3

MR ACTING SPEAKER: Second reading starts. We take up the Bill Clause by Clause. Now, Clause 3 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 4

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 4 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 4 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف نے ایجنڈے کی کاپیاں پھاڑ کر ایوان میں اچھالیں)

CLAUSE 5

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 5 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 5 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 6

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 6 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 6 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 7

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 7 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 7 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 8

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 8 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 8 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 9

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 9 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 9 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 10

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 10 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 10 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"گرتی ہوئی دیواروں کو، ایک دھکا اور دو" کی نعرہ بازی)

CLAUSE 11

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 11 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 11 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 12

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 12 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 12 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 13

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 13 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 13 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 14

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 14 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 14 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 15

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 15 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 15 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 16

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 16 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 16 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "کون بچائے گا پاکستان، عمران خان عمران خان" اور لاٹھی گولی کی سرکار، نہیں چلے گی نہیں چلے گی" کی نعرہ بازی)

CLAUSE 17

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 17 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 17 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 18

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 18 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 18 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 19

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 19 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 19 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 20

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 20 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 20 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 21

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 21 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 21 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 22

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 22 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 22 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 23

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 23 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 23 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 24

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 24 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 24 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 25

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 25 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 25 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 26

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 26 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 26 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 27

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 27 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 27 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"قبضہ گروپ، نامنظور نامنظور" کی نعرہ بازی)

CLAUSE 28

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 28 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 28 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 29

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 29 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 29 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"قبضہ گروپ، نامنظور اور مودی کے یاروں کو، ایک دھکا اور دو" کی نعرہ بازی)

CLAUSE 30

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 30 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 30 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 31

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 31 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 31 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 32

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 32 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 32 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 33

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 33 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 33 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 34

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 34 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 34 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 35

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 35 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 35 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"بجلی چورو، گیس چورو، جان چھوڑو" کی نعرہ بازی)

CLAUSE 36

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 36 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 36 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 37

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 37 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 37 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 38

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 38 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 38 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 39

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 39 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 39 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"انڈیا کا جو یار ہے، غدار ہے" کی نعرہ بازی)

CLAUSE 40

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 40 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 40 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 41

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 41 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 41 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 42

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 42 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 42 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"قبضہ گروپ، نامنظور" کی نعرہ بازی)

CLAUSE 43

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 43 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 43 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 44

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 44 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 44 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"جعلی قانون سازی، نامنظور اور قبضہ مافیا نامنظور نامنظور" کی نعرہ بازی)

CLAUSE 45

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 45 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 45 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 46

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 46 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 46 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 47

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 47 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 47 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف نے پاکستان کا قومی ترانہ پڑھا)

CLAUSE 48

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 48 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 48 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 49

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 49 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 49 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 50

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 50 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 50 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 1 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 1 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

PREAMBLE

MR ACTING SPEAKER: Now, the Preamble of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Preamble of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

LONG TITLE

MR ACTING SPEAKER: Now, the Long Title of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"ظالمو سے اقتدار چھین لو" کی نعرہ بازی)

MR ACTING SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT AND COMMUNITY DEVELOPMENT/ LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Livestock Breeding Bill 2014, be passed."

MR ACTING SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Livestock Breeding Bill 2014, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Livestock Breeding Bill 2014, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

(نعرہ ہائے تحسین)

مسودہ قانون (ترمیم) سول سرونٹس پنجاب 2014

MR ACTING SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2014. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

(اذان ظہر)

MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT AND COMMUNITY DEVELOPMENT/ LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Services and General Administration, be taken into consideration at once."

MR ACTING SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Services and General Administration, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the motion moved and the question is:

"That the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Services and General Administration, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"ظلم کے یہ ضابطے، ہم نہیں مانتے اور قبضہ گروپ، نامنظور" کی نعرہ بازی)

CLAUSE 2

MR ACTING SPEAKER: Second reading starts. We take up the Bill Clause by Clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 1 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 1 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

PREAMBLE

MR ACTING SPEAKER: Now, the Preamble of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Preamble of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "No, No" کی نعرہ بازی)

LONG TITLE

MR ACTING SPEAKER: Now, the Long Title of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR ACTING SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT AND COMMUNITY DEVELOPMENT/ LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2014, be passed."

MR ACTING SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2014, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2014, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

(نعرہ ہائے تحسین)

مسودہ قانون (ترمیم) کارکردگی، نظم و ضبط و جوابدہی ملازمین پنجاب 2014

MR ACTING SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill 2014. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT AND COMMUNITY DEVELOPMENT/LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Services

and General Administration, be taken into consideration at once."

MR ACTING SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Services and General Administration, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the motion moved and the question is:

"That the Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Services and General Administration, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR ACTING SPEAKER: Second reading starts. We take up the Bill Clause by Clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 1 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 1 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

PREAMBLE

MR ACTING SPEAKER: Now, the Preamble of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Preamble of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

LONG TITLE

MR ACTING SPEAKER: Now, the Long Title of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR ACTING SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT AND COMMUNITY DEVELOPMENT/LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill 2014, be passed."

MR ACTING SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill 2014, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill 2014, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

جناب قائم مقام سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے اور اب اجلاس 23۔ مئی 2014 بروز جمعتہ المبارک کی صبح 9:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

AAMIR SULTAN CHEEMA, CH.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Great increase in pollution due to burning tyres and powder coal in factories of Karol Ghati Bund Road Lahore 444

-Shortage of flour in Sargodha due to hoarding 438

question REGARDING-

-Incidents of torture on Lady Health Workers in the province and other details *(Question No. 1699*)* 314

Resolution REGARDING-

-Demand for refixing pay scales of Government Servants 238

ABDUL WAHEED CHAUDHRY, MR. *(Minister for Prisons)*

Answers to the questions REGARDING-

-Area of Kot Lakhpat Jail Lahore and other details *(Question No. 1870*)* 189

-Capacity for prisoners in District Jail Kasur and other details *(Question No. 1941*)* 195

-Details about construction of District Jail in Nankana Sahib *(Question No. 3150*)* 212

-Details about construction of new prisons in the province *(Question No. 2530*)* 200

-Details about steps taken for education of children confined with women in prisons *(Question No. 860*)* 205

-Details about steps taken for women education in prisons of the Punjab *(Question No. 861*)* 183

-Details about women confined in Central Jail Gujranwala *(Question No. 3368*)* 213

-Funds allocated for diet of prisoners in Kot Lakhpat Jail Lahore and other details *(Question No. 1921*)* 192

-Number of doctors in hospitals of Camp Jail Lahore *(Question No. 2277*)* 210

-Number of prisoners confined in Adyala Jail Rawalpindi due to non-payment of "Deeyat" and other details *(Question No. 1248*)* 208

-Number of prisons in Sahiwal and other details *(Question No. 2723*)* 211

-Number of women and children confined in jails of Lahore *(Question No. 1152*)* 206

-Provision of facilities to women and children confined in jails of

PAGE NO.

the province *(Question No. 1153*)* 207

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Activities for giving precious land of Punjab University to Daewoo Bus Service and United Bank of Pakistan 167
-Anxiety amongst Government servants of district Mianwali due to their pending applications for Dowry Fund with Benevolent Fund Department 439
-Breaking out fatal diseases like Hepatitis due to wastage of distillery of Colony Sugar Mills tehsil Phalia 321
-Carelessness of District Administration in holding "Itwar Bazar" in Lahore 437
-Charging of excessive fare in the public transport running in Lahore 328
-Corruption in TMA Darya Khan 229
-Delay in constitution of Zakat Committees in the Punjab due to political interference 441
-Disappointment amongst poor patients due to non-payment of Zakat Fund to Government Hospitals 327
-Disclosure of embezzlement in contracts of LED lights in Lahore 440
-Disclosure of payment of more rupees two hundred million for the land purchased for UET Taxila 220
-Failure of District Administration in stopping illegal business of cylinder gas transfer in Lahore 436
-Failure of Environment Protection Department in taking action against factories and vehicles spreading pollution 442
-Great increase in pollution due to burning tyres and powder coal in factories of Karol Ghati Bund Road Lahore 444
-Heavy loss to Government exchequer in the name of work charge employees in Irrigation Department 233
-Illegal transfer of precious land adjacent to Airport Lahore 326
-Increase in problems of tourists due to parking of irrelevant vehicles around Badshahi Mosque and Lahore Fort 231
-Non-availability of Audiologists in hospitals of the Punjab 320
-Openly sale of sick animals' meat in Tollinton Market Lahore 319
-Openly sale of spurious commodities in "Itwar Bazars" held at Wahdat Road Lahore in presence of Punjab Food Authority and monitoring teams 441
-Problems faced by farmers due to late starting of crushing season 224
-Problems faced by passengers due to worst conditions of Narowal-Muridke Road 322
-Problems faced by patients due to out of order Anti Fire X-Ray machines in hospitals of Lahore 232
-Recruitment of favourite persons by Vice-Chancellor University of

PAGE NO.

Education 227
-Sale of substandard imported seeds with the connivance of staff of Punjab Seed Corporation 323
-Shortage of flour in Sargodha due to hoarding 438
-Turning tomb of Queen Noor Jahan Lahore into ruins due to carelessness of Archeology Department 435

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-
-16th May, 2014 3
-19th May, 2014 93
-20th May, 2014 173
-21st May, 2014 240
-22nd May, 2014 364

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.

questionS REGARDING-
-Details about fixing grilles at manholes in Pakpattan city *(Question No. 1367*)* 422
-Details about unhygienic subsoil water in PP-229, Pakpattan *(Question No. 1364*)* 414

AHMED KHAN BHACHER. MR
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Failure of District Administration in stopping illegal business of cylinder gas transfer in Lahore 436

question REGARDING-
-Number of employees of Housing, Urban Development & Public Health Engineering Department in district Mianwali *(Question No. 1780*)* 429

AHMED SAEED, QAZI

question REGARDING-
-Details about Token Tax and registration of motor vehicles in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3808*)* 72

AHMED YAR HUNJRA, MALIK

question REGARDING-
-Provision of facilities to patients in THQ Hospital Kot Addu, district Muzaffargarh and other details *(Question No. 1743*)* 316

AKHTAR ALI, BAO

question REGARDING-
-Obscene dances in stage dramas in the province and other details *(Question No. 3001*)* 184

74

PAGE NO.

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 74

-The Punjab Civil Servants (Amendment) Bill, 2014 (Bill No. 8 of 2014)
-The Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill, 2014 (Bill No. 7 of 2014)

ALI RAZA KHAN DRESHAK, SARDAR

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)***-

-On sad demises of mother of Mr. Nazar Hussain Gondal Parliamentary Secretary, father of Mr. Sheharyar Riaz MPA, Ms. Tallat Yaqoob Ex-MPA, Mr. Javed Qureshi, Ex-Chief Secretary and Mr. Umair Ali, Reporter of Daily Jang 97

ALLAUDDIN, SHEIKH

point of order REGARDING-

-Demand for payment against post dated cheques given to farmers by sugar mills owners 86

questions REGARDING-

-Details about Health Centre Chak Faizabad district Okara *(Question No. 1480*)* 296
-Matter about repair of sewerage system in Gujranwala *(Question No. 1757*)* 429
-Number of health workers in the Punjab and other details (*Question No. 1592*)* 308

AMJAD ALI JAVAID, MR

questions REGARDING-

-Details about establishment of Small Industrial Estate in Toba Tek Singh *(Question No. 3716*)* 149
-Details about establishment of technical college in Toba Tek Singh *(Question No. 3739*)* 150
-Details about licenses for sale of spirit in district Toba Tek Singh *(Question No. 3714*)* 71
-Details about office of Information Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3939*)* 209

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 76

-The Punjab Mental Health (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.13 of 2014)

ASHRAF ALI ANSARI, CH.

questions REGARDING- 68

PAGE NO.

-Details about computerized number plates of motor vehicles in Gujranwala *(Question No. 3692*)* 147
-Details about Leather Institute Gujranwala *(Question No. 3703*)* 70
-Details about powers of Excise & Taxation Department *(Question No. 3693*)* 213
-Details about women confined in Central Jail Gujranwala *(Question No. 3368*)*

ASIF MEHMOOD, MR.

question REGARDING-
-Details about officers and officials of Health Department posted in Civil Secretariat Lahore since long *(Question No. 1460*)* 287

AUTHORITIES-
-Of the House 5

AYESHA JAVED, MRS.

questions REGARDING-
-Number of applications regarding mixing sewerage water into drinking water in Lahore and details about redressal thereof *(Question No. 607*)* 419
-Number of employees in Allied School of Health Sciences Lahore and other details *(Question No. 1038*)* 245
-Number of women and children confined in jails of Lahore *(Question No. 1152*)* 206
-Provision of facilities to women and children confined in jails of the province *(Question No. 1153*)* 207

AZMA ZAHID BUKHARI, MRS.

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)-***
-On sad demises of mothers of Mrs. Sultana Shaheen, MPA, Mr. Arif Mehmood Gill, MPA and Gohar Ali, Journalist 14

questions REGARDING-
-Details about equipment held against employees of Excise & Taxation Department Gujranwala *(Question No. 2762*)* 52
-Details of worst condition of Punjab Small Industries Estate Faisalabad *(Question No. 2655*)* 141
-Number of employees in Excise & Taxation Department Gujranwala *(Question No. 2761*)* 50

B

BILLS-
-Khawaja Fareed University of Engineering and Information Technology

PAGE NO.

Rahim Yar Khan Bill, 2014 *(Introduced in the House)* 171
-The Muhammad Nawaz Sharif University of Engineering and Technology Multan Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 344-355
-The Punjab Civil Servants (Amendment) Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 459-461
-The Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 461-463
-The Punjab Industrial Relations (Amendment) Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 360-362
-The Punjab Livestock Breeding Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 447-459
-The Punjab Mental Health (Amendment) Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 355-360
-The Punjab Public Private Partnership Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 331-343

C

CABINET-
-Of the Punjab 5

Call attention Notices REGARDING-
-Details about arrest of accused persons of murder of a citizen in Police Station Dinga Gujrat 158
156
-Details about murder after rape of 3 years old girl in Rahim Yar Khan 434
-Details about robbery of Rs.20 lac in Baghbanpura, Lahore 155

-DETAILS OF KIDNAP FOR RANSOM AND RAPE OF 20 WOMEN IN DISTRICT DERA GHAZI KHAN

CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB

-SEE UNDER MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN

PAGE NO.

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)-***

-On sad demises of mother of Mr. Nazar Hussain Gondal Parliamentary Secretary, father of Mr. Sheharyar Riaz MPA, Ms. Tallat Yaqoob Ex-MPA, Mr. Javed Qureshi, Ex-Chief Secretary and Mr. Umair Ali Reporter of Daily Jang 97

-On sad demises of mothers of Mrs. Sultana Shaheen, MPA, Mr. Arif Mehmood Gill, MPA and Gohar Ali, Journalist 14

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

questions REGARDING-

-Details about MLCs issued by hospitals of Faisalabad *(Question No. 1569*)* 302

-Number of BHUs in PP-58, Faisalabad and other details *(Question No. 1403*)* 293

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during session held on 19th May, 2014 166

EXCISE & TAXATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about computerized number plates of motor vehicles in Gujranwala *(Question No. 3692*)* 68

-Details about equipment held against employees of Excise & Taxation Department Gujranwala *(Question No. 2762*)* 52

-Details about imposing sales tax on hotels and restaurants of the Punjab *(Question No. 1888*)* 31

-Details about licenses for sale of spirit in district Toba Tek Singh *(Question No. 3714*)* 71

-Details about office of property tax in Bhabra Gulberg, Lahore *(Question No. 3453*)* 66

-Details about offices for receiving of registration fee of motor vehicles in district Lahore *(Question No. 2718*)* 61

-Details about offices of Excise & Taxation Department established in Gulberg, Aziz Bhatti Town and Nishat Town Lahore *(Question No. 3454*)* 67

-Details about powers of Excise & Taxation Department *(Question No. 3693*)* 70

-Details about property tax imposed in Lahore *(Question No. 1886*)* 27

-Details about provision and sale of wine by hotels of district Faisalabad *(Question No. 2728*)* 62

PAGE NO.

-Details about receipt of property tax from district Sheikhupura *(Question No. 1204*)* 17
-Details about survey of property tax in district Mianwali *(Question No. 3443*)* 66

-Details about token tax and registration of motor vehicles in district Layyah *(Question No. 3809*)* 73
-Details about Token Tax and registration of motor vehicles in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3808*)* 72
-Improvement of recovery system of property tax in district Sheikhupura and other details *(Question No. 1205*)* 20
-Matter about recovery of one hundred and fifty million rupees under the head of property tax from Rawalpindi *(Question No. 836*)* 57
-Number of 'A' Category five marla houses in Lahore and other details *(Question No. 1668*)* 25
-Number of employees in Excise & Taxation Department Gujranwala *(Question No. 2761*)* 50
-Number of employees in Excise & Taxation Department in district Chakwal and other details *(Question No. 837*)* 57
-Number of employees of Excise & Taxation Department in district Gujranwala and other details *(Question No. 2760*)* 64
-Number of hotels in Sahiwal division and other details *(Question No. 2737*)* 63
-Number of permit holders of wine in district Lahore and other details *(Question No. 2403*)* 59
-Provision of wine to hotels of district Lahore and other details *(Question No. 2734*)* 40
-Provision of wine to hotels of district Multan and other details *(Question No. 2736*)* 45
-Provision of wine to hotels of district Rawalpindi and other details *(Question No. 2729*)* 33
-Recovery of property tax from Gujranwala and other details *(Question No. 1437*)* 58
-Survey of property tax in Lahore and other details *(Question No. 2404*)* 60

f

FAIZA AHMED MALIK, MRS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Disappointment amongst poor patients due to non-payment of Zakat Fund to Government Hospitals 327

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)-***
-On sad demises of mother of Mr. Nazar Hussain Gondal Parliamentary

PAGE NO.

Secretary, father of Mr. Sheharyar Riaz MPA, Ms. Tallat Yaqoob Ex-MPA, Mr. Javed Qureshi, Ex-Chief Secretary and Mr. Umair Ali, Reporter of Daily Jang 97

-On sad demises of mothers of Mrs. Sultana Shaheen, MPA, Mr. Arif Mehmood Gill, MPA and Gohar Ali, Journalist 14

249

questionS REGARDING- 420

-Details about establishment of new emergency unit in Institute of Cardiology Multan *(Question No. 1361*)* 254

-Length of sewerage drain Chungi No. 4 Multan, and other details *(Question No. 1116*)* 393

-Number of CT Scan machines in Nashter Hospital Multan and other details *(Question No. 1362*)* 40

-Project of River View Park Lahore and other details *(Question No. 1097*)*

-Provision of wine to hotels of district Lahore and other details *(Question No. 2734*)*

FAIZAN KHALID VIRK, MR.

questions REGARDING-

-Details about receipt of property tax from district Sheikhupura *(Question No. 1204*)* 17

-Details about sewerage projects of Sheikhupura *(Question No. 396*)* 377

-Details about water supply projects of Sheikhupura *(Question No. 395*)* 369

-Improvement of recovery system of property tax in district Sheikhupura and other details *(Question No. 1205*)* 20

-Number of vocational institutions in Sheikhupura and other details *(Question No. 1202*)* 104

FARZANA NAZIR, DR.

question REGARDING-

-Number of students in school of Physiotherepy, Mayo Hospital, Lahore and other details *(Question No. 1686*)* 311

h

HEALTH DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Construction of Civil Hospital Dinga district Gujrat and other 300

	PAGE NO.
details *(Question No. 1539*)*	
-Details about action taken against quacks and Hakeems in the province *(Question No. 1692*)*	313
-Details about ambulances purchased for hospitals of Lahore *(Question No. 1575*)*	303
-Details about BHUs and RHCs of tehsil Chobara, district Layyah *(Question No. 1641*)*	309
-Details about challanes of medical stores in district Jhelum *(Question No. 1298*)*	273
-Details about establishment of new emergency unit in Institute of Cardiology Multan *(Question No. 1361*)*	249
-Details about extension in Gynae ward and provision of other facilities in Holy Family Hospital Rawalpindi *(Question No. 1259*)*	270
-Details about Health Centre Chak Faizabad district Okara *(Question No. 1480*)*	296
-Details about machinery for medical tests in Holy Family Hospital Rawalpindi *(Question No. 1258*)*	268
-Details about medical machinery and free medicines in THQ Hospital Chunian, Okara *(Question No. 1588*)*	307
-Details about MLCs issued by hospitals of Faisalabad *(Question No. 1569*)*	302
-Details about officers and officials of Health Department posted in Civil Secretariat Lahore since long *(Question No. 1460*)*	287
-Details about officers and officials of Health Department working in Civil Secretariat Lahore for more than ten years *(Question No. 1466*)*	295
-Details about provision of facilities to Government Servants in Diabetic Centre Services Hospital Lahore *(Question No. 1645*)*	311
-Details about recruitments in Institute of Public Health Lahore *(Question No. 1504*)*	298
-Details about short training courses by College of Physicians and Surgeons Lahore *(Question No. 1576*)*	304
-Details about steps taken for control over deaths of babies under one year *(Question No. 113*)*	259
-Details about use of motor vehicles in Institute of Transfer of Blood Lahore *(Question No. 1415*)*	281
-Establishment of Punjab Dental Hospital Lahore and other details *(Question No. 1526*)*	299
-Establishment of THQ Hospital Chunian district Kasur and other details *(Question No. 1587*)*	305
-Funds allocated for provision of free medicines in hospitals of Lahore and other details *(Question No. 868*)*	291
-Incidents of torture on Lady Health Workers in the province and other details *(Question No. 1699*)*	314
-Number of BHUs in PP-58, Faisalabad and other details *(Question No. 1403*)*	293

PAGE NO.

-Number of CT Scan machines in Nashter Hospital Multan and other details *(Question No. 1362*)* 254
-Number of doctors working in Institute of Transfer of Blood Lahore and other details *(Question No. 1409*)* 294
-Number of Drug Inspectors in district Faisalabad and other details *(Question No. 1372*)* 277
-Number of employees in Allied School of Health Sciences Lahore and other details *(Question No. 1038*)* 245
-Number of Government hospitals in district Jhelum and other details *(Question No. 1228*)* 261
-Number of health workers in the Punjab and other details *(Question No. 1592*)* 308
-Number of lady doctors and staff nurses in DHQ Hospital Gujranwala and other details *(Question No. 1438*)* 285
-Number of RHCs and BHUs in PP-57, Faisalabad and other details *(Question No. 1711*)* 315
-Number of students in school of Physiotherepy, Mayo Hospital, Lahore and other details *(Question No. 1686*)* 311
-Number of unregistered private laboratories in Haveli Lakha, Okara *(Question No. 1562*)* 301
-Provision of facilities to patients in THQ Hospital Kot Addu, district Muzaffargarh and other details *(Question No. 1743*)* 316
-Repair of MRI machines in hospitals of Lahore *(Question No. 869*)* 292

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

questions REGARDING-

-Details about complaint of residents of Fatehgarh Lahore regarding blockage of sewerage *(Question No. 1647*)* 427
-Details about imposing sales tax on hotels and restaurants of the Punjab *(Question No. 1888*)* 31
-Details about incident of setting fire at LDA Plaza Lahore in 2013 *(Question No. 1241*)* 421
-Details about property tax imposed in Lahore *(Question No. 1886*)* 27
-Details about steps taken for education of children confined with women in prisons *(Question No. 860*)* 204
-Details about steps taken for women education in prisons of the Punjab *(Question No. 861*)* 182
-Funds allocated for provision of free medicines in hospitals of Lahore and other details *(Question No. 868*)* 291
-Repair of MRI machines in hospitals of Lahore *(Question No. 869*)* 292

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-

questions REGARDING-

	PAGE NO.
-Details about complaint of residents of Fatehgarh Lahore regarding blockage of sewerage *(Question No. 1647*)*	427
-Details about damage of sewerage system of PP-148, Lahore *(Question No. 1861*)*	431
-Details about development projects of PHA Lahore *(Question No. 1393*)*	424
-Details about establishment of housing scheme in Daska city, Sialkot *(Question No. 1441*)*	424
-Details about incident of setting fire at LDA Plaza Lahore in 2013 *(Question No. 1241*)*	421
-Details about fixing grilles at manholes in Pakpattan city *(Question No. 1367*)*	422
-Details about laying sewerage line in PP-144, Lahore *(Question No. 408*)*	380
-Details about laying sewerage system in Chobara City, district Layyah *(Question No. 1643*)*	425
-Details about provision of facilities of sewerage and water supply in district Kasur *(Question No. 492*)*	383
-Details about provision of facilities of sewerage in district Multan *(Question No. 529*)*	417
-Details about roads repaired after sewerage work in district Sahiwal	430
(Question No. 1819)*	423
-Details about setting fire at LDA Plaza Lahore *(Question No. 1392*)*	377
-Details about sewerage projects of Sheikhupura *(Question No. 396*)*	
-Details about under construction houses in Ashiana Housing Scheme Lahore *(Question No. 493*)*	386
-Details about unhygienic subsoil water in PP-229, Pakpattan *(Question No. 1364*)*	414
-Details about water supply projects of Sheikhupura *(Question No. 395*)*	369
-Details about water supply tube wells in Rawalpindi and expenditures incurred thereupon *(Question No. 1289*)*	406
-Funds allocated for sewerage and water supply in PP-195, Multan *(Question No. 530*)*	418
-Funds allocated for sewerage schemes in Rawalpindi and other details *(Question No. 1288*)*	403
-Funds incurred upon sewerage system in PP-151, Lahore and other details *(Question No. 1310*)*	411
-Justifications for stoppage of sewerage work in Chowk Azam district Layyah *(Question No. 1644*)*	426
-Length of sewerage drain Chungi No. 4 Multan, and other details *(Question No. 1116*)*	420
-Matter about repair of sewerage system in Gujranwala *(Question No. 1757*)*	429
-Number of applications regarding mixing sewerage water into	

	PAGE NO.
drinking water in Lahore and details about redressal thereof *(Question No. 607*)*	419
-Number of employees of Housing, Urban Development & Public Health Engineering Department in district Mianwali *(Question No. 1780*)*	429
-Number of water supply tube wells in Multan and other details *(Question No. 531*)*	418
-Project of River View Park Lahore and other details *(Question No. 1097*)*	393
-Provision of clean water to villages of PP-87, Toba Tek Singh *(Question No. 805*)*	389
-Provision of funds to Public Health Department district Multan and other details *(Question No. 528*)*	416

I

IMRAN NAZIR, KHAWAJA *(Parliamentary Secretary for Health)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about challanes of medical stores in district Jhelum *(Question No. 1298*)*	273
-Details about establishment of new emergency unit in Institute of Cardiology Multan *(Question No. 1361*)*	250
-Details about extension in Gynae ward and provision of other facilities in Holy Family Hospital Rawalpindi *(Question No. 1259*)*	271
-Details about officers and officials of Health Department posted in Civil Secretariat Lahore since long *(Question No. 1460*)*	288
-Details about machinery for medical tests in Holy Family Hospital Rawalpindi *(Question No. 1258*)*	268
-Details about steps taken for control over deaths of babies under one year *(Question No. 113*)*	259
-Details about use of motor vehicles in Institute of Transfer of Blood Lahore *(Question No. 1415*)*	282
-Number of CT Scan machines in Nashter Hospital Multan and other details *(Question No. 1362*)*	255
-Number of Drug Inspectors in district Faisalabad and other details *(Question No. 1372*)*	277
-Number of employees in Allied School of Health Sciences Lahore and other details *(Question No. 1038*)*	245
-Number of Government hospitals in district Jhelum and other details *(Question No. 1228*)*	261
-Number of lady doctors and staff nurses in DHQ Hospital Gujranwala and other details *(Question No. 1438*)*	285

PAGE NO.

INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about allotment of plots in Small Industrial Estate Silakot *(Question No. 3187*)* 145
-Details about closures of Parras Taxtile Mill Bahawalpur *(Question No. 2003*)* 138
-Details about deaths of workers due to blast of boiler in Dawood Textile Mills Faisalabad *(Question No. 3944*)* 152
-Details about establishment of Small Industrial Estate in Toba Tek Singh *(Question No. 3716*)* 149
-Details about establishment of technical college in Toba Tek Singh *(Question No. 3739*)* 150
-Details about export of Basmati rice from the Punjab *(Question No. 3501*)* 146
-Details about incentives given for establishment of industries in Industrial Estates of the province *(Question No. 1942*)* 122
151
-Details about Industrial Estate in Rawat *(Question No. 3917*)* 127
-Details about Industrial Estates in the province *(Question No. 1944*)*
-Details about industries established in 2013 in district Lahore *(Question No. 3311*)* 146
147
-Details about Leather Institute Gujranwala *(Question No. 3703*)*
-Details about recruitments in vocational institutions of TEVTA district Rawalpindi *(Question No. 1486*)* 117

-Details about steps taken for control over blast of boilers in factories of the province *(Question No. 2961*)* 144
-Details about vacant posts of lecturers in Government Technical Training Centre Chak Dolatpur, Jhelum *(Question No. 1299*)* 134
-Details of worst condition of Punjab Small Industries Estate Faisalabad *(Question No. 2655*)* 141
-Establishment of Consumer Protection Council and other details *(Question No. 2792*)* 143
-Number of technical institutions in district Gujrat and other details *(Question No. 2221*)* 140
-Number of vocational institutions in Sheikhupura and other details *(Question No. 1202*)* 104
-Offices of Industries Department in district Gujrat and other details *(Question No. 2220*)* 138
-Procedure for establishment of technical institutes in the Punjab and other details *(Question No. 2002*)* 136
-Provison and utilization of budget to vocational institutions in district Rawalpindi *(Question No. 1485*)* 112
-Rules and regulations for appointment of Chairman and Secretary 119

PAGE NO.

TEVTA *(Question No. 1681*)*

INFORMATION & CULTURE DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about office of Information Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3939*)* 209

-Details about paintings displayed in Lahore Museum *(Question No. 1356*)* 179

-Number of employees of Culture Department in district Lahore *(Question No. 2318*)* 205

-Obscene dances in stage dramas in the province and other details *(Question No. 3001*)* 184

-Provision of budget to Information and Culture Department district Vehari and other details *(Question No. 742*)* 177

J

JAFAR ALI HOCHA, MR.

question REGARDING-

-Number of RHCs and BHUs in PP-57, Faisalabad and other details *(Question No. 1711*)* 315

JAVED AKHTAR, MR.

questions REGARDING-

-Funds allocated for sewerage and water supply in PP-195, Multan *(Question No. 530*)* 418

-Number of unregistered private laboratories in Haveli Lakha, Okara *(Question No. 1562*)* 301

-Number of water supply tube wells in Multan and other details *(Question No. 531*)* 418

PAGE NO.

K

Khalil Tahir Sindhu, mr. ***(MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS ADDITIONAL CHARGE HEALTH)***

ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-

-Activities for giving precious land of Punjab University to Daewoo Bus Service and United Bank of Pakistan 167
-Breaking out fatal diseases like Hepatitis due to wastage of distillery of Colony Sugar Mills tehsil Phalia 321
-Charging of excessive fare in the public transport running in Lahore 329
-Corruption in TMA Darya Khan 229
-Disclosure of payment of more rupees two hundred million for the land purchased for UET Taxila 220
-Heavy loss to Government exchequer in the name of work charge employees in Irrigation Department 233
-Illegal transfer of precious land adjacent to Airport Lahore 327
-Increase in problems of tourists due to parking of irrelevant vehicles around Badshahi Mosque and Lahore Fort 231
-Non-availability of Audiologists in hospitals of the Punjab 320
-Openly sale of sick animals' meat in Tollinton Market Lahore 319
-Problems faced by farmers due to late starting of crushing season 224
-Problems faced by passengers due to worst conditions of Narowal-Muridke Road 322
-Problems faced by patients due to out of order Anti Fire X-Ray machines in hospitals of Lahore 232
-Recruitment of favourite persons by Vice-Chancellor University of Education 227
-Sale of substandard imported seeds with the connivance of staff of Punjab Seed Corporation 324

point of order REGARDING-

-Demand for provision of same facilities to non-Muslim students of institutions working under Punjab Vocational Council as provided to Muslim students 219

KHADIJA UMAR, MRS.

-Oath of office 13

L

LEADER OF THE OPPOSITION

-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian

LUBNA REHAN, MRS.

PAGE NO.

questions REGARDING- 270
-Details about extension in Gynae ward and provision of other facilities in Holy Family Hospital Rawalpindi *(Question No. 1259*)* 268
-Details about machinery for medical tests in Holy Family Hospital Rawalpindi *(Question No. 1258*)* 117
-Details about recruitments in vocational institutions of TEVTA district Rawalpindi *(Question No. 1486*)* 406
-Details about water supply tube wells in Rawalpindi and expenditures incurred thereupon *(Question No. 1289*)* 403
-Funds allocated for sewerage schemes in Rawalpindi and other details *(Question No. 1288*)* 112
-Provison and utilization of budget to vocational institutions in district Rawalpindi *(Question No. 1485*)*

M

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of the Opposition)*

Call attention Notice REGARDING- 156
-Details about murder after rape of 3 years old girl in Rahim Yar Khan
MOTION regarding- 77
-Suspension of rules for presentation of a resolution

question REGARDING- 411
-Funds incurred upon sewerage system in PP-151, Lahore and other details *(Question No. 1310*)*

Resolution REGARDING- 78
-Demand for taking action against persons committing violation of sacredness of heritage of Islam and Ahle Bait at GEO TV Channel

MINISTER FOR FINANCE ADDITIONAL CHARGE OF EXCISE & TAXATION
-See under Mujtuba Shuja-ur-Rehman, Mian

MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING ADDITIONAL CHARGE OF C &W
-See under Tanveer Aslam Malik, Mr.

Minister for Human Rights & Minorities Affairs Additional Charge Health
-See under Khalil Tahir Sindhu, Mr.

MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT
-See under Muhammad Shafique, Ch.

PAGE NO.

MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT ADDITIONAL CHARGE OF LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS
-See under Sana Ullah Khan, Rana
MINISTER FOR PRISONS
-See under Abdul Waheed Chaudhry, Mr.
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 77, 81, 164
MUHAMMAD AFZAL, DR.

questionS REGARDING-
-Details about incentives given for establishment of industries in Industrial Estates of the province *(Question No. 1942*)* 122

-Details about provision of facilities to Government Servants in Diabetic Centre Services Hospital Lahore *(Question No. 1645*)* 311
MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-Khawaja Fareed University of Engineering and Information Technology, Rahim Yar Khan Bill, 2014 (Bill No. 17 of 2014) 433
-Muhammad Nawaz Sharif University of Engineering and Technology, Multan Bill, 2014 (Bill No.10 of 2014) 75
MUHAMMAD ANEES QURESHI, MR.

question REGARDING-
-Details about export of Basmati rice from the Punjab *(Question No. 3501*)* 146
MUHAMMAD ARSHAD, RANA *(Parliamentary Seceretary for Information & Culture)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about paintings displayed in Lahore Museum *(Question No. 1356*)* 180
-Obscene dances in stage dramas in the province and other details *(Question No. 3001*)* 184
-Provision of budget to Information and Culture Department district Vehari and other details *(Question No. 742*)* 178
MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING-
-Details about allotment of plots in Small Industrial Estate Silakot *(Question No. 3187*)* 145
-Details about establishment of housing scheme in Daska city, 424

PAGE NO.

Sialkot *(Question No. 1441*)*

MUHAMMAD ASIF NAKAI, SARDAR

QUESTIONS regarding-

-Capacity for prisoners in District Jail Kasur and other details *(Question No. 1941*)* 195

-Details about action taken against quacks and Hakeems in the province *(Question No. 1692*)* 313

-Details about Industrial Estates in the province *(Question No. 1944*)* 127

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)-***

-On sad demises of mother of Mr. Nazar Hussain Gondal Parliamentary Secretary, father of Mr. Sheharyar Riaz MPA, Ms. Tallat Yaqoob Ex-MPA, Mr. Javed Qureshi, Ex-Chief Secretary and Mr. Umair Ali, Reporter of Daily Jang 97

question REGARDING- 431

-Details about damage of sewerage system of PP-148, Lahore *(Question No. 1861*)*

MUHAMMAD AYUB KHAN, SARDAR, LT COL (RETD)

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)-***

-On sad demises of mothers of Mrs. Sultana Shaheen, MPA, Mr. Arif Mehmood Gill, MPA and Gohar Ali, Journalist 14

questionS REGARDING- 143

-Establishment of Consumer Protection Council and other details *(Question No. 2792*)* 389

-Provision of clean water to villages of PP-87, Toba Tek Singh *(Question No. 805*)*

MUHAMMAD SAQIB KHURSHID, MR.

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 76

-The Punjab Public Private Partnership Bill, 2014 (Bill No.5 of 2014)

MUHAMMAD SHAFIQUE, CH. *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about allotment of plots in Small Industrial Estate Silakot *(Question No. 3187*)* 145

-Details about closures of Parras Taxtile Mill Bahawalpur *(Question No. 2003*)* 138

PAGE NO.

-Details about deaths of workers due to blast of boiler in Dawood Textile Mills Faisalabad *(Question No. 3944*)* 152
-Details about establishment of Small Industrial Estate in Toba Tek Singh *(Question No. 3716*)* 150
-Details about establishment of technical college in Toba Tek Singh *(Question No. 3739*)* 151
-Details about export of Basmati rice from the Punjab *(Question No. 3501*)* 147
-Details about incentives given for establishment of industries in Industrial Estates of the province *(Question No. 1942*)* 123
151
-Details about Industrial Estate in Rawat *(Question No. 3917*)* 127
-Details about Industrial Estates in the province *(Question No. 1944*)*
-Details about industries established in 2013 in district Lahore *(Question No. 3311*)* 146
148
-Details about Leather Institute Gujranwala *(Question No. 3703*)*
-Details about recruitments in vocational institutions of TEVTA district Rawalpindi *(Question No. 1486*)* 118
-Details about steps taken for control over blast of boilers in factories of the province *(Question No. 2961*)* 144
-Details about vacant posts of lecturers in Government Technical Training Centre Chak Dolatpur, Jhelum *(Question No. 1299*)* 134
-Details of worst condition of Punjab Small Industries Estate Faisalabad *(Question No. 2655*)* 142
-Establishment of Consumer Protection Council and other details *(Question No. 2792*)* 143
-Number of technical institutions in district Gujrat and other details *(Question No. 2221*)* 140
-Number of vocational institutions in Sheikhupura and other details *(Question No. 1202*)* 104
-Offices of Industries Department in district Gujrat and other details *(Question No. 2220*)* 139
-Procedure for establishment of technical institutes in the Punjab and other details *(Question No. 2002*)* 136
-Provison and utilization of budget to vocational institutions in district Rawalpindi *(Question No. 1485*)* 112
-Rules and regulations for appointment of Chairman and Secretary TEVTA *(Question No. 1681*)* 119

MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-

-Construction of Civil Hospital Dinga district Gujrat and other details *(Question No. 1539*)* 300
-Details about action taken against quacks and Hakeems in the 314

	PAGE NO.
province *(Question No. 1692*)*	303
-Details about ambulances purchased for hospitals of Lahore *(Question No. 1575*)*	310
-Details about BHUs and RHCs of tehsil Chobara, district Layyah *(Question No. 1641*)*	297
-Details about Health Centre Chak Faizabad district Okara *(Question No. 1480*)*	307
-Details about medical machinery and free medicines in THQ Hospital Chunian, Okara *(Question No. 1588*)*	302
-Details about MLCs issued by hospitals of Faisalabad *(Question No. 1569*)*	209
-Details about office of Information Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3939*)*	296
-Details about officers and officials of Health Department working in Civil Secretariat Lahore for more than ten years *(Question No. 1466*)*	311
-Details about provision of facilities to Government Servants in Diabetic Centre Services Hospital Lahore *(Question No. 1645*)*	298
-Details about recruitments in Institute of Public Health Lahore *(Question No. 1504*)*	304
-Details about short training courses by College of Physicians and Surgeons Lahore *(Question No. 1576*)*	299
-Establishment of Punjab Dental Hospital Lahore and other details *(Question No. 1526*)*	305
-Establishment of THQ Hospital Chunian district Kasur and other details *(Question No. 1587*)*	291
-Funds allocated for provision of free medicines in hospitals of Lahore and other details *(Question No. 868*)*	314
-Incidents of torture on Lady Health Workers in the province and other details *(Question No. 1699*)*	294
-Number of BHUs in PP-58, Faisalabad and other details *(Question No. 1403*)*	294
-Number of doctors working in Institute of Transfer of Blood Lahore and other details *(Question No. 1409*)*	205
-Number of employees of Culture Department in district Lahore *(Question No. 2318*)*	308
-Number of health workers in the Punjab and other details (*Question No. 1592*)*	315
-Number of RHCs and BHUs in PP-57, Faisalabad and other details *(Question No. 1711*)*	312
-Number of students in school of Physiotherepy, Mayo Hospital, Lahore and other details *(Question No. 1686*)*	301
-Number of unregistered private laboratories in Haveli Lakha, Okara *(Question No. 1562*)*	316
-Provision of facilities to patients in THQ Hospital Kot Addu, district	292

PAGE NO.

Muzaffargarh and other details *(Question No. 1743*)*
-Repair of MRI machines in hospitals of Lahore *(Question No. 869*)*

MUHAMMAD YOUSAF KASELYIA, CHAUDHARY
QUESTION regarding-
-Number of doctors in hospitals of Camp Jail Lahore *(Question No. 2277*)* 210

MUJTUBA SHUJA-UR-REHMAN, MIAN *(Minister for Finance Additional Charge of Excise & Taxation)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about computerized number plates of motor vehicles in Gujranwala *(Question No. 3692*)* 69
-Details about equipment held against employees of Excise & Taxation Department Gujranwala *(Question No. 2762*)* 53
-Details about imposing sales tax on hotels and restaurants of the Punjab *(Question No. 1888*)* 31
-Details about licenses for sale of spirit in district Toba Tek Singh *(Question No. 3714*)* 71
-Details about office of property tax in Bhabra Gulberg, Lahore *(Question No. 3453*)* 67
-Details about offices for receiving of registration fee of motor vehicles in district Lahore *(Question No. 2718*)* 61
-Details about offices of Excise & Taxation Department established in Gulberg, Aziz Bhatti Town and Nishat Town Lahore *(Question No. 3454*)* 68
-Details about powers of Excise & Taxation Department *(Question No. 3693*)* 70
-Details about property tax imposed in Lahore *(Question No. 1886*)* 27
-Details about provision and sale of wine by hotels of district Faisalabad *(Question No. 2728*)* 62
-Details about receipt of property tax from district Sheikhupura *(Question No. 1204*)* 18
-Details about survey of property tax in district Mianwali *(Question No. 3443*)* 66
-Details about token tax and registration of motor vehicles in district Layyah *(Question No. 3809*)* 73
-Details about Token Tax and registration of motor vehicles in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3808*)* 72
-Improvement of recovery system of property tax in district Sheikhupura and other details *(Question No. 1205*)* 21
-Matter about recovery of one hundred and fifty million rupees under the head of property tax from Rawalpindi *(Question No. 836*)* 57
-Number of 'A' Category five marla houses in Lahore and other details *(Question No. 1668*)* 25

PAGE NO.

-Number of employees in Excise & Taxation Department Gujranwala *(Question No. 2761*)* 50
-Number of employees in Excise & Taxation Department in district Chakwal and other details *(Question No. 837*)* 58
-Number of employees of Excise & Taxation Department in district Gujranwala and other details *(Question No. 2760*)* 65
-Number of hotels in Sahiwal division and other details *(Question No. 2737*)* 64
-Number of permit holders of wine in district Lahore and other details *(Question No. 2403*)* 60
-Provision of wine to hotels of district Lahore and other details *(Question No. 2734*)* 41
-Provision of wine to hotels of district Multan and other details *(Question No. 2736*)* 46
-Provision of wine to hotels of district Rawalpindi and other details *(Question No. 2729*)* 34
-Recovery of property tax from Gujranwala and other details *(Question No. 1437*)* 59
61
-Survey of property tax in Lahore and other details *(Question No. 2404*)*

MURAD RAAS, DR.

point of order REGARDING-
216

-DEMAND FOR MAKING WALTON AIRPORT LAHORE A NATIONAL HERITAGE INSTEAD OF COMMERCIALIZING IT 64

question REGARDING-

-Number of employees of Excise & Taxation Department in district Gujranwala and other details *(Question No. 2760*)*

PAGE NO.

N

Naat-e-Rasool-e-MaqbooL (saw) Presented in the House in sessions held on-
- -16th May, 2014 12
- -19th May, 2014 96
- -20th May, 2014 176
- -21st May, 2014 243
- -22nd May, 2014 367

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

questions REGARDING-
- -Details about roads repaired after sewerage work in district Sahiwal *(Question No. 1819*)* 430
- -Number of hotels in Sahiwal division and other details *(Question No. 2737*)* 63
- -Number of prisons in Sahiwal and other details *(Question No. 2723*)* **211**
- -Provision of wine to hotels of district Multan and other details *(Question No. 2736*)* 45

NADIA AZIZ, DR.

privilege motion REGARDING-
- -Insulting behaviour of Pro-Vice Chancellor University of Sargodha with MPA 215

NAHEED NAEEM, MRS.

questionS REGARDING-
- -Number of lady doctors and staff nurses in DHQ Hospital Gujranwala and other details *(Question No. 1438*)* **285**
- -Recovery of property tax from Gujranwala and other details *(Question No. 1437*)* **58**

NASEER AHMAD, MIAN.

PAGE NO.

question REGARDING-

-Details about steps taken for control over deaths of babies under one year *(Question No. 113*)*

259

NAUSHEEN HAMID, DR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Delay in constitution of Zakat Committees in the Punjab due to political interference 441

Call attention Notice REGARDING- 434

-Details about robbery of Rs.20 lac in Baghbanpura, Lahore 188

questions REGARDING- 303

-Area of Kot Lakhpat Jail Lahore and other details *(Question No. 1870*)*

-Details about ambulances purchased for hospitals of Lahore *(Question No. 1575*)* 424

-Details about development projects of PHA Lahore *(Question No. 1393*)* 423

-Details about setting fire at LDA Plaza Lahore *(Question No. 1392*)* 304

-Details about short training courses by College of Physicians and Surgeons Lahore *(Question No. 1576*)* 192

-Funds allocated for diet of prisoners in Kot Lakhpat Jail Lahore 25

AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 1921*)* 119

-NUMBER OF 'A' CATEGORY FIVE MARLA HOUSES IN LAHORE AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 1668*)*

-Rules and regulations for appointment of Chairman and Secretary TEVTA *(Question No. 1681*)*

NIGHAT SHEIKH, MS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Failure of Environment Protection Department in taking action against factories and vehicles spreading pollution

-Illegal transfer of precious land adjacent to Airport Lahore 442

326

questionS REGARDING-

-Details about construction of new prisons in the province *(Question No. 2530*)* 200

-Details about industries established in 2013 in district Lahore *(Question No. 3311*)* 146

-Details about offices for receiving of registration fee of motor

PAGE NO.

vehicles in district Lahore *(Question No. 2718*)* 61
-Details about recruitments in Institute of Public Health Lahore *(Question No. 1504*)* 298
-Establishment of Punjab Dental Hospital Lahore and other details *(Question No. 1526*)* 299
-Number of employees of Culture Department in district Lahore *(Question No. 2318*)* 205

NOTIFICATION of-
-Acting Speaker
-Summoning of 8th session of 16th Assembly of the Punjab commenced on 16th May, 2014 **91**

1

O

OATH OF OFFICE by-
-Khadija Umar, Mrs.

13

OFFICERS-
-Of the House

9

ORDINANCES *(Laid in the House as a Bill)*-

-MANAGEMENT AND TRANSFER OF PROPERTIES BY DEVELOPMENT AUTHORITIES ORDINANCE 88
-The Bab-e-Pakistan Foundation Ordinance 2014 88
-The Punjab Free and Compulsory Education Ordinance 2014 89

PAGE NO.

P

Panel of Chairmen-

-Announcement regarding Panel of Chairmen for 8th session of 16th Assembly of the Punjab commenced on 16th May, 2014 13

Parliamentary Secretaries- 7

-OF THE PUNJAB

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HEALTH

-See under Imran Nazir, Khawaja

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR INFORMATION & CULTURE

-SEE UNDER MUHAMMAD ARSHAD, RANA

pointS of order REGARDING- 216

-DEMAND FOR MAKING WALTON AIRPORT LAHORE A NATIONAL HERITAGE INSTEAD OF COMMERCIALIZING IT 86

154

-DEMAND FOR PAYMENT AGAINST POST DATED CHEQUES GIVEN TO FARMERS BY SUGAR MILLS OWNERS 218

-Demand for provision of IT teacher for Degree College Talianwala Jhelum 98

-Demand for provision of same facilities to non-Muslim students of institutions working under Punjab Vocational Council as provided to Muslim students 368

-Demand for starting Assembly Session in time

-Problems faced by MPAs to enter Assembly building due to everyday protest in front of the Assembly Building

PRISONS DEPARTMENT-

questions REGARDING- 188

-Area of Kot Lakhpat Jail Lahore and other details *(Question No. 1870*)* 195

-Capacity for prisoners in District Jail Kasur and other details *(Question No. 1941*)* 212

-Details about construction of District Jail in Nankana Sahib *(Question No. 3150*)* 200

PAGE NO.

-Details about construction of new prisons in the province *(Question No. 2530*)* 204
-Details about steps taken for education of children confined with women in prisons *(Question No. 860*)* 182
-Details about steps taken for women education in prisons of the Punjab *(Question No. 861*)* 213
-Details about women confined in Central Jail Gujranwala *(Question No. 3368*)* 192
-Funds allocated for diet of prisoners in Kot Lakhpat Jail Lahore and other details *(Question No. 1921*)* 210
-Number of doctors in hospitals of Camp Jail Lahore *(Question No. 2277*)* 208
-Number of prisoners confined in Adyala Jail Rawalpindi due to non-payment of "Deeyat" and other details *(Question No. 1248*)* 211
-Number of prisons in Sahiwal and other details *(Question No. 2723*)* 206
-Number of women and children confined in jails of Lahore *(Question No. 1152*)* 207

-PROVISION OF FACILITIES TO WOMEN AND CHILDREN CONFINED IN JAILS OF THE PROVINCE *(QUESTION NO. 1153*)*

privilege motions REGARDING- 161

-Insulting and baseless blames upon MPA by Dr. Safdar Mehmood, Columnist 215
-Insulting behaviour of Pro-Vice Chancellor University of Sargodha with MPA 84, 160
-Use of improper words by DEO Education (Multan) against MPA

Q

QAISAR ABBAS KHAN MAGASSI, SARDAR

questions REGARDING-

-Details about BHUs and RHCs of tehsil Chobara, district Layyah *(Question No. 1641*)* 309
-Details about laying sewerage system in Chobara City, district Layyah *(Question No. 1643*)* 425
-Justifications for stoppage of sewerage work in Chowk Azam district Layyah *(Question No. 1644*)* 426

PAGE NO.

questions REGARDING-

EXCISE & TAXATION DEPARTMENT-

-Details about computerized number plates of motor vehicles in Gujranwala *(Question No. 3692*)* 68
-Details about equipment held against employees of Excise & Taxation Department Gujranwala *(Question No. 2762*)* 52
-Details about imposing sales tax on hotels and restaurants of the Punjab *(Question No. 1888*)* 31
-Details about licenses for sale of spirit in district Toba Tek Singh *(Question No. 3714*)* 71
-Details about office of property tax in Bhabra Gulberg, Lahore *(Question No. 3453*)* 66
-Details about offices for receiving of registration fee of motor vehicles in district Lahore *(Question No. 2718*)* 61
-Details about offices of Excise & Taxation Department established in Gulberg, Aziz Bhatti Town and Nishat Town Lahore *(Question No. 3454*)* 67
-Details about powers of Excise & Taxation Department *(Question No. 3693*)* 70
-Details about property tax imposed in Lahore *(Question No. 1886*)* 27
-Details about provision and sale of wine by hotels of district Faisalabad *(Question No. 2728*)* 62
-Details about receipt of property tax from district Sheikhupura *(Question No. 1204*)* 17
-Details about survey of property tax in district Mianwali *(Question No. 3443*)* 66
-Details about token tax and registration of motor vehicles in district Layyah *(Question No. 3809*)* 73
-Details about Token Tax and registration of motor vehicles in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3808*)* 72
-Improvement of recovery system of property tax in district Sheikhupura and other details *(Question No. 1205*)* 20
-Matter about recovery of one hundred and fifty million rupees under the head of property tax from Rawalpindi *(Question No. 836*)* 57

-Number of 'A' Category five marla houses in Lahore and other details *(Question No. 1668*)* 25
-Number of employees in Excise & Taxation Department Gujranwala *(Question No. 2761*)* 50
-Number of employees in Excise & Taxation Department in district Chakwal and other details *(Question No. 837*)* 57
-Number of employees of Excise & Taxation Department in district Gujranwala and other details *(Question No. 2760*)* 64

63

PAGE NO.

-Number of hotels in Sahiwal division and other details *(Question No. 2737*)* 59
-Number of permit holders of wine in district Lahore and other details *(Question No. 2403*)* 40
-Provision of wine to hotels of district Lahore and other details *(Question No. 2734*)* 45
-Provision of wine to hotels of district Multan and other details *(Question No. 2736*)* 33
-Provision of wine to hotels of district Rawalpindi and other details *(Question No. 2729*)* 58
-Recovery of property tax from Gujranwala and other details 60 *(Question No. 1437*)*
-Survey of property tax in Lahore and other details *(Question No. 2404*)*
HEALTH DEPARTMENT- 300
-Construction of Civil Hospital Dinga district Gujrat and other details *(Question No. 1539*)* 313
-Details about action taken against quacks and Hakeems in the province *(Question No. 1692*)* 303
-Details about ambulances purchased for hospitals of Lahore *(Question No. 1575*)* 309
-Details about BHUs and RHCs of tehsil Chobara, district Layyah *(Question No. 1641*)* 273
-Details about challanes of medical stores in district Jhelum *(Question No. 1298*)* 249
-Details about establishment of new emergency unit in Institute of Cardiology Multan *(Question No. 1361*)* 270
-Details about extension in Gynae ward and provision of other facilities in Holy Family Hospital Rawalpindi *(Question No. 1259*)* 296
-Details about Health Centre Chak Faizabad district Okara *(Question No. 1480*)* 268
-Details about machinery for medical tests in Holy Family Hospital Rawalpindi *(Question No. 1258*)* 307
-Details about medical machinery and free medicines in THQ Hospital Chunian, Okara *(Question No. 1588*)* 302
-Details about MLCs issued by hospitals of Faisalabad *(Question No. 1569*)* 287
-Details about officers and officials of Health Department posted in Civil Secretariat Lahore since long *(Question No. 1460*)* 295
-Details about officers and officials of Health Department working in Civil Secretariat Lahore for more than ten years *(Question No. 1466*)* 311
-Details about provision of facilities to Government Servants in Diabetic Centre Services Hospital Lahore *(Question No. 1645*)* 298
-Details about recruitments in Institute of Public Health Lahore *(Question No. 1504*)* 304
-Details about short training courses by College of Physicians and

PAGE NO.

Surgeons Lahore *(Question No. 1576*)* 259
-Details about steps taken for control over deaths of babies under one year *(Question No. 113*)* 281
-Details about use of motor vehicles in Institute of Transfer of Blood Lahore *(Question No. 1415*)* 299
-Establishment of Punjab Dental Hospital Lahore and other details *(Question No. 1526*)* 305
-Establishment of THQ Hospital Chunian district Kasur and other details *(Question No. 1587*)* 291
-Funds allocated for provision of free medicines in hospitals of Lahore and other details *(Question No. 868*)* 314
-Incidents of torture on Lady Health Workers in the province and other details *(Question No. 1699*)* 293
-Number of BHUs in PP-58, Faisalabad and other details *(Question No. 1403*)* 254
-Number of CT Scan machines in Nashter Hospital Multan and other details *(Question No. 1362*)* 294
-Number of doctors working in Institute of Transfer of Blood Lahore and other details *(Question No. 1409*)* 277
-Number of Drug Inspectors in district Faisalabad and other details *(Question No. 1372*)* 245
-Number of employees in Allied School of Health Sciences Lahore and other details *(Question No. 1038*)* 261
-Number of Government hospitals in district Jhelum and other details *(Question No. 1228*)* 308
-Number of health workers in the Punjab and other details (*Question No. 1592*)* 285
-Number of lady doctors and staff nurses in DHQ Hospital Gujranwala and other details *(Question No. 1438*)* 315
-Number of RHCs and BHUs in PP-57, Faisalabad and other details *(Question No. 1711*)* 311
-Number of students in school of Physiotherepy, Mayo Hospital, Lahore and other details *(Question No. 1686*)* 301
-Number of unregistered private laboratories in Haveli Lakha, Okara *(Question No. 1562*)* 316
-Provision of facilities to patients in THQ Hospital Kot Addu, district Muzaffargarh and other details *(Question No. 1743*)* 292
-Repair of MRI machines in hospitals of Lahore *(Question No. 869*)*

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT- 427
-Details about complaint of residents of Fatehgarh Lahore regarding blockage of sewerage *(Question No. 1647*)* 431
-Details about damage of sewerage system of PP-148, Lahore 424

PAGE NO.

(Question No. 1861)*
-Details about development projects of PHA Lahore *(Question No. 1393*)* 424
-Details about establishment of housing scheme in Daska city, Sialkot *(Question No. 1441*)* 421
-Details about incident of setting fire at LDA Plaza Lahore in 2013 *(Question No. 1241*)* 422
-Details about fixing grilles at manholes in Pakpattan city *(Question No. 1367*)* 380
-Details about laying sewerage line in PP-144, Lahore *(Question No. 408*)* 425
-Details about laying sewerage system in Chobara City, district Layyah *(Question No. 1643*)* 383
-Details about provision of facilities of sewerage and water supply in district Kasur *(Question No. 492*)* 417
-Details about provision of facilities of sewerage in district Multan *(Question No. 529*)* 430
423
-Details about roads repaired after sewerage work in district Sahiwal *(Question No. 1819*)* 377
-Details about setting fire at LDA Plaza Lahore *(Question No. 1392*)* 386
-Details about sewerage projects of Sheikhupura *(Question No. 396*)*
-Details about under construction houses in Ashiana Housing Scheme Lahore *(Question No. 493*)* 414
-Details about unhygienic subsoil water in PP-229, Pakpattan *(Question No. 1364*)* 369
-Details about water supply projects of Sheikhupura *(Question No. 395*)* 406
-Details about water supply tube wells in Rawalpindi and expenditures incurred thereupon *(Question No. 1289*)* 418
-Funds allocated for sewerage and water supply in PP-195, Multan *(Question No. 530*)* 403
-Funds allocated for sewerage schemes in Rawalpindi and other details *(Question No. 1288*)* 411
-Funds incurred upon sewerage system in PP-151, Lahore and other details *(Question No. 1310*)* 426
-Justifications for stoppage of sewerage work in Chowk Azam district Layyah *(Question No. 1644*)* 420
-Length of sewerage drain Chungi No. 4 Multan, and other details *(Question No. 1116*)* 429
-Matter about repair of sewerage system in Gujranwala *(Question No. 1757*)* 419
-Number of applications regarding mixing sewerage water into drinking water in Lahore and details about redressal thereof *(Question No. 607*)* 429

PAGE NO.

-Number of employees of Housing, Urban Development & Public 418
Health Engineering Department in district Mianwali *(Question
No. 1780*)* 393
-Number of water supply tube wells in Multan and other details
(Question No. 531)* 389
-Project of River View Park Lahore and other details *(Question
No. 1097*)* 416
-Provision of clean water to villages of PP-87, Toba Tek Singh
(Question No. 805)*
-Provision of funds to Public Health Department district Multan 145
and other details *(Question No. 528*)*
INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT DEPARTMENT- 138
-Details about allotment of plots in Small Industrial Estate Silakot
(Question No. 3187)* 152
-Details about closures of Parras Taxtile Mill Bahawalpur *(Question
No. 2003*)* 149
-Details about deaths of workers due to blast of boiler in Dawood
Textile Mills Faisalabad *(Question No. 3944*)* 150
-Details about establishment of Small Industrial Estate in
Toba Tek Singh *(Question No. 3716*)* 146
-Details about establishment of technical college in Toba Tek Singh
(Question No. 3739)* 122
-Details about export of Basmati rice from the Punjab *(Question* 151
No. 3501)* 127
-Details about incentives given for establishment of industries in
Industrial Estates of the province *(Question No. 1942*)* 146
-Details about Industrial Estate in Rawat *(Question No. 3917*)* 147
-Details about Industrial Estates in the province *(Question No. 1944*)*
-Details about industries established in 2013 in district Lahore 117
(Question No. 3311)*
-Details about Leather Institute Gujranwala *(Question No. 3703*)* 144
-Details about recruitments in vocational institutions of TEVTA
district Rawalpindi *(Question No. 1486*)* 134
-Details about steps taken for control over blast of boilers in factories
of the province *(Question No. 2961*)* 141
-Details about vacant posts of lecturers in Government Technical
Training Centre Chak Dolatpur, Jhelum *(Question No. 1299*)* 143
-Details of worst condition of Punjab Small Industries Estate
Faisalabad *(Question No. 2655*)* 140
-Establishment of Consumer Protection Council and other details
(Question No. 2792)* 104
-Number of technical institutions in district Gujrat and other details
(Question No. 2221)* 138
-Number of vocational institutions in Sheikhupura and other details
136

PAGE NO.

(Question No. 1202*)
-Offices of Industries Department in district Gujrat and other details (Question No. 2220*) 112
-Procedure for establishment of technical institutes in the Punjab and other details (Question No. 2002*) 119
-Provison and utilization of budget to vocational institutions in district Rawalpindi (Question No. 1485*) 209
-Rules and regulations for appointment of Chairman and Secretary TEVTA (Question No. 1681*) 179
INFORMATION & CULTURE DEPARTMENT- 205
-Details about office of Information Department in Toba Tek Singh (Question No. 3939*) 184
-Details about paintings displayed in Lahore Museum (Question No. 1356*)
-Number of employees of Culture Department in district Lahore (Question No. 2318*) 177
-Obscene dances in stage dramas in the province and other details (Question No. 3001*) 188
-Provision of budget to Information and Culture Department district Vehari and other details (Question No. 742*) 195
PRISONS DEPARTMENT- 212
-Area of Kot Lakhpat Jail Lahore and other details (Question No. 1870*)
-Capacity for prisoners in District Jail Kasur and other details (Question No. 1941*) 200
-Details about construction of District Jail in Nankana Sahib (Question No. 3150*) 204
-Details about construction of new prisons in the province (Question No. 2530*) 182
-Details about steps taken for education of children confined with women in prisons (Question No. 860*) 213
-Details about steps taken for women education in prisons of the Punjab (Question No. 861*) 192 210
-Details about women confined in Central Jail Gujranwala (Question No. 3368*) 208
-Funds allocated for diet of prisoners in Kot Lakhpat Jail Lahore and other details (Question No. 1921*) 211
-Number of doctors in hospitals of Camp Jail Lahore (Question No. 2277*) 206
-Number of prisoners confined in Adyala Jail Rawalpindi due to non-payment of "Deeyat" and other details (Question No. 1248*) 207
-Number of prisons in Sahiwal and other details (Question No. 2723*)
-Number of women and children confined in jails of Lahore (Question No. 1152*)
-Provision of facilities to women and children confined in jails of the province (Question No. 1153*)
QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SESSION

PAGE NO.

HELD ON-
-19th May, 2014 166

R

RAHEELA ANWAR, MRS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Charging of excessive fare in the public transport running in Lahore 328

point of order REGARDING-
-Demand for provision of IT teacher for Degree College Talianwala Jhelum 154

QUESTIONS regarding-
-Details about challanes of medical stores in district Jhelum *(Question No. 1298*)* 273
-Details about paintings displayed in Lahore Museum *(Question No. 1356*)* 179
-Details about vacant posts of lecturers in Government Technical Training Centre Chak Dolatpur, Jhelum *(Question No. 1299*)* 134
-Number of Government hospitals in district Jhelum and other details *(Question No. 1228*)* 261

RAHEELA KHADIM HUSSAIN, MRS.
QUESTION regarding-
-Details about laying sewerage line in PP-144, Lahore *(Question No. 408*)* 380

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -

- -16th May, 2014 11
- -19th May, 2014 95
- -20th May, 2014 175
- -21st May, 2014 242
- -22nd May, 2014 366

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

- -Khawaja Fareed University of Engineering and Information Technology, Rahim Yar Khan Bill, 2014 (Bill No. 17 of 2014) 433
- -Muhammad Nawaz Sharif University of Engineering and Technology, Multan Bill, 2014 (Bill No.10 of 2014) 75
- -The Punjab Civil Servants (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.8 of 2014) 74
- -The Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.7 of 2014) 74
- -The Punjab Industrial Relations (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.11 of 2014) 75
- -The Punjab Livestock Breading Bill, 2014 (Bill No.9 of 2014) 77
- -The Punjab Mental Health (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.13 of 2014) 76
- -The Punjab Public Private Partnership Bill, 2014 (Bill No.5 of 2014) 76

Resolutions REGARDING-

- -Demand for not charging fee for making new CNIC and renewal thereof 237
- -Demand for refixing pay scales of Government Servants 238
- -Demand for taking action against persons committing violation of sacredness of heritage of Islam and Ahle Bait at GEO TV Channel 78
- -Payment of homage to Pakistan Army on guarding the boundaries of the country and bravely fighting against the terrorism 165
- -Show of condolence on blast and fire in coal mine in western Turkey 82

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.

question REGARDING-

- -Details about steps taken for control over blast of boilers in factories of the province *(Question No. 2961*)* 144

SALAH-UD-DIN KHAN, DR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

- -Anxiety amongst Government servants of district Mianwali due to their pending applications for Dowry Fund with Benevolent Fund

PAGE NO.

Department 439

question REGARDING-

-Details about survey of property tax in district Mianwali *(Question No. 3443*)* 66

SANA ULLAH KHAN, RANA *(Minister for Local Government & Community Development Additional Charge of Law & Parliamentary Affairs)*

BILLS *(Discussed)*-

-Khawaja Fareed University of Engineering and Information Technology Rahim Yar Khan Bill, 2014 171

-The Muhammad Nawaz Sharif University of Engineering and Technology Multan Bill, 2014 344

-The Punjab Civil Servants (Amendment) Bill, 2014 459

-The Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill, 2014 461

-The Punjab Industrial Relations (Amendment) Bill, 2014 360

-The Punjab Livestock Breeding Bill, 2014 447

-The Punjab Mental Health (Amendment) Bill, 2014 355

-The Punjab Public Private Partnership Bill, 2014 331

Call attention Notices (ANSWERS) REGARDING-

-Details about arrest of accused persons of murder of a citizen in Police Station Dinga Gujrat 158

157

-Details about murder after rape of 3 years old girl in Rahim Yar Khan 434

-Details about robbery of Rs.20 lac in Baghbanpura, Lahore

-Details of kidnap for ransom and rape of 20 women in district Dera Ghazi Khan 155

MOTION regarding- 81, 164

-Suspension of rules for presentation of a resolution

ORDINANCES *(Laid in the House as a Bill)*-

88

-MANAGEMENT AND TRANSFER OF PROPERTIES BY DEVELOPMENT AUTHORITIES ORDINANCE 89

89

-The Bab-e-Pakistan Foundation Ordinance 2014

-The Punjab Free and Compulsory Education Ordinance 2014 161

privilege motion (ANSWER) REGARDING- 79

-Insulting and baseless blames upon MPA by Dr. Safdar Mehmood, Columnist

165

82

Resolutions REGARDING-

PAGE NO.

-Demand for taking action against persons committing violation of sacredness of heritage of Islam and Ahle Bait at GEO TV Channel

-Payment of homage to Pakistan Army on guarding the boundaries of the country and bravely fighting against the terrorism

-Show of condolence on blast and fire in coal mine in western Turkey

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Disclosure of embezzlement in contracts of LED lights in Lahore 440

-Openly sale of spurious commodities in "Itwar Bazars" held at Wahdat Road Lahore in presence of Punjab Food Authority and monitoring teams 441

question REGARDING-

-Details about token tax and registration of motor vehicles in district Layyah *(Question No. 3809*)* 73

SHAHZAD MUNSHI, MR.

questionS REGARDING-

-Details about office of property tax in Bhabra Gulberg, Lahore *(Question No. 3453*)* 66

-Details about offices of Excise & Taxation Department established in Gulberg, Aziz Bhatti Town and Nishat Town Lahore *(Question No. 3454*)* 67

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Punjab Industrial Relations (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.11 of 2014) 75

SHAMEELA ASLAM, MRS.

question REGARDING-

-Provision of budget to Information and Culture Department district Vehari and other details *(Question No. 742*)* 177

Resolution REGARDING-

-Demand for not charging fee for making new CNIC and renewal thereof 237

SHUNILA RUTH, MS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Carelessness of District Administration in holding "Itwar Bazar" in Lahore 437

-TURNING TOMB OF QUEEN NOOR JAHAN LAHORE INTO RUINS DUE TO CARELESSNESS OF ARCHEOLOGY DEPARTMENT 435

PAGE NO.

point of order REGARDING-

-Demand for provision of same facilities to non-Muslim students of institutions working under Punjab Vocational Council as provided to Muslim students **218**

SUMMONING-

-Notification of summoning of 8th session of 16th Assembly of the Punjab commenced on 16th May, 2014 1

T

TAHIR, MIAN

questionS REGARDING-

-Details about deaths of workers due to blast of boiler in Dawood Textile Mills Faisalabad *(Question No. 3944*)* 152

-Details about provision and sale of wine by hotels of district Faisalabad *(Question No. 2728*)* 62

-Number of Drug Inspectors in district Faisalabad and other details *(Question No. 1372*)* 277

TAHIR SHABBIR, RANA

privilege motion REGARDING-

-Use of improper words by DEO Education (Multan) against MPA **84**

TAIMOOR MASOOD, MALIK

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Sale of substandard imported seeds with the connivance of staff of Punjab **SEED CORPORATION** 323

question REGARDING- 281

-Details about use of motor vehicles in Institute of Transfer of Blood Lahore *(Question No. 1415*)*

TAMKEEN AKHTAR NIAZI, MRS.

question REGARDING-

-Details about Industrial Estates in Rawat *(Question No. 3917*)* **151**

PAGE NO.

TANVEER ASLAM MALIK, MR. *(Minister for Housing, Urban Development & Public Health Engineering Additional Charge of C&W)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about complaint of residents of Fatehgarh Lahore regarding blockage of sewerage *(Question No. 1647*)* 428
-Details about damage of sewerage system of PP-148, Lahore *(Question No. 1861*)* 432
-Details about development projects of PHA Lahore *(Question No. 1393*)* 424
-Details about establishment of housing scheme in Daska city, Sialkot *(Question No. 1441*)* 425
-Details about incident of setting fire at LDA Plaza Lahore in 2013 *(Question No. 1241*)* 421
-Details about fixing grilles at manholes in Pakpattan city *(Question No. 1367*)* 423
-Details about laying sewerage line in PP-144, Lahore *(Question No. 408*)* 381
-Details about laying sewerage system in Chobara City, district Layyah *(Question No. 1643*)* 425
-Details about provision of facilities of sewerage and water supply in district Kasur *(Question No. 492*)* 383
-Details about provision of facilities of sewerage in district Multan *(Question No. 529*)* 417
-Details about roads repaired after sewerage work in district Sahiwal *(Question No. 1819*)* 431
-Details about setting fire at LDA Plaza Lahore *(Question No. 1392*)* 423
-Details about sewerage projects of Sheikhupura *(Question No. 396*)* 377
-Details about under construction houses in Ashiana Housing Scheme Lahore *(Question No. 493*)* 386
-Details about unhygienic subsoil water in PP-229, Pakpattan *(Question No. 1364*)* 414
-Details about water supply projects of Sheikhupura *(Question No. 395*)* 370
-Details about water supply tube wells in Rawalpindi and expenditures incurred thereupon *(Question No. 1289*)* 407
-Funds allocated for sewerage and water supply in PP-195, Multan *(Question No. 530*)* 418
-Funds allocated for sewerage schemes in Rawalpindi and other details *(Question No. 1288*)* 403
-Funds incurred upon sewerage system in PP-151, Lahore and other details *(Question No. 1310*)* 411
-Justifications for stoppage of sewerage work in Chowk Azam district Layyah *(Question No. 1644*)* 426
-Length of sewerage drain Chungi No. 4 Multan, and other details

PAGE NO.

(Question No. 1116*) 421
-Matter about repair of sewerage system in Gujranwala (Question No. 1757*) 429
-Number of applications regarding mixing sewerage water into drinking water in Lahore and details about redressal thereof (Question No. 607*) 419
-Number of employees of Housing, Urban Development & Public Health Engineering Department in district Mianwali (Question No. 1780*) 430
-Number of water supply tube wells in Multan and other details (Question No. 531*) 418
-Project of River View Park Lahore and other details (Question No. 1097*) 393
-Provision of clean water to villages of PP-87, Toba Tek Singh (Question No. 805*) 389
-Provision of funds to Public Health Department district Multan and other details (Question No. 528*) 416

TARIQ MEHMOOD, MIAN

Call attention Notice REGARDING-
-Details about arrest of accused persons of murder of a citizen in Police Station Dinga Gujrat 158

questions REGARDING- 300
-Construction of Civil Hospital Dinga district Gujrat and other details (Question No. 1539*) 140
-Number of technical institutions in district Gujrat and other details (Question No. 2221*) 138
-Offices of Industries Department in district Gujrat and other details (Question No. 2220*) 33
-Provision of wine to hotels of district Rawalpindi and other details (Question No. 2729*)

TARIQ YAQOOB, SYED

ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Breaking out fatal diseases like Hepatitis due to wastage of distillery of Colony Sugar Mills tehsil Phalia 321

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR

point of order REGARDING-
-Problems faced by MPAs to enter Assembly building due to everyday 368

PROTEST IN FRONT OF THE ASSEMBLY BUILDING 307

PAGE NO.

questions REGARDING- 383

-Details about medical machinery and free medicines in THQ Hospital Chunian, Okara *(Question No. 1588*)* 386

-Details about provision of facilities of sewerage and water supply in district Kasur *(Question No. 492*)* 305

-Details about under construction houses in Ashiana Housing Scheme Lahore *(Question No. 493*)*

-Establishment of THQ Hospital Chunian district Kasur and other details *(Question No. 1587*)*

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED

point of order REGARDING- 98

-DEMAND FOR STARTING ASSEMBLY SESSION IN TIME 138

questions REGARDING- 59

-Details about closures of Parras Taxtile Mill Bahawalpur *(Question No. 2003*)* 136

-Number of permit holders of wine in district Lahore and other details *(Question No. 2403*)* 60

-Procedure for establishment of technical institutes in the Punjab and other details *(Question No. 2002*)*

-Survey of property tax in Lahore and other details *(Question No. 2404*)*

Z

ZAHEER-UD-DIN KHAN ALIZAI, MR.

questions REGARDING-

-Details about officers and officials of Health Department working in Civil Secretariat Lahore for more than ten years *(Question No. 1466*)* 295

-Details about provision of facilities of sewerage in district Multan *(Question No. 529*)* 417

-Number of doctors working in Institute of Transfer of Blood Lahore and other details *(Question No. 1409*)* 294

-Provision of funds to Public Health Department district Multan and other details *(Question No. 528*)* 416

PAGE NO.

ZEB-UN-NISA AWAN, MRS.

questions REGARDING-

-Matter about recovery of one hundred and fifty million rupees under the head of property tax from Rawalpindi *(Question No. 836*)* 57

-Number of employees in Excise & Taxation Department in district Chakwal and other details *(Question No. 837*)* 57

-Number of prisoners confined in Adyala Jail Rawalpindi due to non-payment of "Deeyat" and other details *(Question No. 1248*)* 208

ZULFIQAR GHORI, MR.

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Punjab Livestock Breading Bill, 2014 (Bill No.9 of 2014) **77**

ZULQARNAIN DOGAR, MALIK

question REGARDING-

-Details about construction of District Jail in Nankana Sahib *(Question No. 3150*)* **212**